Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 300 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 10th November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawamirewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۸ر جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۱۰ر نومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!
اپنا خواب عالم یا خیر خواہ کے علاوہ کسی کو بیان نہ کرو۔

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Elora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 8 Kolkata - 700017
E-mail: ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com | Website : www.kolkatatours.net

آر ایس ایس ملک کو مذہب، ذات اور صوبے کے نام پر بانٹنا چاہتی ہے: راہل گاندھی

کشن گنج 9 نومبر:: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اتوار کو بہار کے سرحدی علاقے کشن گنج میں مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کے حق میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے آر ایس ایس اور بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں آج دو نظریات کی لڑائی چل رہی ہے، ایک وہ جو ملک کو بانٹنا چاہتا ہے اور دوسرا جو جوڑنے کی بات کرتا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، "ایک طرف آر ایس ایس ہے جو ملک کو کھانچوں میں بانٹنا چاہتی ہے۔ یہ لوگ مذہب، ذات اور صوبے کے نام پر عوام کے درمیان دیوار کھڑی کرتے ہیں۔ دوسری طرف مہاگٹھ بندھن ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہے۔ ہم اتحاد، بھائی چارے اور محبت کے پیغام کو آگے بڑھا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ہمارا پیغام بالکل واضح ہے، "نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنی ہے۔" جبکہ ان کے مخالفین محبت کی ان دکانوں کو بند کر کے نفرت پھیلانا چاہتے ہیں۔ یہی اصل فرق ہے اور اسی پر یہ لڑائی لڑی جا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ "بی جے پی اور آر ایس

باقی صفحہ 04 پر

اکھلیش یادو نے تیجسوی یادو کو بتایا بہار کا اگلا وزیر اعلیٰ، سالگرہ پر دی مبارکباد

نئی دہلی 9 نومبر: راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما اور بہار میں مہاگٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ امیدوار تیجسوی یادو کا آج (9 نومبر) کو یوم پیدائش ہے۔ ان کے حامیوں سمیت تمام لیڈر انہیں مبارکباد دے رہے ہیں لیکن اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے مبارکباد دیتے ہوئے انہیں بہار کے اگلے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے لیے نیک خواہشات پیش کی ہیں، جس کے بعد بہار کی سیاست میں نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ اکھلیش یادو نے آج صبح اپنے سوشل میڈیا ہینڈل 'ایکس' پر تیجسوی یادو کو مبارکباد دیتے ہوئے یہ بات لکھی ہے۔ اس پوسٹ کے ساتھ اکھلیش یادو نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے صاف کیا کہ اپوزیشن اتحاد متحد ہے۔ ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ بہار کے مقبول 'نوکری کے نائک' نوجوان لیڈر تیجسوی یادو کو سالگرہ کی دلی مبارکباد اور بہار کے اگلے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے لیے نیک خواہشات! اس موقع پر دیگر رہنما بھی سالگرہ کی مبارکباد دے رہے ہیں لیکن اپنے کسی نے وزیر اعلیٰ کے حلف کو اس انداز میں استعمال نہیں کیا۔ یہ بات پورے بہار میں بحث کا موضوع بن گئی ہے۔ واضح رہے کہ خود اکھلیش یادو اور سماجوادی پارٹی کے کئی لیڈر بہار میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ اکیلے اکھلیش یادو مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کے لیے 20 سے زیادہ ریلیاں کر چکے ہیں اور آج چار مزید جلسے کر رہے ہیں، باوجود اس کے کہ یہاں ایس پی کا ایک بھی امیدوار موجود نہیں ہے۔ اکھلیش یادو اپنی ہر ریلی میں عوام سے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کی اپیل کر رہے ہیں۔

باقی صفحہ 04 پر

غزہ: اسرائیلی حملوں میں ایک ہلاک، ایک زخمی، اب تک ہلاکتوں کی تعداد 69 ہزار ہوئی

غزہ/یروشلم، 9 نومبر (یو این آئی) غزہ میں دو اسرائیلی حملوں میں ایک فلسطینی ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ ہفتہ کے روز فلسطینی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ غزہ کے محکمہ صحت کے ذرائع کے مطابق، پہلے حملے میں، اسرائیلی ٹینکوں نے وسطی غزہ کے البریج پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں فلسطینیوں کی طرف گولے داغے اور بھاری مشین گن سے فائرنگ کی، جس سے ایک فلسطینی ہلاک ہوگیا۔ العودہ اسپتال نے ایک بیان میں تصدیق کی ہے کہ اسے ہلاک ہونے والوں کی لاش موصول ہوئی ہے۔ غزہ کے سول ڈیفنس نے بتایا کہ دوسرے حملے میں، جنوبی غزہ کے خان یونس کے مغرب میں المواسی کے علاقے میں اسرائیلی

باقی صفحہ 04 پر

یوکرین پر روس نے میزائلوں اور ڈرونز سے کیا حملہ، جوہری تنصیبات کو بنایا نشانہ

کیف، 9 نومبر: امریکہ سمیت کئی ممالک کی مداخلت کے باوجود روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ تین سال سے جنگ جاری ہے۔ دونوں ممالک کی فوجیں ایک دوسرے پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس دوران تازہ واقعہ میں روس نے جمعہ کی رات سے ہفتہ کی صبح تک ڈرونز اور میزائلوں سے بھیانک حملے کیے۔ خبر رساں ادارے 'روئٹرز' کی رپورٹ کے مطابق روسی حملے میں یوکرین کے دو نیوکلیئر پاور پلانٹس 'کھمیلنیتسکی' اور 'ریونے' کو بجلی سپلائی کرنے والے سب اسٹیشنوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں کم از کم 7 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ ڈنیپر شہر میں ایک رہائشی عمارت پر ڈرون کے ٹکرانے سے 3 افراد

باقی صفحہ 04 پر

With the inspiration of
Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee
A bouquet of entrepreneurial services being offered by organizing statewide programme

Shilper Samadhane-MSME Camps-2025
as a part of celebration of MSME Month
10th – 28th November, 2025

6 day camps at all Blocks, Municipalities and Municipal Corporation offices covering the whole state

Participating Departments: MSME & Textiles, Food Processing Industries & Horticulture, Agriculture, Technical Education Training & Skill Development, Minority Affairs & Madrasa Education, Backward Classes Welfare, Higher Education and Panchayat & Rural Development

What's on Offer

MSME & Textiles
- Enlisting of artisans and weavers on the state portal
- Udyam Registration, GeM onboarding and application for PAN
- Receiving new applications for Bank supported schemes like WBBCCS etc; documents submission and facilitation for sanction of old cases
- Receiving application for:
  - West Bengal Artisans Financial Benefit Scheme
  - Death Benefit Scheme for Artisans & Weavers of WB
  - West Bengal Handloom & Khadi Weavers Financial Benefit Scheme
- Resolution of delayed payment issue for micro & small enterprises
- Finance Clinic for micro and small enterprises

Minority Affairs and Madrasa Eduction
- Submission of application for Term Loan
- Microfinance
- Registration for availing skill development programme

Backward Classes Welfare
- Term Loan application for MSEs, Mahila Samriddhi Yojana (MSY) – All categories
- Application Form for Short Term Skill Development Programme with employment support

Food Processing Industries & Horticulture
- Services under MIDH Scheme, RKVY Scheme, State Development Scheme of Horticulture and PMFME Scheme

Technical Education, Training & Skill Development
- Registration of industries in Common Industry Registration Portal for services relating to training, hiring and Apprenticeship
- Application for Entrepreneurship Development Programme.

Higher Education
- Student Credit Card-new applications/ document(s) collection from existing applicants

Panchayat & Rural Development
- Credit linkage to SHGs under Anandadhara

Agriculture
- Registration for Agriculture Infrastructure Fund (AIF) for agri-entrepreneur, FPOs, SHGs etc.
- Facilitation of clearances and bank approvals of AIF projects

District Level programme: District level workshop/ sensitization/ disposal of pending applications with power/land/ pollution/fire etc.

Entrepreneurs and eligible applicants are requested to contact the nearest Block Office/ DM Office/Municipality/Corporation/DIC to know about the details of the programme.

ICA- D 2187(16)/2025

Department of Micro, Small and Medium Enterprises and Textiles, Government of West Bengal

بنگال میں پانچ دنوں میں 45 فیصد فارم تقسیم

بی جے پی کی حکومت والی ریاستیں ایس آئی آر کے کام میں بہت پیچھے

کولکاتا: 9نومبر (عوامی نیوز سروس) اسپیشل انٹینسیو ریویژن یا ایس آئی آر پر کام بیک وقت 12 ریاستوں میں شروع ہو چکا ہے۔ ان میں سے تین مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں۔ اس وقت گنتی کے فارم کی تقسیم کا کام گھر گھر جاری ہے۔ BLO اس کام کے لیے منگل 4 نومبر سے جا رہے ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ SIR کے کام میں بنگال بھی 'آگے' ہے۔ ہفتہ تک یعنی پانچ دنوں میں بنگال میں 45 فیصد فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستیں اس کے مقابلے میں بہت پیچھے ہیں۔ کمیشن کی رپورٹ کے مطابق خاص طور پر اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں 10 فیصد بھی کام نہیں ہوا ہے۔ ایس آئی آر کے ذریعے گنتی کے فارموں کی تقسیم 4 نومبر سے شروع ہو گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ سے دستیاب معلومات کے مطابق بنگال میں پہلے ہی 45 فیصد فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ وہیں، یہ شرح اتر پردیش میں صرف 6.32 فیصد، مدھیہ پردیش میں 7.37 اور چھتیس گڑھ میں 9.97 فیصد ہے۔ واضح رہے کہ یہ تینوں ریاستیں بی جے پی کی حکومت ہیں۔ اپوزیشن پارٹیاں یہ الزام لگا رہی ہیں کہ مرکز میں برسراقتدار بی جے پی نے اسمبلی انتخابات سے قبل ریاستوں میں جلد بازی میں اسپیشل انٹینسیفائیڈر یکٹیفیکیشن (SIR) نافذ کر دیا۔ عملی طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ ریاستیں پیچھے رہ گئی ہیں۔ مغربی بنگال کے قریب بھی نہیں۔ تاہم، بی جے پی نے اکثر الزام لگایا ہے کہ بنگال حکومت نے ایس آئی آر کے انعقاد سے روکا ہے۔ تاہم الیکشن کمیشن کے فراہم کردہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ یہ الزام سراسر بے بنیاد ہے۔ کمیشن کی رپورٹ کے مطابق انڈمان اور نکوبار اور پڈوچیری جیسے مرکز کے زیر انتظام علاقے SIR کے کام میں بہت آگے ہیں۔ انڈمان اور نکوبار میں فارم کی تقسیم کا 51.09 فیصد، پڈوچیری میں 87.75 فیصد اور لکشدیپ میں 29.35 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کی حکومت ہونے کے باوجود گوا میں 89.46 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم ان تمام ریاستوں کی آبادی مغربی بنگال سے بہت کم ہے۔ اس لیے گھر گھر فارم کی تقسیم کا کام تیزی سے کیا گیا ہے۔

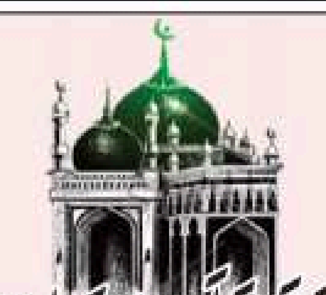

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 45 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 19 منٹ
مغرب	5 بج کر 00 منٹ
عشاء	6 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

چار سالہ بچی کیساتھ وحشیانہ جنسی زیادتی دادا گرفتار

آج عدالت میں پولیس ریمانڈ کیلئے پیش کیا جائے گا: ایس پی

ہگلی: 9نومبر (محمد شیب عالم) آج انسانوں کی فطرت دیکھ وحشی جانور بھی شرما جائے۔ تارکیشور میں ایک دل کو دہلا دینے والا واردات پیش آیا۔ یہاں اسٹیشن کے نزدیک کام کر رہے مزدوروں میں سے ایک معصوم بچی کو کسی نے رات کے اندھیرے میں مچھر دانی کاٹ کر بچی کو اٹھا لے گیا اور اسکے ساتھ جنسی زیادتی اس قدر کیا کہ اسکے عضو تناسل سے خون بہتے ہوئے زخمی حالت میں برآمد کر کے چندن نگر اسپتال میں علاج کیلئے بھرتی کرایا گیا۔ اس واردات کی شکایت بچی کے گھر والوں نے کی اسی بنیاد پر تفتیشی کاروائی شروع کی گئی جہاں پوچھ گچھ کے دوران ایک بزرگ شخص کو گرفتار کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ شخص اس بچی کے دادا ہیں۔ اس واردات کے مدنظر ہگلی ضلع گرامین پولیس کے ایس پی کامنا سیس سین نے آج ایس پی دفتر میں پریس کانفرنس کر کے صحافیوں کو اس واردات کے متعلق تفصیلات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جو واردات پیش آیا ہے وہ ناقابل برداشت ہے اور دلی تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ چھوٹی بچی جس کی عمر چار پانچ سال کے قریب ہے اس وجہ سے یہ معاملہ pocso ایکٹ کے تحت درج کیا گیا ہے جس وجہ سے کسی کا نام اس معاملے میں ملوث لوگوں کا سامنے نہیں لایا جا سکتا یا ظاہر نہیں کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اور کہا کہ ہفتے کی رات یہ واردات پیش آیا ہے تارکیشور اسٹیشن کے قریب کچھ مزدور قسم کے فیملی ٹھہرے ہوئے ہیں بتایا جاتا ہے کہ وہ جھارکھنڈ کے رہنے والے ہیں مگر اسکی تفصیلات ہمیں نہیں ملی ہے۔ بہرحال اس رات انہیں مزدوروں میں سے ایک بزرگ شخص رات گئے بچی کو اغوا کر کے لے گیا اور اسکے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ صبح اٹھ کر ماں جب دیکھی کے بچی اسکے پاس نہیں ہے اسکے بعد سے بلچل سی مچ گئی کافی دیر تلاشی چھان بین کرنے کے بعد پاس کے ایک نالہ کے قریب بچی زخمی حالت میں ملی مقامی لوگوں کی مدد سے بچی کو چندن نگر اسپتال بھیجا گیا جہاں علاج کے بعد بچی ٹھیک ہے۔ ادھر اسکے اہل خانہ کی شکایت پر پولیس موقعے پر پہنچ گئی اور تحقیقاتی کارروائی شروع کر دی جہاں ایک شخص صحیح جواب نہیں دے سکا اسکے بعد شک کی بنیاد پر اسے حراست میں لیا گیا بعد بروز اتوار اسے جیل حراست میں رکھا گیا ہے اس لئے کہ عدالت میں چھٹی ہے سوموار کو اسے عدالت میں سات دنوں کیلئے پولیس ریمانڈ لینے کی درخواست کیساتھ پیش کیا جائے گا۔ ایس پی کامنا سیس سین نے صحافیوں کو مزید بتایا کہ جہاں یہ واردات پیش آیا ہے وہاں اور بھی کئی مزدور فیملی رہ رہے ہیں کل اسکے ساتھ بھی کوئی واردات پیش نہ آئے اسکے لئے ان پریوار کو ہوم میں جگہ دینے کیلئے تیاریاں کی جا رہی ہے۔ ادھر کچھ لوگوں نے یہ بھی سوال اٹھا ہے کہ "دادا" اس قسم کی حرکت کر سکتے ہیں؟ وہ بھی اپنی پوتی کیساتھ؟ کیا یہ خود کے دادا ہیں؟ یا ساتھ کام کرتے ہیں اس طرح کا رشتہ ہے۔ پولیس انہیں اپنے قبضے میں لیکر پوچھ گچھ کریگی تب ہی ان سوالوں کے جواب سامنے آئیں گے۔

علامہ اقبال انسانیت کے شاعر تھے: پروفیسر سیّد حسن عباس

عالمی یوم اردو کے موقع پر علامہ اقبال سے متعلق متاثر کن توسیعی خطبہ

کولکاتا 9 نومبر: 20ویں صدی کے اہم ترین شعراء کے درمیان ایک اہم نام علامہ اقبال کا ہے وہ ایک عظیم فلاسفر، مبلغ اور پاکستان کے روحانی بانیوں میں سے ایک تھے۔ ان کے اردو اور فارسی کی شاعری 20ویں صدی کے عظیم ترین شعری تخلیقات تھے جس کا موازنہ کسی سے بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اقبال نے پورے 100 سال قبل بانگ درا لکھا تھا اور آج پورے ایک صدی کے بعد اقبال کے بانگ درا پر ان کے جنم دن کے موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا اور بنارس ہندو یونیورسٹی کے پروفیسر سید حسن عباس نے توسیعی خطبہ پیش کیا اور خاص طور پر اقبال کے بانگ درا سے متعلق اپنی باتیں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ اقبال کو اردو کا شاعر کہتے ہیں کچھ فارسی کا لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ اقبال انسانیت کے شاعر تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بار انہوں نے ایک گداگر کو ڈانٹ دیا تھا یا اسے دھکا دے دیا تھا جس سے ان کے والد بیحد مغموم ہوئے کہ وہ کیا منہ دکھائیں گے کہ انہوں نے ایسی اولاد کو جنم دیا جو گداگر سے ایسا برتاؤ کرتا ہے۔ اقبال کی اپنے والد کے احساس ناراضگی سے سبق ملی اور انہوں نے توبہ کی کہ آئندہ وہ ایسی کوئی حرکت نہیں کریں گے اسی سے اندازہ ہو جانا چاہئے کہ اقبال کے ذہنی نشوونما میں ان کے والدین کا کتنا بڑا رول تھا۔ اس پروگرام کی صدارت نائب چیئرمین محمد ندیم الحق (ایم پی) نے کی اور اپنی باتیں رکھتے ہوئے انہوں نے پروفیسر سید حسن عباس کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اکاڈمی کی دعوت میں آکر اتنا قیمتی خطبہ دیا۔ فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے کہا کہ اردو اکاڈمی میں سابق حکومت کے دور میں ایسا کوئی پروگرام نہیں ہوتا تھا لیکن اب بہت سارے پروگرام نامور شخصیتوں کے جنم دن کے موقع پر ہوتے ہیں تاکہ لوگ انہیں فراموش نہ کر سکیں۔ اس پروگرام میں سکریٹری زینب نزہت صاحبہ، ڈاکٹر نوشاد عالم، شمس الصالحین، جناب نسیم عزیزی، ڈاکٹر عمر غزالی، ریحانہ خاتون اور شوکت علی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بہت ہی خوبصورت انداز میں نظامت کی۔ واضح رہے کہ علامہ اقبال کے جنم دن کو یوم اردو کے طور پر منایا جاتا ہے۔

پھول بگان اصلاح معاشرہ کمیٹی کی جانب سے شاندار خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

کولکاتا: 9نومبر (نور عالم) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 54 میں پھول بگان اصلاح معاشرہ کمیٹی کی جانب سے ایک خون عطیہ کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جس میں تقریباً 100 سے زائد افراد نے خون عطیہ کیا۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کے طور پر وارڈ کے کونسلر محمد امیر الدین عرف بوبی، محمد بلال محمڈن سپورٹنگ کلب، وکیل رضیہ احمد، سورنا سنگھ و دیگر معزز مہمان شریک ہوئے۔ پروگرام میں موجود دیگر معزز شخصیات نے بھی اس سماجی خدمت کی دل کھول کر تعریف کی۔ وارڈ کونسلر محمد امیر الدین بوبی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "ہم خوش نصیب ہیں کہ ایسے انسانیت نواز پروگراموں کا حصہ بنتے ہیں۔ اصل مہمانِ خصوصی ہم نہیں بلکہ وہ لوگ ہیں جو خون عطیہ کرتے ہیں، کیونکہ خون دینا سب سے بڑا دان ہے اور خون دینے والے ہی اصل ہیرو ہیں۔" انہوں نے پھول بگان اصلاح معاشرہ کمیٹی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم خاموشی کے ساتھ سماجی خدمت میں مصروفِ عمل ہے اور حقیقی معنوں میں انسانیت کی خدمت کر رہی ہے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں کمیٹی کے صدر شکیل احمد، نائب صدر پرویز عالم، جنرل سکریٹری زبیر عالم، جوائنٹ سکریٹری محمد پرویز عالم، سکریٹری نور احمد، خزانچی محمد شاہد اور دیگر اراکین نے نمایاں کردار ادا کیا۔ خون عطیہ کیمپ کے اس کامیاب انعقاد پر مقامی عوام اور مہمانوں نے کمیٹی کو دل سے مبارکباد پیش کی اور آئندہ بھی ایسے سماجی پروگرام جاری رکھنے کی امید ظاہر کی۔

☆

فرفرہ میں دعائیہ اجتماع

ہفتہ کو دادا پیر میدان فرفرہ شریف میں یاد کی محفل منعقد ہوئی۔ یہ محفل ہر سال مجدد زمانہ دادا حضور پیر قبلہؒ اور منجھے حضور پیر قبلہؒ کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ ریاست کے امن، ہم آہنگی اور فلاح و بہبود اور پوری دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ جلسہ کی نظامت پیر علامہ الحاج مولانا محدث نے کی۔ یوسف صدیقی کنوینر پیرزادہ الحباز مولانا محدث تھے۔ ذوالفقار صدیقی پیرزادہ الحاج مولانا محدث۔ جنید صدیقی پیرزادہ الحاج مولانا محدث۔ زبیر صدیقی پیر صاحب نے کہا کہ اسلام امن اور مکمل زندگی کا نظام ہے۔ دنیا و آخرت میں کامل سکون کی امید میں تھوڑی دیر کے لیے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے اور ذکر کیا جاتا ہے۔ تاکہ دل پاک ہو اور زندگی کے مجموعی راستے کی سمت مل جائے۔ پیر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نظریہ پر مبنی مجلس میں موجود بہت سے پیر صاحبان نے وعظ و نصیحت کی۔ حال ہی میں پیر صاحب نے SIR کے بارے میں دانشمندانہ مشورہ دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اگر لوگ اللہ کو بھول جائیں تو اس دنیا میں ان کی زندگیوں میں طرح طرح کی مصیبتیں آئیں گی۔ (نورالاسلام خان)

اچ آر اچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے کولکاتا پبلک انگلش اسکول کے طلباء کو ییلو بیلٹ کی کامیابی پر مبارکباد دی

کولکاتا: کولکاتا پبلک انگلش اسکول کے ڈائریکٹر اور بانی اصغر علی خان، ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی، ڈائریکٹر ورلڈ میٹ تھائی لینڈ، انڈونیشیا، اور یو کے کے ساتھ، نے کولکاتا پبلک انگلش اسکول کے طلباء کو کراٹے میں ییلو بیلٹ کا امتحان کامیابی سے پاس کرنے پر مبارکباد دی۔ کئی طلباء کو اورنج بیلٹ میں دوہری ترقی ملی، اور کچھ کو عارضی طور پر 8ویں ورلڈ میٹ 2026 میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا گیا، جو کہ 28 مئی 2026 کو رائل تھائی آرمی کلب، بنکاک، تھائی لینڈ میں منعقد ہونا تھا۔ ورلڈ میٹ (USA) کے نائب صدر ٹونی ٹیلر نے اپنی تعریف کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "مجھے کولکاتا پبلک انگلش اسکول پر فخر ہے۔ اگر میں کبھی ہندوستان کا دورہ کروں تو مجھے کولکاتا کے اس اسکول کا دورہ کرنا پسند آئے گا۔" امتحان کے دن میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے ادارے کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "یہ شمالی کولکاتا کا واحد اسکول ہے جو بلیک بیلٹ تک مفت مارشل آرٹس اور کراٹے کی تربیت فراہم کرتا ہے، جب کہ بہت سے دوسرے اسکول فیس وصول کرتے ہیں۔ اسکول انتظامیہ ایک شاندار کام کر رہی ہے، اور مجھے یقین ہے کہ وہ دن دور نہیں جب کولکاتا پبلک انگلش اسکول کا ہر طالب علم بلیک بیلٹ حاصل کرے گا۔ پانچ بار بین الاقوامی گولڈ میڈلسٹ اور ایونٹ کے چیف ایگزامینر ارم سراج نے تعلیم میں مارشل آرٹس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "مارشل آرٹس کی تربیت جسم اور دماغ کو فٹ رکھتی ہے۔ یہ طلباء کو نظم و ضبط اور اپنے دفاع کی تعلیم دیتی ہے۔ ہر لڑکی کو مارشل آرٹس سیکھنا چاہیے۔

☆☆

''ووٹ حفاظتی کیمپ'' میں پہونچے کلیان بنرجی

ہگلی: 9نومبر (محمد شیب عالم) بہار کے بعد دیگر گیارہ ریاستوں کیساتھ ساتھ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا کام دوران ماہ چار نومبر سے جاری ہے۔ پورے ریاست کے گلی محلوں، اسکول، اداروں میں بی ایل او جہاں ڈیوٹی پر تعینات ہیں وہیں سیاسی جماعتیں بھی اپنے طریقے سے لوگوں کی خدمت میں کوئی کسر چھوڑنا نہیں چاہتی ہے اس لئے کہ کہیں کسی ووٹر کا نام ووٹر فہرست سے کٹ نہ جائے۔ ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان و حامی ممتا بنرجی کی ہدایت پر ریاست کے ہر بوتھ پر کیمپ لگائے ہوئے ہیں اور ووٹروں کے مسائل کو بغور دیکھنے میں لگے ہیں۔ آج شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی بھی خود اپنے حلقے میں جا کر "ووٹ بچاؤ" کیمپ میں بیٹھے دیکھائی دے رہے ہیں گزشتہ کل ہوڑہ میں تھے تو آج رشڑا میونسپلٹی کی جانب سے وارڈ نمبر پانچ اور 6 میں لگائے گئے "ووٹ حفاظتی کیمپ" میں پہونچے وہاں وہ خود کئی لوگوں کے کاغذات دیکھے۔ یہاں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان کے علاوہ سیکڑوں کی تعداد میں ترنمول کانگریس کارکنان و حامی موجود تھے۔ اپنے اس کیمپ میں ایم پی کو دیکھ کر یہاں کے عوام بے حد خوش نظر آئے۔ کلیان بنرجی نے ایک الفاظ میں کہا" کسی کی اوقات نہیں جو ایک بھی ہمارے ووٹر کا نام کاٹ دے" کلیان بنرجی یہ ووٹ حفاظتی کیمپ دیکھ کر خوشی ظاہر کئے۔

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE
Ministry of Education,Department of Higher Education,
Government of India
Farogh-e-Urdu Bhawan,FC-33/9,Institutional Area,Jasola,New Delhi-110 025
Ph.:011-49539000, Fax:49539099

Admission Notice

Diploma in "Computer Applications, Business Accounting and Multilingual DTP"- CABA-MDTP

Joint Certification by NCPUL & NIELIT Chandigarh

Important Date for the Session January, 2026

NCPUL Ministry of Education,Govt. of India

Last Date for Submission of Form	:	02nd December, 2025
Interview of Candidate	:	04th & 05th December, 2025
Display of Selected Candidate List	:	09th December, 2025
Last Date for Submission of Fee	:	16th December, 2025
Commencement of Classes	:	01st January, 2026

NIELIT Chandigarh Centre Ministry of Electronics and Information Technology, Govt. of India

Course Contents:
Module I: Fundamentals of Information Technology **Module II:** Internet Technology and Web Designing **Module III:** Financial Accounting Using Tally & Personality Development **Module IV:** Emerging trends in IT **Module V:** Multilingual DTP(Part-1) and Multilingual DTP Part-2 (Urdu DTP) **Module VI:** Artificial Intelligence and Machine Learning Python **Module VII:** Practical & Project Work

اہلیت: CABA-MDTP کورس میں داخلہ کے لیے امیدوار کسی بھی منظور شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس ہوں۔ درخواست جمع کرتے وقت طلبا و طالبات کی عمر 15 سال سے زیادہ لیکن 35 سال سے کم عمر ہونا ضروری ہے۔
کورس کی میعاد: کورس کی میعاد ایک سال ہے۔ نشستوں کی تعداد 40 ہوگی۔
فیس: داخل شدہ طلبا/طالبات کو -/250 روپے ماہانہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ ''اے کلاس'' شہر کے لیے یہ رقم -/500 روپے ماہانہ ہوگی۔ منظور شدہ سینٹر دوگنا فیس لینے کے مجاز ہوں گے۔

قومی اردو کونسل نے انگریزی اور ہندی میڈیم میں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے اردو کا ایک سالہ ڈپلوما کورس شروع کیا ہے۔ سبھی طلبا کے لیے یہ کورس لازمی ہے۔

پراسپیکٹس کے لیے اپنے نزدیکی کمپیوٹر سینٹر سے رابطہ کریں جن کی فہرست مع تفصیل قومی اردو کونسل کے ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in پر دیکھی جا سکتی ہے۔
(ڈائرکٹر)

جی ٹی اے کے ساتھ کوئی غلط فہمی نہیں
ریاستی ترانے کے حوالے سے براتیا کا دعویٰ

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو نے واضح کیا کہ اسکولوں میں ریاستی ترانہ بانگلار مٹی، بانگلار جل گانے کے حوالے سے جی ٹی اے کے ساتھ کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔ ریاست نے بنگالی ثقافت کو برقرار رکھنے کے لیے ریاست بھر کے ہر اسکول میں رابندر ناتھ ٹیگور کے لکھے ہوئے گیت کو گانے کا فیصلہ کیا۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ پہاڑیوں میں جی ٹی اے کی کچھ مقامی انتظامیہ ابتدائی طور پر اس فیصلے کو قبول نہیں کرنا چاہتی تھی۔ تاہم وزیر تعلیم نے کہا کہ یہ معاملہ مکمل افواہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔ مقامی روایت اور ثقافت کی اہمیت کو ترجیح دی جائے۔ وزیر تعلیم ایکس ہینڈل نے کہا کہ انہوں نے جی ٹی اے انتظامیہ سے رابطہ کیا ہے اور اس پر بات چیت کی ہے۔ کسی بھی قیمت پر سالمیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسکول کی دعائیہ میٹنگ میں ریاستی ترانہ گایا جائے گا۔ جی ٹی اے حکام نے صبح کی نماز کے دوران ریاستی ترانہ گانے پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس معاملے پر جی ٹی اے حکام سے بات ہوئی ہے۔ انہوں نے ایک تجویز دی ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اسکولوں میں صبح کی نماز کے دوران مقامی روایات اور ثقافت کی اہمیت کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ یہاں کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔

☆

چاندنی چوک: سی ای ایس سی دفتر کے ٹرانسفارمر میں آتشزدگی

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) چاندنی چوک میں سی ای ایس سی کے دفتر کے ٹرانسفارمر میں آگ لگ گئی اور وہ پھٹ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ اتوار کو چھٹی والے دن صبح 7 بجکر 10 پر لگی۔ فائر بریگیڈ کی 4 گاڑیاں آگ پر قابو پانے کی کوشش میں مصروف عمل رہیں۔ فائر بریگیڈ ایک گھنٹے سے زائد عرصے سے آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کر لی۔ اس واقعے میں کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ واضح ہے کہ CESC کا دفتر چاندنی چوک میں پرنپ اسٹریٹ پر واقع ہے۔ یہاں کئی پودے ہیں۔ ان میں سے ایک کو آگ لگ گئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے یکے بعد دیگرے دھماکوں کی آوازیں سنی۔ علاقہ سیاہ دھوئیں میں ڈھکا ہوا تھا جس سے مقامی لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ فائر بریگیڈ نے کافی حد تک صورتحال پر قابو پالیا ہے۔ تاہم فائر بریگیڈ کا کہنا ہے کہ صورتحال پر مکمل طور پر قابو پانے میں کچھ وقت لگے گا۔ جس علاقے میں آگ لگی وہ کافی مصروف علاقہ ہے۔ آس پاس بہت سی عمارتیں ہیں۔ قدرتی طور پر ایسے علاقے میں آگ لگنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ کئی مقامی لوگ CESC دفتر کے نیچے جمع ہو گئے۔ تاہم چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے بڑے خطرے سے بچنا ممکن تھا۔ خیال رہے کہ چندروز قبل لال بازار کے قریب خوفناک آگ لگ گئی، دفتری اوقات میں آگ نے دفتر کے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ لال بازار سے تقریباً 200 میٹر دور آر این مکھرجی روڈ سے متصل علاقے میں کار کے پرزہ جات کو ذخیرہ کرنے والے گودام میں آگ لگ گئی۔ گودام تین منزلہ عمارت کی پہلی منزل پر تھا۔ وہاں آگ بھڑک اٹھی۔ آگ تیزی سے پھیل گئی کیونکہ اندر کیمیکل موجود تھا۔ فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیوں نے طویل کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آگ لگنے کے بعد علاقے میں اتنا دھواں تھا کہ فائر فائٹرز تھوڑی دیر تک اندر داخل نہ ہو سکے۔ خصوصی ماسک پہنے ہوئے، وہ آکسیجن سلنڈر کے ساتھ اندر داخل ہوئے اور آگ کا ذریعہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ خوفناک آگ اے سی مشین میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ شدید دھوئیں کی وجہ سے فائر فائٹرز بیمار ہو رہے تھے۔ انہیں سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی۔ ان کی آنکھیں، ناک اور منہ جل رہے تھے۔ ہر ایک کو بار بار اپنے چہرے اور آنکھوں میں پانی بہانا پڑ تا تھا۔

زمین اور مکان خریدنے کے بعد خودکار میوٹیشن کی سہولت دستیاب

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں جائیداد کی خرید و فروخت کا عمل اس بار آسان ہونے والا ہے۔ ریاستی حکومت نے اتپریورتن کے دیرینہ تکالیف کو ختم کرنے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اب سے، مکان یا زمین خریدنے کے بعد، نئے مالک کا نام رجسٹریشن کے وقت متعلقہ میونسپلٹی کے دستاویزات میں خود بخود شامل ہو جائے گا۔ اس کے نتیجے میں میونسپلٹی کو میوٹیشن کے لیے الگ سے درخواست دینے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ واضح ہو کہ شہریوں کی سب سے بڑی شکایت یہ تھی کہ جائیداد کی رجسٹریشن کروانے کے بعد انہیں میونسپلٹی کے بار بار چکر لگانے پڑتے ہیں۔ حالانکہ ریاستی حکومت نے ممتا بنرجی حکومت کے تیسری بار اقتدار میں آنے کے بعد آن لائن میوٹیشن متعارف کرایا تھا، لیکن یہ کئی معاملات میں پیچیدہ بھی ہو گیا۔ اس بار اس عمل کو ایک قدم آگے بڑھا کر مکمل طور پر خودکار بنایا جا رہا ہے۔ اس نئے نظام میں رجسٹریشن آفس اور میونسپلٹی کا ڈیٹا بیس براہ راست منسلک ہو جائے گا۔ نتیجتاً رجسٹریشن مکمل ہوتے ہی نئے مالک کا نام بلدیہ کے ریکارڈ میں درج ہو جائے گا۔ محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات، محکمہ فینانس کے ڈائریکٹوریٹ آف رجسٹریشن اور اسٹامپ ڈیوٹی اور ریاست کی تمام میونسپلٹیوں نے پہلے ہی اس اقدام کو نافذ کرنا شروع کر دیا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن اور نیوٹاؤن کولکاتا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (این کے ڈی اے) کے پورٹل پہلے ہی رجسٹریشن کے ڈائریکٹوریٹ سے منسلک ہو چکے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، معلومات کی تصدیق کا عمل بہت تیز اور درست طریقے سے مکمل ہو جائے گا۔ فی الحال رجسٹریشن مکمل ہونے کے بعد، میونسپلٹی کو میوٹیشن کے لیے علیحدہ درخواست دینی پڑتی ہے۔ درخواست گزار کو متعدد دستاویزات بشمول دستاویزات، پراپرٹی ٹیکس کی سابقہ رسیدیں، شناختی کارڈز جمع کروانے ہوتے ہیں۔ اگرچہ درخواست آن لائن دی جا سکتی ہے، لیکن بہت سے لوگ ایسا نہیں کرتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں میونسپلٹی کے ریکارڈ میں سابقہ مالک کا نام باقی رہ جاتا ہے۔ اس سے میونسپلٹی کو ریونیو کا نقصان ہوتا ہے اور نئے مالک کو بقایا پراپرٹی ٹیکس کی ذمہ داری بھی اٹھانی پڑتی ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق گزشتہ دو برسوں میں ریاست کی مختلف بلدیات میں 3 لاکھ 52 ہزار 635 میوٹیشن آن لائن مکمل کیے گئے ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق یہ تعداد زیادہ ہونی چاہیے تھی۔ اس لیے اس بار خودکار میوٹیشن سسٹم متعارف کرانے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ لینڈ ڈپارٹمنٹ کے تحت زمین کی رجسٹریشن کے دوران خودکار نام کی تبدیلی کا نظام اسی ماڈل پر بلدیات میں لاگو کیا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں انتظامی سرگرمیاں آسان ہو جائیں گی اور شہریوں کو مزید پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ پہلے کئی لوگ زمین یا مکان کی میوٹیشن کو ایک پرخطر کام سمجھتے تھے۔ لیکن اگر یہ نیا نظام متعارف کرایا جاتا ہے تو یہ عمل مکمل طور پر شفاف، تیز رفتار اور شہری دوست ہو جائے گا۔ اس سے میونسپلٹی کی آمدنی کی وصولی بھی زیادہ موثر ہو جائے گی۔ ریاستی انتظامیہ کو امید ہے کہ اگر یہ نیا قدم لاگو ہوتا ہے تو میوٹیشن کے حوالے سے شہریوں کی شکایات میں کافی حد تک کمی آئے گی، ساتھ ہی لوگوں کا سرکاری خدمات پر اعتماد بھی بڑھے گا۔

☆

ایس آئی آر کو لیکر مقررہ تاریخ میں توسیع کیلئے درخواست

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹرز کو آٹھ دن کے اندر اندر شماری فارم تقسیم کرنے ہوں گے۔ قومی الیکشن کمیشن نے ڈیڈ لائن مقرر کر دی۔ واضح ہو کہ 4 نومبر سے فارموں کی تقسیم شروع ہو گئی ہے۔ بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو ووٹروں کو فارم تقسیم کرنے کے لیے 11 نومبر تک کا وقت مل رہا ہے۔ لیکن کیا اس وقت کے اندر ہر ووٹر کو فارم تقسیم کرنا ممکن ہے؟ بی ایل او اوکیا منچ اس سے پریشان ہے۔ اس لیے انہوں نے گنتی کے فارموں کی تقسیم کی آخری تاریخ بڑھانے کی درخواست کی ہے۔ واضح ہو کہ بی ایل او اوکیا منچ نے کہا کہ اگرچہ فارموں کی تقسیم 4 نومبر سے شروع ہوئی تھی، لیکن گنتی کے فارموں کی ناکافی فراہمی کی وجہ سے بی ایل اوکو ریاست کے کئی علاقوں میں تاخیر سے کام شروع کرنے پر مجبور کیا گیا۔ کئی مقامات پر اے آر او دفاتر پہلے دو دن تک فارم تقسیم نہیں کر سکے۔ بی ایل او اوکیا منچ نے کہا کہ اس صورت حال میں 11 نومبر تک فارم تقسیم کرنے کے حکم پر عمل درآمد کرنا مشکل ہو گیا ہے اس لیے بی ایل او اوکیا منچ نے ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کو خط لکھ کر فارموں کی تقسیم کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے فارم کی تقسیم کی آخری تاریخ 15 نومبر تک بڑھانے کی درخواست کی ہے۔ واضح رہے کہ 27 اکتوبر کو کمیشن نے مغربی بنگال سمیت 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) عمل شروع کرنے کا اعلان کیا۔ 11 نومبر تک فارم تقسیم کرنے کے بعد بی ایل اوز انہیں جمع کریں گے۔ اس کے بعد 9 دسمبر کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کی جائے گی۔ اس ڈرافٹ لسٹ پر درخواستیں جمع کرنے کا وقت دیا گیا ہے۔ ان درخواستوں کی جانچ کی جائے گی۔ اور حتمی ووٹر لسٹ 7 فروری 2026 کو شائع کی جائے گی۔ یعنی کمیشن نے حتمی ووٹر لسٹ شائع کرنے کا وقت مقرر کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا بی ایل او اوکیہ منچ کی درخواست کے مطابق گنتی فارم کی تقسیم کی آخری تاریخ میں توسیع کی جا سکتی ہے۔

ایس ایس سی: منصوبہ بند طریقے سے رقم کے بدلے نوکری دی گئی: ای ڈی

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) بھرتی معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے جیون کرشنا ساہا اور ان کے ساتھیوں نے نہ صرف نااہل ملازمت کے متلاشیوں بلکہ اہل امیدواروں سے بھی نوکریوں کے بدلے رقم کا مطالبہ کیا۔ مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کے ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ کئی امیدواروں سے سرکاری اسکولوں میں بطور استاد ملازمت دلانے کے نام پر بھاری رقم لی گئی۔ ای ڈی نے دعویٰ کیا کہ ساہا کی قیادت میں ایک منظم گینگ پیسے کے بدلے نوکریاں بیچ رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق ساہا کا نام اس گینگ کے اہم منصوبہ ساز کے طور پر سامنے آیا ہے۔ ای ڈی ذرائع نے کہا کہ خوف اور لالچ دو پہلو ہیں جو اہل امیدواروں میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کئی لوگوں کو بتایا گیا کہ انہیں نوکری حاصل کرنے کے لیے پیسے دینے پڑتے ہیں۔ اگر کسی نے رقم دینے سے انکار کیا تو انہیں مبینہ طور پر ان کے تقرر نامہ منسوخ کرنے کی دھمکی دی گئی۔ ای ڈی نے دعویٰ کیا کہ کچھ نے 10 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا، جب کہ کچھ نے 16.50 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی پہلے ہی کئی امیدواروں کے بیانات ریکارڈ کر چکی ہے، جنہوں نے ایم ایل اے اور ان کے ساتھیوں کو پیسے کے لین دین کے بارے میں براہ راست تفصیلی جانکاری دی ہے۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ جب انہوں نے شروع میں پیسے دینے سے انکار کر دیا تو بھرتی میں تاخیر ہوئی یا منسوخ کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق، ساہا کی ہدایت پر، یہ لین دین کا نیٹ ورک ضلع اور ریاستی سطح پر بنایا گیا تھا۔ مرکزی تحقیقاتی ایجنسی اب اس لنک کی تحقیقات کر رہی ہے جس کے ذریعے رقم کا تبادلہ ہوا تھا۔ اس کے علاوہ رقم وصول کرنے اور دینے کے ثبوت کے طور پر موبائل فون کے پیغامات اور بینک ٹرانزیکشن کی دستاویزات بھی جمع کی جا رہی ہیں۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ بدعنوانی کا یہ نیٹ ورک ریاست کے مختلف حصوں میں پھیلا ہوا تھا۔ تفتیش کار آنے والے دنوں میں ان امیدواروں کے سامنے ساہا سے پوچھ گچھ کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ حال ہی میں پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (P M L A) عدالت نے ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے جیون کرشنا ساہا کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی، جنہیں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔ جج نے اسے 18 نومبر تک عدالتی تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ واضح رہے کہ اگست میں ای ڈی نے ترنمول ایم ایل اے کو مرشد آباد ضلع کے بروان میں واقع ان کے گھر سے گرفتار کیا تھا۔ ایم ایل اے نے چار دیواری توڑ کر اپنے گھر سے بھاگنے کی کوشش کی اور اپنے دو موبائل فونز میں سے ایک کو جھاڑی میں پھینک دیا۔ تاہم انہیں ای ڈی حکام نے فرار ہونے سے روک دیا، جنہوں نے موبائل فون بھی برآمد کر لیا۔ جب وہ اپنے رشتہ داروں کے بینک کھاتوں میں پائے جانے والے لاکھوں روپے کے بارے میں ای ڈی کے سوالات کا جواب دینے میں ناکام رہا تو اسے مالی تحقیقاتی ایجنسی نے گرفتار کر لیا۔ اپریل 2023 میں سی بی آئی نے اسی معاملے میں ساہا کو گرفتار کیا تھا۔ 13 ماہ بعد انہیں سپریم کورٹ سے ضمانت مل گئی۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی حکام نے عدالت میں کہا کہ گھوٹالے کی رقم ساہا کے بینک اکاؤنٹ میں قسطوں میں جمع کی گئی تھی۔ ای ڈی کا معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر درج سی بی آئی ایف آئی آر سے ہوا ہے، جس میں گروپ سی اور ڈی عملہ، کلاس 9 سے 12 کے اسسٹنٹ ٹیچرز اور پرائمری ٹیچروں کی بھرتی میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ مرکزی ایجنسی نے اب تک چار چارج شیٹ داخل کی ہیں اور کئی اہم شخصیات کو گرفتار کیا ہے، جن میں ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی، ان کی مبینہ معاون ارپیتا مکھرجی اور سابق ٹی ایم سی ایم ایل اے مانک بھٹاچاریہ شامل ہیں۔

وندے ماترم بمقابلہ جن گن من: 2026 کے
انتخابات سے پہلے ترنمول اور بھاجپا میں لفظی جنگ

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) TMC اور بی جے پی بنگال کے ثقافتی ورثے پر لفظوں کی شدید جنگ میں مصروف ہیں، تصادم کے مرکز میں ٹیگور اور بنکم چندر چٹرجی ہیں۔ واضح ہو کہ اگلے سال مارچ-اپریل میں ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں، حکمراں ترنمول کانگریس اور اپوزیشن بی جے پی ایک نئے تنازع میں پھنس گئی ہیں، اس بار ریاست کے دو ثقافتی تصاویر رابندر ناتھ ٹیگور اور بنکم چندر چٹوپادھیائے کو لیکر ہے۔ بی جے پی کی حکومت چٹوپادھیائے کے لکھے ہوئے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال پورے ہونے کا جشن منا رہی ہے، ٹی ایم سی نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی نے ٹیگور کی توہین کی ہے، جنھوں نے قومی ترانہ جن گن من لکھا تھا۔ ایک تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب کرناٹک کے بی جے پی لیڈر روشیشور ہیگڈے کاگیری نے وندے ماترم کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر ایک تقریب کے دوران ریمارک کیا کہ اسے قومی ترانہ ہونا چاہیے تھا۔ کاگیری نے تجویز پیش کی کہ جن گن من کو برطانوی حکام کے لیے ایک خوش آئند گیت کے طور پر لکھا گیا تھا، حالانکہ بعد میں انھوں نے بڑے پیمانے پر تنقید کے بعد یہ بیان واپس لے لیا۔ ٹی ایم سی نے کہا کہ یہ نوبل انعام یافتہ کی توہین ہے۔ دوسری طرف بی جے پی نے ممتا بنرجی کی قیادت والی ٹی ایم سی پر وندے ماترم کی تقریبات کو کم کرنے کا الزام لگایا۔ اسی دن جب بی جے پی نے وندے ماترم کا ایک سال بھرا جشن منانے کا اعلان کیا تو ریاستی حکومت نے اعلان کیا کہ تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکول ٹیگور کے لکھے ہوئے ریاستی گیت بانگلار ماٹی، بانگلار جل گائے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعہ کو جیسا کہ پورے ملک نے بشمول بی جے پی کے ایم پیز، ایم ایل ایز، اور بنگال میں لیڈروں نے – وندے ماترم منایا تو اسی دن ٹی ایم سی نے ٹیگور کو پھولوں سے خراج عقیدت پیش کیا۔ ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو نے میڈیا کو بتایا کہ بی جے پی تقسیم کی سیاست کرتی ہے- ہندوؤں اور مسلمانوں، برہمنوں اور دلتوں کے درمیان اور اب وہ دو عظیم بنگالی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور اور بنکم چندر چٹرجی کے درمیان دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی بنکم چندر کو ترجیح دیتی ہے کیونکہ ٹیگور نے ہندو مسلم اتحاد کی بات کی تھی، اور مہاتما گاندھی، سبھاش چندر جیسے لیڈران ان کا احترام کرتے تھے۔ جب کہ بی جے پی نے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی کا موقف مطمئن کی سیاست ہے۔ ٹی ایم سی نے اس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت چٹوپادھیائے کے اعزاز کے لیے پہلے ہی ایک کمیٹی تشکیل دے چکی ہے۔ غور طلب ہے کہ کو بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر سکانتا مجمدار نے ٹی ایم سی پر تنقید کی۔ جب بھی ممتا بنرجی کو سیاسی بحران کا سامنا ہوتا ہے، وہ بنگالی اسمیتا (فخر) کو یاد کرتی ہیں۔ یہ صرف دکھاوے کے لیے ہے۔ وندے ماترم ایک سیاسی گانا ہے، اور ہم احتجاج کر رہے ہیں۔ دریں اثنائی ایم سی نے شمالی کولکاتا میں ٹیگور کے آبائی گھر جوڑاسانکھو ٹھاکر باڑی میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک ریلی کا اہتمام کیا۔ اس کے بعد ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریاستی وزیر سشی پانجہ نے کہا کہ بی جے پی کی طرف سے بنگال کے شبیہوں کی توہین سے ہم سب کو دکھ ہوا ہے۔ ٹیگور کے گھر میں انہیں یاد کر کے ان کارناموں کو یاد کرتے ہیں۔ ہماری ثقافت اور زندگی ان کے گرد گھومتی ہے۔ ہمارا احتجاج اس توہین کے خلاف ہے۔ بنگال ایک چھوٹا ہندستان ہے جہاں تمام ذات، نسل اور مذاہب کے لوگ امن کے ساتھ کیوں رہتے ہیں۔

☆

موبائل چوری کے شبہ میں نوجوان کی پٹائی

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) پولس کے سامنے ایک نوجوان کی بے دردی سے پٹائی کر دی۔ موبائل چوری کے شبہ میں ایس ایس کے ایم اسپتال کے مین بلاک کے سامنے مریض کے رشتہ داروں نے ایک نوجوان کی پٹائی کر دی۔ بعد ازاں نوجوان کو بھوانی پور تھانے کی پولس نے زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ یہ واقعہ دوپہر ڈھائی بجے کے قریب پیش آیا۔ الزام ہے کہ اسپتال کے مین بلاک کے سامنے مریض کے رشتہ داروں کے ریسٹ روم سے موبائل فون چوری کر لیا گیا۔ واضح ہو کہ دن دیہاڑے وہاں مقیم مریض کے رشتہ داروں سے موبائل فون، رقم، بیگ چوری کرنے کا اکثر و بیشتر واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔ الزام ہے کہ آج رات ایک نوجوان کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ اور پھر بڑے پیمانے پر مار پیٹ شروع ہو گئی۔

کولکاتا سمیت اضلاع میں سردی کا آغاز

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پارہ بالآخر 20 ڈگری سے نیچے گر گیا۔ تازہ ترین اپ ڈیٹ میں کہا گیا ہے کہ علی پور میں درجہ حرارت 19.2 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ مغربی علاقوں میں درجہ حرارت 15 ڈگری کے آس پاس منڈلا رہا ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ اس بار درجہ حرارت کچھ زیادہ گر سکتا ہے۔ آئندہ چند روز تک آسمان صاف رہے گا۔ فی الحال بارش کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ واضح ہو کہ ریاست بھر میں مغربی ہوا چل رہی ہے۔ شمال مغرب سے آنے والی ٹھنڈی ہوا بھی زوروں سے چلنا شروع ہو گئی ہے۔ اس کے اثر سے سردی مزید بڑھنے کا اندازہ ہے۔ بانکوڑہ میں آج کم سے کم درجہ حرارت 14.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ سری نکیتن 14.9 ڈگری سیلسیس رہا جبکہ پرولیا 15 ڈگری سیلسیس، کلیانی 15.3 ڈگری سیلسیس، الوبیڑیا 16 ڈگری سیلسیس، مدنی پور 16.3 ڈگری سیلسیس، علی پور 19.2 ڈگری سیلسیس اور دمدم 19.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اگلے چند دنوں میں کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں صبح کے وقت کافی دھند چھائی رہے گی۔ تاہم ساحلی اضلاع میں دباؤ زیادہ رہے گا۔ اگلے 3 سے 4 دنوں میں درجہ حرارت میں کم از کم 3 ڈگری سینٹی گریڈ کی کے اشارے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.2 ڈگری سیلسیس تھا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 38 سے 82 فیصد کے درمیان منڈلا رہی ہے۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں بھی اگلے دو تین دنوں میں درجہ حرارت میں 2-3 ڈگری سیلسیس کی کمی ہو سکتی ہے۔ تاہم مشرقی وسطی خلیج بنگال میں ایک طوفان ہے۔ مشرقی بنگلہ دیش میں طوفان کا امکان ہے۔ ایک اور طوفان خلیج منار اور کومورین کے علاقوں میں بتایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شمالی پنجاب کے علاقے میں مغربی طوفان ہے۔

آبادی والے علاقوں میں کوئی ڈمپنگ گراؤنڈ نہیں ہوگا: ہائی کورٹ

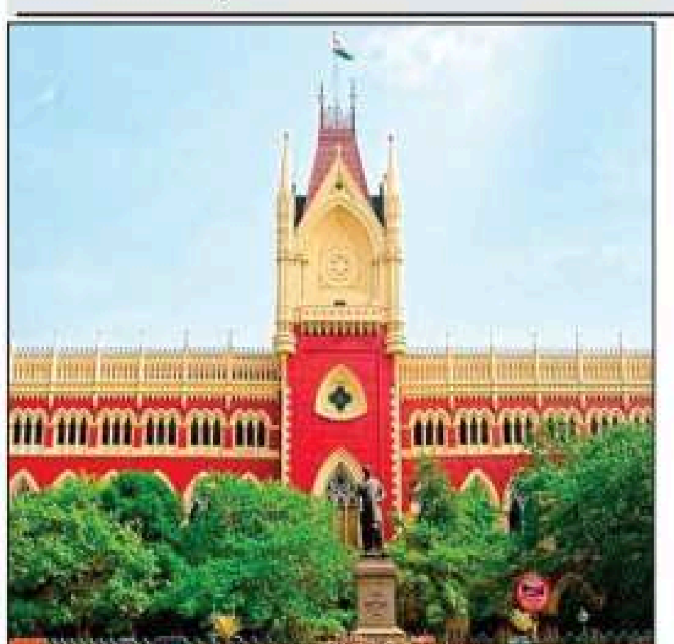

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) جلپائی گوڑی کے شلپا سمیتی پاڑہ میں کورلا ندی کے کنارے نجی زمین پر میونسپل ڈمپنگ گراؤنڈ کی تعمیر کا تنازعہ بالآخر ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ طویل عرصے کے احتجاج، انسانی زنجیر اور میمورنڈم جمع کرنے کے بعد، کلکتہ ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ کے جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ نے واضح کیا کہ میونسپلٹی کسی بھی حالت میں نجی ملکیت کی زمین پر ڈمپنگ گراؤنڈ نہیں بنا سکے گی۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ میونسپلٹی نے باؤنڈری وال اور انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کے لیے جو نوٹس بورڈ اس علاقے میں لٹکایا تھا اسے بھی فوری ہٹایا جائے۔ جلپائی گوڑی میونسپل چیئرمین کونسل ممبر سندیپ مہتو نے آج کہا کہ اس بار اس علاقے میں نجی زمین پر ڈمپنگ گراؤنڈ بنانے کا منصوبہ ہے۔ میونسپلٹی کے ایگزیکٹو آفیسر دیودولال پاترا نے کہا کہ سوموار کو کونسل کے چیئرمین کی میٹنگ بلائی گئی ہے جس میں فیصلہ کیا جائے گا کہ کچرا کہاں پھینکا جائے گا۔ خیال رہے کہ اگرچہ جلپائی گوڑی کے بالا پارہ علاقے میں میونسپلٹی کا مستقل ڈمپنگ گراؤنڈ ہے، فروری 2024 میں وہاں تعمیراتی کام کے بہانے میونسپلٹی نے کورلا ندی کے کنارے وارڈ نمبر 24، شلپا سمیتی پاڑہ میں ایک سیکنڈری ڈمپنگ گراؤنڈ بنایا تھا۔ اس وقت علاقے میں بدبو پھیل گئی، اور مچھروں اور مکھیوں کا ایک مسئلہ تھا۔ مقامی لوگوں نے شدید احتجاج کیا۔ میونسپلٹی نے کہا کہ اس زمین کو کچھ دنوں کے لیے استعمال کیا جائے گا، اور پھر کچرا دوبارہ پرانی جگہ پر پھینک دیا جائے گا۔ لیکن ایک سال چھ ماہ گزرنے کے باوجود وہ وعدہ وفا نہیں کیا گیا۔ اس وارڈ کے ایک کانگریسی کونسلر املان منشی نے کہا کہ ہم نے مقامی لوگوں اور چیئرمین سے ملاقات کی، انہیں بتایا کہ ماحول کو تباہ کیا جا رہا ہے، اور ایک میمورنڈم بھی پیش کیا، لیکن میونسپلٹی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ تب ہی زمین کا سوال کھڑا ہوا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جس زمین پر ڈمپنگ گراؤنڈ بنایا گیا ہے وہ دو افراد کی ملکیت ہے۔ زمین کے مالکوں میں سے ایک بھاسکر سرکار نے کہا، "جب میونسپلٹی نے کچرا ڈالنا شروع کیا تو اسے بتایا گیا کہ یہ زمین نجی ملکیت کی ہے۔ لیکن انہوں نے کچھ دنوں تک بہانے سے اس کا استعمال شروع کر دیا۔ بعد میں سائن بورڈ لگانے کے بعد، ہم ہائی کورٹ گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کے اس فیصلے سے خوش ہیں۔ ذرائع کے مطابق عدالت نے بلدیہ کو 17 نومبر کو تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

انڈر ٹرائل ایس ایس سی امیدواروں کا ہائی کورٹ جانے کی تیاری

کولکاتا، 9رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ستمبر میں مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (ڈبلیو بی ایس ایس سی) کے ذریعہ منعقدہ ریاستی سطح کے سلیکشن ٹیسٹ (ایس ایل ایس ٹی) میں شامل ہونے والے تدریسی ملازمت کے خواہشمند نے ایس ایس سی کے نتائج میں نام نہ آنے کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے وکیل فردوس شمیم نے اتوار کو کہا کہ وہ پیر کو اس معاملے پر کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا کی توجہ مبذول کرائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس ایس سی امیدوار عادل ستار ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل میں ایس ایل ایس ٹی امتحانات میں بیٹھا تھا۔ وکیل شمیم نے کہا کہ امتحان کے بعد، ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت کے دوران، ریاست نے کہا کہ اس کی جوابی شیٹس مخصوص لاک نمبر کے ساتھ بھیجی گئی تھیں۔ ریاست کی جانب سے وکیل نے بھی سماعت میں یقین دہانی کرائی کہ جوابی پرچے ایک مخصوص جگہ پر ہیں۔ لیکن حال ہی میں شائع ہونے والے ایس ایل ایس ٹی کے نتائج میں عبدالستار کو تحریری امتحان سے غیر حاضر دکھایا گیا۔ شمیم نے اس سلسلے میں مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن کے کردار پر سوالات اٹھائے۔ خیال رہے کہ ستمبر میں، SSC نے کلاس 9 سے 12 کے لیے اساتذہ کی بھرتی کے لیے دو راؤنڈ میں SLST کا انعقاد کیا۔ SLST کا انعقاد نو سال بعد کلاس 9-10 اور 11-12 کے لیے 35,726 تدریسی اسامیاں پر کرنے کے لیے کیا گیا۔ ان آسامیوں میں سے 23,212 آسامیاں کلاس 9 اور 10 کے لیے ہیں اور 12,514 کلاس 11 اور 12 کے لیے ہیں۔ یہ تازہ امتحان اساتذہ کی بھرتی کے ایک گھوٹالہ کے پس منظر میں منعقد کیا جا رہا ہے جس نے پچھلے کچھ سالوں سے مغربی بنگال کی سیاست کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے 3 اپریل کو تقریباً 26,000 اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرری کو کالعدم قرار دے دیا جن کی بھرتی 2016 کے انتخابی عمل کے بعد کی گئی تھی۔ نئے امتحانات سپریم کورٹ کے حکم کے بعد منعقد کیے جا رہے ہیں، جس نے پچھلے پینل (2016) کے داغدار اور نااہل امیدواروں کو نئے امتحان میں شرکت سے روک دیا تھا۔ پچھلے ہفتے ایس ایس سی نے ایس ایل ایس ٹی امتحانات کے نتائج شائع کیے تھے۔

امراؤ جان تاریخی فلموں کی روایت میں ایک سنگ میل

محمد شکیل خان، کلکتہ
صدر: بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن

امراؤ جان ادا' دراصل حالات کی ماری ایک طوائف کی دلدوز و افسوسناک آپ بیتی ہے جسے مرزا رسوا ہادی نے اپنی غیر معمولی فکر و تحریر سے بیان کردیا کہ ایک افسانوی تاریخ بن گئی۔ یہ ایک ناول ایک ایسی انمٹ دل سوز بیانیہ ہے جو ہر پڑھنے والوں کے دلوں کو مسوس کر رکھ دے گا۔ صاحب طرز، زیبائش و آرائش، ملبوسات کے مقبول شخصیت مظفر علی نے جب اس ناول کو پردہ سیمیں پر اتارنے کی مصمم ارادہ کرلیا تو انہوں نے سب سے پہلے اس ناول کی ہر تحریر کو فطری رنگ دینے کے لئے اس کے پلاٹ کو بھی ہر زاویے سے دیکھا پرکھا تب اس کے پلاٹ کو یوں ترتیب دیا جیسے یہ کہانی سبھوں کے دلوں میں جاگزیں ہوجائے۔ اس میں قدم قدم پر ناظرین کے لئے تجسس حیرت و استعجاب کا پہلو بھی سمو دیا پھر 1981 میں مظفر علی نے اس فلم کو ہر خوبیوں کے ساتھ تیار کر کے تاریخی فلموں کی روایت میں اضافے کا سبب بن گئے۔ امراؤ جان میں سب سے بڑی خوبی والی بات ہے کہ اس فلم میں لکھنوی تہذیب و ثقافت کو فروغ دینے میں اس شہر کی تاریخی روایات کو ہو بہو پیش کرنے کے لئے مظفر علی نے اسی زمانے کے لباس و زیورات کو بھی نہایت ہی اہتمام سے مرصع کیا ہے۔ فلم کا دورانیہ دو گھنٹے 30 منٹ پر محیط ہے جس میں ناول کے مقابلے میں فلم کا وقفہ نہایت ہی کم ہے۔ تو یقیناً فلم سازی میں پلاٹ کے کھٹن میں اختصار و ایجاز کا نمونہ پیش کرنا ہوگا۔ اب ہر خامیوں کو در گزر کر کے یہ کہنا پڑے گا کہ فلم امراؤ جان ادا ناظرین کے معیار پر اپنا ایک خاص درجہ ضرور بنا لیا۔ اس ناول میں خانم کے گھر میں ہر طرف طوائفوں کی ٹھٹھولی، ہنسی، چھیڑ چھاڑ، آرائش و زیبائش کی نزاکت، نخرے تو کبھی سودے بازی کی فضا نظر آتی ہیں۔ حالاں کہ اس کوٹھے میں کئی طوائفیں بھی مصروف رہتی ہیں لیکن پلاٹ کے کتر بیونت و محدود اوقات کا لحاظ رکھتے ہوئے محض دو طوائفیں ہی نظر آتی ہیں۔ امراؤ جان اور بسم اللہ، مظفر علی نے اس فلم کے پلاٹ میں طوائفوں کی موجودگی میں بھی اپنا سارا فوکس امراؤ جان پر ہی رکھا۔ اور اس کردار کو زیادہ پر تجسس و جاندار بنانے کے لئے امراؤ جان کو طوائفوں کی بھیڑ میں بھی حسن و جمال کے معاملے میں کچھ اور نکھار دیا۔

لکھنؤ کی قدیم روایات میں بالا خانے خانم کے کوٹھے میں بھی ہم لکھنوی تہذیب و ثقافت کا بھرپور عکس دیکھتے ہیں۔ وہاں بھی مذہبیت کے ساتھ عربی فارسی منطق و فلسفے کی کتابوں کا درس ماہرین کے ذریعہ دیا جاتا تھا۔ خود امراؤ جان نے رسوا کو یہ بتایا کہ بوا حسینی کے شوہر مولوی صاحب نے مجھے قاعدے کے ساتھ عربی فارسی کی بھی تعلیم دی تھی۔ فلم میں امراؤ جان کے کردار کو دیکھ کر یہ بھی اندازہ ہوگیا تھا کہ وہ فن شعر و شاعری کا بھی اچھا ذوق رکھتی تھیں۔ یعنی اس زمانے میں لکھنؤ میں جو کوٹھے آباد تھے، وہاں آداب زندگی، بول چال میں نفاست، بڑوں کی محفلوں میں نشست و برخاست کا سلیقہ بھی سکھایا جاتا تھا۔ تبھی اس زمانے کے نواب و متمول لوگ اپنے بچوں کو وہاں آداب سیکھنے کے لئے بھیجا کرتے تھے۔ یہ بھی روایت ہے اور اس زمانے کی تہذیب و ثقافت کو مزید جاننے کے لئے عبدالحلیم شرر کی ضخیم کتاب گزشتہ لکھنؤ کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ بہرکیف

امراؤ جان مرزا ہادی کا وہ مقبول ناول ہے جسے آج بھی ڈگری کورس میں پڑھایا جاتا ہے۔ اس پر فلم بنا کر مظفر علی نے ایک عمدہ کام کیا۔ فلم میں ایک طوائف کی جذباتی زندگی اور اس کی داخلی کشمکش کا ایک دل سوز داستان ہے۔ اسی کے ساتھ اس عہد کی سیاسی و معاشرتی زندگی کا اتار چڑھاؤ بھی پس پردہ اپنا رنگ بکھیرتا ہے۔ سارے کردار بھی اپنے اپنے طور پر کردار سازی میں اپنا فطری و حقیقی رنگ پیش کرنے میں اپنی فنکاری کا ثبوت دیا ہے۔ اس فلم میں مکالمہ نگاری بھی قابل تعریف ہے۔ ہر کردار نے اپنے حصے کے مطالعے کو اپنے کردار کی مناسبت سے یوں ادا کئے جیسے کردار سے پیوستہ ہوگئے۔ امراؤ جان میں اگر داستان گوئی معیار ارتفع تک پہنچ گئی ہے تو اس فلم کو انتہا تک پہنچانے کے لئے فلم کی نغمہ نگاری کی بھی داد دینی پڑے گی۔ شہریار نے اس فلم میں نغمہ نگاری کا جو جوہر دکھایا ہے۔ ان گیتوں یا غزلوں کا اثر آج تک لوگوں کو مسحور کئے ہوئے ہیں۔ فلم کی تیاری کے وقت مظفر علی نے عزیز دوست شہریار کو اس فلم کی نغمہ نگاری کی ذمہ داری سونپی اور فلم کی اس ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے خود شہریار نے اس بات کا انکشاف کیا تھا کہ سارے کرداران کو ان کے منفی و مثبت اوصاف کے ساتھ ازبر ہیں۔ تو ایسے میں اس فلم کے نغمے لکھنے میں انہیں کوئی بھی دقتیں پیش نہ آئیں۔ شہریار کے قلم سے نکلی یہ غزل جس میں زندگی و ماحولیات کو مزید نہ جاننے کا تجسس و کسک دیکھ سکتے ہیں۔

جستجو جس کی تھی اس کو تو نہ پایا ہم نے
اس بہانے سے مگر دیکھ لی دنیا ہم نے

امیرن سے کوٹھے کی امراؤ بننے والی کا یہ تجسس آمیز المیہ جسے نغمہ نگار نے خوش اسلوبی سے پیش کیا''۔

اس کے علاوہ فلم میں کئی مقامات آتے ہیں اور شہریار کا قلم ان مقامات کو اپنے شعری پیکر کا حصہ ایسے بناتے ہیں جو آسان لب و لہجے میں ہمارے سامنے متحرک نظر آتے ہیں۔ مجرا محفل کی یہ غزل ملاحظہ کریں۔ امراؤ جان اپنے ناز و ادا سے اپنے حسن کی خوبی کو شاعرانہ انداز میں بیان کرتے ہوئے اپنے چاہنے والوں کو اپنی طرف راغب کرتی ہیں۔

ان آنکھوں کی مستی کے مستانے ہزاروں ہیں
ان آنکھوں سے وابستہ افسانے ہزاروں ہیں

اس غزل کو بھی سماعت کرلیں جس کو سن کر بڑے بڑے شرفا بھی اس بزم میں آنے کے لئے مچل جاتے ہیں۔

دل چیز کیا ہے آپ میری جان لیجئے
بس ایک بار میرا کہا مان لیجئے
اس انجمن میں آپ کو آنا ہے بار بار
دیوار و در کو غور سے پہچان لیجئے

مذکورہ شعر کی ایک حسن روایت بھی سن لیجئے۔ لکھنؤ کے ایک علاقے میں ایک نیا سینما گھر کھلا۔ جس کا نام انجمن رکھا گیا اور اس سینما گھر میں امراؤ جان کے لئے پہلی نمائش کا اہتمام ہوا۔ سینما گھر کی دیواروں پر اس شعر کو نقش کردیا گیا۔

بالفاظ دیگر فلم ایک لڑکی امیرن کے اغوا کا حال زار ہے۔ جسے کوٹھے پر لے جا کر بیچ دیا گیا تھا۔ گرچہ ہر زمانے میں ٹرافیکنگ نئے ڈھب اور نئے انداز سے آج بھی زندہ ہے۔ اب دنیاوی خواہش، رذیلہ عادت کو پورا کرنے کے لئے کئے جا رہے ہیں۔ مجرا کرنے والی امراؤ جان اپنے شہر فیض آباد میں کسی کی فرمائش پر مجرا کرنے کے لئے آتی ہے اور یہ کلام پڑھتی ہے:

یہ کیا جگہ ہے دوستوں یہ کونسا دیار ہے
حد نگاہ تک جہاں غبار ہی غبار ہے

اس وقت اس کو اپنا گھر بھی دکھ جاتا ہے۔ پھر ایک صبح سبھوں کو نیند کی آغوش میں چھوڑ کر وہ اپنے پرانے آشیانے میں پہنچ کر در و دیوار کو دیکھتی ہے۔ تو اسے اپنا بچپن یاد آجاتا ہے۔ بوڑھی ماں کو لپٹ کر رونے لگتی ہے لیکن اس وقت اس کا بھائی چلا کر سبھوں کو بتا دیتا ہے کہ یہ امیرن نہیں ہے، لکھنؤ کی مشہور طوائف امراؤ جان ہے۔ جس کے بعد اس پر لعن طعن شروع ہوجاتی ہے۔ دل برداشتہ امراؤ جان آنکھوں میں آنسو لئے ماں کی طرف آبدیدہ ہوکر دیکھتے ہوئے وہاں سے نکل جاتی ہے۔ فلم کے مکالمے میں تاثر انگیزی شمع زیدی، جاوید صدیقی، مظفر علی کی دین ہے اور نغمہ نگاری میں شہریار نے تو وہ جادو کیا جو ابھی تک سر چڑھ کر بول رہا ہے۔

قرۃ العین حیدر: اردو ادب کی وہ معمار جنہوں نے 'آگ کا دریا' سے تاریخ و تہذیب کو نیا زاویہ دیا

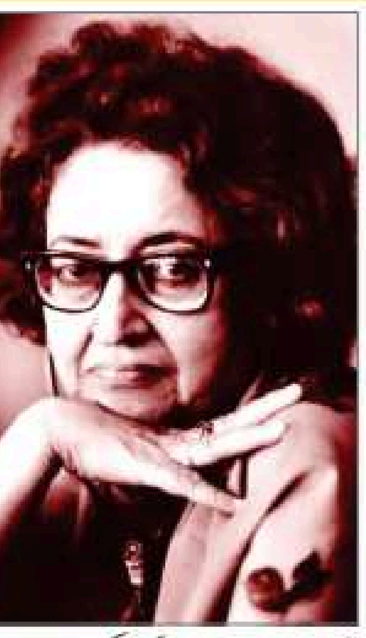

قرۃ العین حیدر کی لازوال تخلیق 'آگ کا دریا' نے ادب کو نئی جہت عطا کی۔ انہوں نے تاریخ، فلسفے اور انسانی رشتوں کو گہرائی سے برتا اور اردو ادب کو عالمی سطح پر منفرد پہچان بخشی۔ اردو ادب میں چند ایسے نام ہیں جن کے ذکر کے بغیر اس زبان کی تاریخ اور ارتقا کو مکمل نہیں سمجھا جا سکتا۔ ان ہی میں سے ایک درخشاں نام قرۃ العین حیدر کا ہے، جنہیں ادب دوست محبت سے 'عینی آپا' کہہ کر پکارتے تھے۔ وہ صرف ایک ناول نگار نہیں بلکہ ایک ایسی دانشور تھیں جنہوں نے اپنی بصیرت، تخیل اور ادبی گہرائی سے اردو فکشن کو نئی سمت اور وقار عطا کیا۔ ان کی شہرہ آفاق تخلیق 'آگ کا دریا' نے اردو ادب کو عالمی منظرنامے پر ایک نئی شناخت دی۔ قرۃ العین حیدر 20 جنوری 1927 کو اتر پردیش کے علمی و ادبی شہر علی گڑھ میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد سجاد حیدر یلدرم اردو کے ممتاز ادیب تھے اور والدہ نظر سجاد حیدر بھی ایک معروف قلمکار تھیں۔ اس ادبی ماحول نے بچپن ہی سے ان کے اندر تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشی۔ محض 6 برس کی عمر میں ان کی پہلی کہانی 'بی چوہیا' بچوں کے رسالے 'پھول' میں شائع ہوئی، جو ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کا اعلان تھا۔

قیام پاکستان کے بعد وہ اپنے بھائی کے ساتھ کچھ عرصے کے لیے پاکستان چلی گئیں لیکن جلد ہی ادراک ہوا کہ ان کا قلبی رشتہ ہندوستان سے ہے۔ 1956 میں وہ واپس آئیں اور ممبئی میں سکونت اختیار کی۔ یہی وہ دور تھا جب ان کی تخلیقات نے اردو ادب میں نئی روح پھونک دی۔ انہوں نے شادی نہیں کی اور اپنی زندگی کو مکمل طور پر ادب، صحافت اور تحقیق کے نام وقف کردیا۔

قرۃ العین حیدر نے اردو فکشن میں جو تجربے کیے وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ اس وقت اردو ادب زیادہ تر شاعری کے زیر اثر تھا، مگر انہوں نے ناول کو نہ صرف ایک سنجیدہ اور معتبر صنف کے طور پر منوایا بلکہ اسے عالمی ادب کے ہم پلہ کردیا۔ ان کے موضوعات میں تاریخ، فلسفہ، تہذیب، گنگا-جمنی روایت اور انسانی رشتوں کی پیچیدگیاں شامل رہیں۔ ان کے قلم میں ایک خاص نرمی اور تہذیبی وقار تھا، جس کے ذریعے انہوں نے سماجی اور تاریخی تبدیلیوں کو انتہائی فنکارانہ انداز میں پیش کیا۔ ان کی تحریروں میں نسائی شعور بھی جھلکتا ہے، جو انہیں اپنی معاصر خواتین ادیبوں سے ممتاز کرتا ہے۔ 1959 میں شائع ہونے والا ناول 'آگ کا دریا' اردو ادب کی تاریخ کا ایک غیر معمولی واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک ناول نہیں بلکہ ہندوستان کی تہذیبی و فکری تاریخ کا بھرپور آئینہ ہے۔ اس میں چندر گپت موریہ کے عہد سے لے کر قیام پاکستان تک کا پورا منظرنامہ پیش کیا گیا ہے۔ کردار وقت کے دھارے کے ساتھ بدلتے ہیں مگر ان کے وجود میں ایک تسلسل قائم رہتا ہے۔ اس ناول نے اردو فکشن کو وہ وسعت بخشی جس کا خواب بھی کم ہی ادیب دیکھ پاتے ہیں۔ ان کا پہلا ناول 'میرے بھی صنم خانے (1945)' محض 19 برس کی عمر میں منظر عام پر آیا۔ اس کے علاوہ 'شیشے کا گھر'، 'سفینہ؟ غم دل'، 'آخر شب کے ہمسفر'، 'کارِ جہاں دراز ہے (سوانحی دستاویزی ناول)' اور 'چاندنی بیگم' جیسی اہم تخلیقات اردو ادب کے سرمایہ میں شامل ہیں۔ ہر تحریر میں انہوں نے زبان و بیان کی تازگی اور موضوعات کی گہرائی سے قاری کو مسحور کیا۔

قرۃ العین حیدر کا انتقال 21 اگست 2007 کو نوئیڈا میں ہوا۔ مگر ان کا ادبی ورثہ آج بھی زندہ ہے۔ ان کی تحریریں محض داستان نہیں بلکہ تہذیبی ورثے کی حفاظت کا ایک عظیم عمل ہیں۔ وہ ایک ایسی ادیب تھیں جنہوں نے روایت اور جدیدیت کے بیچ ایک پل تعمیر کیا اور اردو ادب کو ایک نئی سمت عطا کی۔ قرۃ العین حیدر کی شخصیت اور تخلیقات اردو ادب میں مینارہ نور کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے اپنے منفرد اسلوب، گہرے مشاہدے اور فکری بصیرت کے ذریعے یہ ثابت کیا کہ ادب صرف الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ تہذیب و تاریخ کی صورت گری کا فن بھی ہے۔ ان کا نام آنے والی صدیوں تک اردو ادب کے ماتھے کا جھومر بنا رہے گا۔

کچھ 10 سال سے وہاں رہے، کچھ 20 سال سے SIR شروع ہوتے ہی دمدم کا سمپوئی پاڑہ راتوں رات خالی ہوگیا

دمدم: 9 نومبر (عوامی نیوز سروس) کچھ 10 سال سے وہاں موجود تھے، جبکہ کچھ 20 سال سے وہاں تھے۔ لیکن جیسے ہی ایس آئی آر کے عمل کا اعلان ہوا، دمدم کا سمپوئی پاڑہ راتوں رات خالی ہوگیا۔ مقامی رہائشیوں کا دعویٰ ہے کہ رات ہوتے ہی لوگ لفظی طور پر گھروں سے نکل رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے گزشتہ ماہ کے آخر میں بنگال سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں ایس آئی آر کے عمل کا اعلان کیا تھا۔ بی ایل او گھر گھر جا کر گنتی کے فارم لے رہے ہیں۔ اس دوران کئی علاقوں سے لوگ خوف کے مارے رات کے اندھیرے میں شہر چھوڑ رہے ہیں۔ دمدم کا سمپوئی پاڑہ بھی اس سے مختلف نہیں ہے۔ دمدم کی سمپوئی پاڑہ کالونی میں 70 سے زیادہ مکانات ہیں۔ وہاں سینکڑوں لوگ رہتے ہیں۔ مبینہ طور پر، جیسے ہی SIR، یا اسپیشل انٹینسیو ریکشن کا عمل شروع ہوا، اس کالونی کے کم از کم 10 گھروں کے مکین علاقہ چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ رات کا اندھیرا ابھی سب کی نظروں سے اوجھل ہے۔ تاہم مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں گئے ہیں۔ ریشما بی بی کئی سالوں سے دمدم کی سمپوئی پاڑہ کالونی میں رہ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "جیسے ہی SIR کا اعلان ہوا، 10 گھروں کے مکین چلے گئے۔ کچھ وہاں پانچ سال سے رہ رہے تھے اور کچھ دس سال سے۔" ریشما بی بی نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ 20 سال سے وہاں موجود لوگ رات کے اندھیرے میں کالونی چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتی کہ کون کہاں گیا ہے۔ تاہم، ریشما نے کہا کہ جب سے ایس آئی آر کے عمل کا اعلان کیا گیا تھا وہ گھبراہٹ میں تھیں۔ خدشہ تھا کہ انہیں ملک چھوڑنا پڑے گا۔ اسی لیے مقامی باشندے کا کہنا تھا کہ اس صورتحال کی وجہ یہی ہے۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ بنگال میں اسمبلی کے انتخابات سال کے شروع ہوتے ہی ہوں گے۔ اس سے پہلے، SIR، یعنی خصوصی گہری نظر ثانی کا عمل، بنگال میں شروع ہو چکا ہے۔ بی ایل او گھر گھر جا رہے ہیں۔ ووٹر لسٹ کی جانچ پڑتال کا کام جاری ہے۔ حالانکہ ترنمول نے بارہا کہا ہے کہ لوگ ایس آئی آر کو لے کر گھبراہٹ میں ہیں۔ یہ خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ درست ووٹرز کے نام خارج کیے جا سکتے ہیں۔ اس دوران دمدم کی سمپوئی پاڑہ کالونی کے رہائشی جس طرح سے رات کے اندھیرے میں اپنے گھروں سے نکل رہے ہیں وہ بہت اہم ہے۔

☆

''بنگلہ میئے دیر گربھو'' تین روزہ تقریب کا آغاز

ہوڑہ: 9 نومبر (محمد شعیب عالم) ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ایک اہم عوامی اسکیم "بنگلہ میئے دیر گربھو" آج ہوڑہ کے نیتاجی سنگھ میدان میں تین روزہ تقریب کا آغاز ہوا۔ تقریب کا افتتاح صحت عامہ اور تکنیکی خدمات کے اعزازی وزیر پلک رائے، ایم پی پرسن بنرجی، ہوڑہ ضلع پریشد کے صدر کاویری داس، ہوڑہ کی ڈی ایم ڈاکٹر پی دیپا پریہ کے ہاتھوں ہوا۔ اس تقریب میں انکے علاوہ کئی معزز شخصیات مدعو تھے۔ اس تین روزہ تقریب میں مختلف سرکاری دفاتر کے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ یہاں مقامی فنکاروں کے ثقافتی تقریب منعقد ہونگے۔ ساتھ ہی کولکاتا کے مشہور و معروف فنکاروں کے جانب سے ثقافتی تقریبات پیش کی جائے گی۔ نکے علاوہ مختلف شعبے کے مشہور فنکار اپنا جلوہ بکھیریں گے۔

ایس آئی آر بیداری مہم کے تحت شمالی 24 پرگنہ کے گاڑولیا کے لینن نگر میں لوکل سکریٹری سی پی آئی ہارون رشید کی قیادت ایک عوامی میٹنگ ہوئی۔ جس میں کمیونسٹ پارٹی اف انڈیا (سی پی آئی) ضلعی لیڈران موجود تھے (تصویر ساجد پرویز)

علی سردار جعفری: فکر و فن کی سرحدوں کو جوڑنے والی ایک انوکھی آواز... برسی کے موقع پر

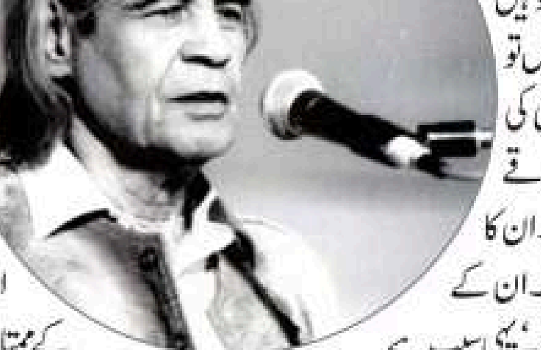

یکم اگست کو اردو کے ممتاز شاعر، ادیب اور مفکر علی سردار جعفری کی برسی منائی جاتی ہے۔ ان کی شاعری، انقلابی نظریات اور ادبی خدمات آج بھی نئی نسل کو متاثر اور بیدار کرنے کا کام کر رہی ہیں علی سردار جعفری اردو ادب کی ان شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی شاعری، فکر اور عملی جدوجہد سے ایک نسل کو متاثر کیا۔ ان کا شمار ان ترقی پسند ادیبوں میں ہوتا ہے، جنہوں نے سماج کے کمزور طبقات کی آواز بن کر ظلم و ناانصافی کے خلاف قلم اٹھایا۔ ہر سال یکم اگست کو ان کی برسی کے موقع پر ملک بھر کے ادبی حلقے، فنکار اور دانشور انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں جہاں رومانیت کی لطیف خوشبو ہے، وہیں مزاحمت کا آہنگ بھی سنائی دیتا ہے۔ ان کی ایک مشہور نظم کا شعر اب آ گیا ہے جہاں میں تو مسکراتا جا، چمن کے پھول دلوں کے کنول کھلاتا جا' ان کی خوش بین سوچ اور انسان دوستی کی عکاسی کرتا ہے۔ علی سردار جعفری 29 نومبر 1913 کو اتر پردیش کے ضلع گونڈہ کے علاقے بلرام پور میں پیدا ہوئے۔ ان کے اجداد ایران کے شہر شیراز سے ہندوستان آئے تھے۔ ان کا تعلق ایک شیعہ گھرانے سے تھا، جہاں محرم الحرام انتہائی عقیدت کے ساتھ منایا جاتا تھا۔ ان کے بقول، 'کلمہ اور تکبیر کے بعد جو پہلی آواز میرے کانوں نے سنی، وہ میر انیس کے مرثیے تھے۔' یہی سبب ہے کہ محض پندرہ برس کی عمر میں انہوں نے مرثیہ نگاری شروع کر دی تھی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی، بعد ازاں انگریزی اسکول میں داخلہ لیا، مگر تعلیم میں دلچسپی نہ ہونے کے سبب کئی برس ضائع ہو گئے۔ 1933 میں انہوں نے ہائی اسکول مکمل کیا اور اعلیٰ تعلیم کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بھیجے گئے۔ وہاں 1936 میں طلبہ تحریک میں حصہ لینے کے باعث انہیں نکال دیا گیا مگر بعد میں اسی جامعہ نے انہیں ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری دی۔ پھر وہ دہلی آئے اور اینگلو عربک کالج سے بی اے مکمل کیا۔ بعد ازاں لکھنؤ یونیورسٹی میں ایل ایل بی اور پھر انگریزی میں ایم اے میں داخلہ لیا۔ ان دنوں لکھنؤ سیاسی اور ادبی سرگرمیوں کا مرکز تھا، جہاں سجاد ظہیر، سبط حسن، اسرار الحق مجاز اور ڈاکٹر عبدالعلیم جیسے لوگ فعال تھے۔ سردار جعفری نے ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر انقلابی تحریکوں میں حصہ لیا، جس کے نتیجے میں 1940 میں گرفتار ہو کر آٹھ ماہ تک جیل میں رہے۔ اسی دور میں انہوں نے مجاز اور سبط حسن کے ساتھ مل کر ادبی جریدہ 'نیا ادب' اور ہفت روزہ اخبار 'پرچم' جاری کیا۔ 1942 میں جب کمیونسٹ پارٹی پر سے پابندی ہٹی اور اس کا مرکز بمبئی بن گیا، تو سردار جعفری بھی بمبئی چلے گئے اور پارٹی کے ترجمان 'قومی جنگ' کی ادارت سے وابستہ ہو گئے۔ 1948 میں انہوں نے پارٹی کی فعال رکن سلطانہ منہاج سے شادی کی۔ اگرچہ بعد میں وہ پارٹی سیاست سے کنارہ کش ہو گئے لیکن صحافت، ادب اور نظریاتی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیتے رہے۔ انہوں نے ترقی پسند مصنفین کی سہ ماہی 'گفتگو' کی ادارت کی، جو 1965 تک شائع ہوتی رہی۔ وہ مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے ڈائریکٹر، ترقی پسند مصنفین کے صدر اور نیشنل بک ٹرسٹ کے رکن سمیت کئی اہم اداروں سے وابستہ رہے۔ انہوں نے محمد اقبال، سنت کبیر، تحریک آزادی ہند اور اردو کے ممتاز شعرا پر کئی دستاویزی فلمیں بنائیں۔ دیوان غالب اور میر کی غزلوں کا خوب صورت انتخاب اردو اور دیوناگری رسم الخط میں شائع کیا۔ ان کی شاعری کے تراجم دنیا کی کئی زبانوں میں ہوئے اور ان پر تحقیقی کام بھی کیا گیا۔ علی سردار جعفری کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، سویت لینڈ نہرو ایوارڈ، گیان پیٹھ اعزاز اور حکومت ہند کی جانب سے پدم شری سے نوازا گیا۔ اپنی زندگی کے آخری برسوں میں وہ مسلسل علیل رہے اور بالآخر یکم اگست 2000 کو دل کا دورہ پڑنے سے ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کا ادبی اور فکری سرمایہ آج بھی نئی نسل کو انصاف، امن، انسانیت اور ترقی کے خواب دکھاتا ہے۔ علی سردار جعفری ایک ایسا روشن چراغ تھے، جس کی روشنی وقت کی دھند میں آج بھی امید کی کرن بن کر چمکتی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آر ایس ایس ملک کو مذہب، ذات اور صوبے کے نام پر

ایس نفرت پھیلا کر عوام کو اصل مسائل سے بھٹکاتی ہیں۔ یہ لوگ نفرت سے فائدہ کماتے ہیں، تاکہ لوگوں کی توجہ بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی سے ہٹ جائے۔'' بہار کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''ریاست کے نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا۔ بہار کے کئی کالج اور یونیورسٹیاں بند ہو چکی ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار کے لیے دوسرے صوبوں میں جانا پڑتا ہے۔ اگر یہی حالت برقرار رکھنی ہے تو عوام جانتی ہے کہ ووٹ کس کو دینا ہے۔'' انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''دونوں نے روزگار کے مواقع ختم کیے۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کے کپڑوں اور موبائل پر 'میڈ ان چائنا' کے بجائے 'میڈ ان بہار' لکھا ہو۔'' راہل گاندھی نے سوال کیا کہ بہار میں اتنے پھل پیدا ہوتے ہیں مگر فوڈ پروسیسنگ کی کتنی فیکٹریاں لگائی گئیں؟ انہوں نے کہا کہ مکھانہ، جو بہار کی پہچان ہے، کا اصل فائدہ کسانوں کو نہیں ملتا، بلکہ بیرون ملک یہ مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے۔ انہوں نے تاریخی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''ایک وقت تھا جب نالندہ یونیورسٹی علم و دانش کا مرکز تھی اور دنیا بھر سے طلبہ وہاں پڑھنے آتے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دوبارہ بہار کو علم و تعلیم کا مرکز بنایا جائے۔ ہماری حکومت بنی تو نئے اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں کھولی جائیں گی۔'' انہوں نے بی جے پی پر ووٹ چوری کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ''بی جے پی عوام کی حمایت سے نہیں بلکہ ووٹ چوری کر کے الیکشن جیتتی ہے۔ یہ لوگ جمہوریت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کی آواز کی حفاظت کر رہے ہیں۔'' راہل گاندھی کی اس تقریر کے دوران عوام کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے 'محبت کی دکان' کے نعرے سے ان کا خیر مقدم کیا۔

بقیہ: اکھلیش یادو نے تیجسوی یادو کو بنایا

مخصوص انداز میں وہ کہتے ہیں کہ تیجسوی کے وزیر اعلیٰ بننے سے بہار کے نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ اکھلیش یادو نے جس طرح سے ریلیوں میں کانگریس کی قیادت والے 'مہاگٹھ بندھن' کے امیدواروں کے لیے مہم چلائی اور تیجسوی کو آج سالگرہ کی مبارکباد دی، وہ اس بات کی علامت ہے کہ تیجسوی کی قیادت کو لے کر اپوزیشن کے اندر کوئی اختلاف نہیں ہے اور سبھی متحد ہو کر بہار میں مہاگٹھ بندھن کو اقتدار میں لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ: غزہ: اسرائیلی حملوں میں ایک ہلاک

فائرنگ سے ایک نوجوان زخمی ہوا۔ دریں اثنا، اسرائیل ڈیفنس فورسز نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے دو فلسطینیوں کو ہلاک کیا۔ 11 اکتوبر سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 241 فلسطینی ہلاک اور 614 زخمی ہو چکے ہیں، غزہ کے محکمہ صحت کے حکام نے ہفتے کے روز بتایا، جس سے اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی مجموعی تعداد 69,169 ہو گئی، جبکہ 170,685 دیگر زخمی ہوئے۔

بقیہ: یوکرین پر روس نے میزائلوں اور ڈرونز سے کیا

ہلاک ہو گئے، جب کہ زپوریزہیا میں 3 اور خارکیف میں ایک ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے۔ وزیر اعظم یولیا سویریڈینکو نے کہا کہ حملوں سے خارکیف، پولٹاوا اور کیف کے علاقوں میں توانائی تنصیبات کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ہزاروں گھر بجلی اور پانی سے محروم ہو گئے ہیں۔ پولٹاوا کے حکام نے کہا کہ وہ پانی سپلائی کرنے کے لیے پاور جنریٹرز پر انحصار کر رہے ہیں۔ سرکاری بجلی کمپنی 'سینٹرینرگو' نے اس حملے کو فروری 2022 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سب سے بڑا حملہ قرار دیا۔ کمپنی نے کہا کہ دشمن ملک نے بیک وقت اس کی تمام پیداواری صلاحیتوں پر حملہ کیا۔ کمپنی نے کہا کہ ہمارے پلانٹس میں آگ لگی ہوئی ہے۔ بجلی کی پیداوار صفر پر آ گئی ہے۔

اس دوران وزیر خارجہ آندرے تسیبھا نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے بورڈ آف گورنرز کا فوری اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے چین اور ہندوستان سے اپیل کی کہ وہ روس پر ایسے حملوں کو روکنے کے لیے دباؤ ڈالیں، جو کسی بھی وقت تباہ کن ایٹمی حادثے کا باعث بن سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ روس نے اس سے قبل زپوریزہیا جوہری پلانٹ کے قریب فائرنگ کی تھی جس سے یورپ میں تابکاری کا خطرہ پیدا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ روسی وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کر کے کہا ہے کہ یہ حملے روس کے اندر کیف کی طرف سے کیے گئے ڈرون حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ وزارت نے کہا کہ روس نے ہتھیاروں کی پیداواری تنصیبات، گیس اور توانائی تنصیبات پر طویل فاصلے کے فضائی، زمینی اور سمندری ہتھیاروں سے حملہ کیا۔

☆

نتیش کمار اور این ڈی اے کی حکومت نے بہار کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا

لالو کے سموسے میں مزا نہیں، بہار کی عوام کو اب این ڈی اے کا آلو کے ساتھ پنیر والا سموسہ پسند: راج ناتھ

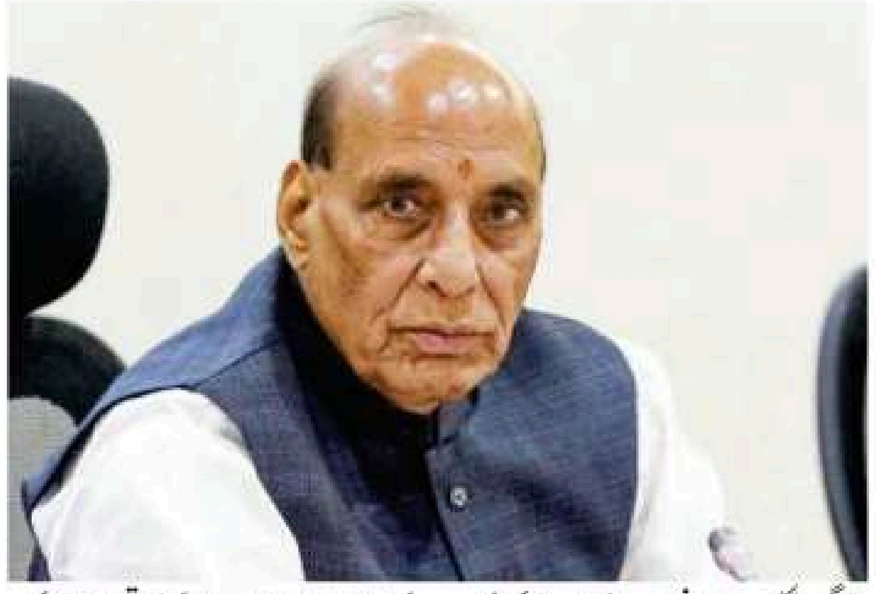

سہسرام اورنگ آباد (اے این بی) مرکزی وزیر دفاع اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو کہا کہ بہار میں لالو پرساد یادو کے آلو والے سموسے میں اب مزا نہیں ہے اور عوام کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کا آلو اور پنیر والا سموسہ زیادہ پسند آرہا ہے۔مسٹر سنگھ نے آج پہلے سہسرام میں این ڈی اے امیدواروں کے حق میں اور اس کے بعد اورنگ آباد ضلع کے گوہ اسمبلی حلقہ میں این ڈی اے امیدوار ڈاکٹر رن وجے سنگھ کی حمایت میں منعقد انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت گزر چکا ہے جب یہ کہا جاتا تھا کہ "جب تک رہے گا سموسے میں آلو، تب تک رہے گا بہار میں لالو"۔انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کی روش نے لالو کے سموسے کو بے مزا کردیا ہے اور اب عوام کو این ڈی اے کا سموسہ پسند آرہا ہے جس میں آلو کے ساتھ پنیر اور کئی دیگر لذیذ اجزاء شامل ہیں۔مرکزی وزیر نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس کے رہنما ان دنوں بدعنوانی کے معاملات میں ضمانت پر ہیں، جبکہ دوسری طرف بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کی سیاسی زندگی بالکل بے داغ ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے رہنماؤں کی وجہ سے عوام سیاست کو بدعنوانی کا اڈہ کہتی ہے۔بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ بہار سے لالٹین کا دور اب ختم ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ بڑی مشکل سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور این ڈی اے کی حکومت نے ریاست کو اندھیروں سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گیارہ سال پہلے جب مرکز میں نریندر مودی کی حکومت آئی تھی تو ہندوستان کی معیشت عالمی سطح پر 11 ویں نمبر پر تھی اور آج ملک دنیا کی چوتھی بڑی معیشت بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ جلد ہی ہندوستان دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہوگا، لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب ملک کے اندر بہار جیسے صوبے بھی تیزی سے ترقی کریں۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ بہار میں زرعی منصوبوں پر عمل کیا جا رہا ہے، صنعتی کاریڈور اور ڈیفنس کاریڈور بن رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ کبھی خاندانوں کو سرکاری نوکری دینے کی بات کر رہے ہیں، وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بہار میں صنعت وحرفت کے فروغ سے ہی روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، جس کی منصوبہ بندی این ڈی اے کی حکومت نے کی ہے۔بہار میں بڑے پیمانے پر مائیکرو، اسمال اور درمیانے درجے کی صنعتیں شروع کی جارہی ہیں اور بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔مرکزی وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر بھائی چارے پر یقین رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر ہماری پالیسی ہے کہ ہم کسی کو چھیڑیں گے نہیں اور اگر کوئی ہمیں چھیڑے گا تو اسے چھوڑیں گے نہیں۔انہوں نے کہا کہ کشمیر کے پہلگام میں جب 26 معصوم ہندوستانی شہریوں کا قتل پاکستانی دہشت گردوں نے کیا تو ہمارا خون کھول اٹھا، اس کے باوجود ہندوستان نے آپریشن سندور کے ذریعے صرف دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور پاکستان میں کسی معصوم شہری کو نہیں مارا۔انہوں نے لنکا میں ہنومان جی کے اشوک واٹیکا کے سفر کی مثال بھی دی اور کہا کہ راکشسوں کو مارنے کے بعد سیتا ماتا نے ہنومان جی سے پوچھا کہ آپ نے اتنے لوگوں کو کیوں مار دیا؟ تو جواب میں ہنومان جی نے کہا کہ ماتا، ہم نے انہیں ہی مارا جو ہمیں مارنے آئے تھے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ این ڈی اے جہاں بیرونی صنعت کاروں سے کہہ رہا ہے کہ آئیے ایک بار ترقی یافتہ بہار میں وہیں آر جے ڈی کے لوگ کہتے ہیں کہ اگر آئے گا بہار میں تو کتا ستا دیں گے سر میں۔انہوں نے کہا کہ بہار کی این ڈی اے حکومت جہاں نوجوانوں کے لیے ایک کروڑ روزگار کا انتظام کرنے میں لگی ہے، وہیں آر جے ڈی والے انہیں رنگدار بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں خواتین کو بااختیار بنانے پر کام ہو رہا ہے۔ان کے کھاتوں میں روزگار شروع کرنے کے لیے رقم منتقل کی گئی ہے۔بہار میں این ڈی اے کی حکومت آنے کے بعد کسانوں کو ملنے والی 06 ہزار کی سالانہ امداد 09 ہزار کردی جائے گی۔ مچھلی پالنے والوں کو بھی ساڑھے چار ہزار کی جگہ 09 ہزار ملیں گے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح سڑک، ریل اور ہوائی رابطے کو فروغ دیا جارہا ہے اور این ڈی اے کے منشور میں ترقی کا روڈ میپ تیار کیا گیا ہے، بہار کو آگے بڑھنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔انہوں نے سہسرام اور اورنگ آباد دونوں اضلاع کی عوام سے درخواست کی کہ این ڈی اے کے تمام امیدواروں کو کامیاب بنا کر ترقی یافتہ بہار بنانے کے تصور کو عملی جامہ پہنانے میں اپنا تعاون دیں۔

لوگ 9 نومبر علامہ اقبال کا یوم پیدائش اور اردو کا عالمی دن بھول گئے

بہار شریف (مرشد سنوی) 9 نومبر علامہ اقبال کا یوم پیدائش اور عالمی یوم اردو کو بھول گئے ہیں اردو زبان کے لئے دم بھرنے والے لوگ۔اتوار کا دن زبانِ دل اور فکرِ اقبال دونوں کا جشن تھا اور اقبال نے اردو کو وہ پرواز دی جس نے خوابوں کو حقیقت سے جوڑ دیا۔یہی زبان ہمیں سوچنا، بولنا اور محبت سے جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔آیئے آج کے دن اردو سے اپنی وابستگی اور اقبال کے پیغامِ خودی کو پھر سے زندہ کریں۔9 نومبر کو علامہ اقبال کا یومِ پیدائش اور عالمی یوم اردو تھا مگر کسی بھی تنظیم نے علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کے یوم پیدائش کے موقع پہ کوئی بھی پروگرام کا انعقاد کرنا گوارہ نہیں سمجھا اور اردو کی زبان کو فروغ دینے والے لوگ بھی۔اس موقع پر نہ علامہ اقبالؒ کے پیدائش اور 9 نومبر عالمی اردو ڈے کے موقع پر یاد کرنے کی کوشش نہیں کی صرف اردو کی ترقی یا اردو زبان کے فروغ کے لیے لمبی لمبی باتیں کرتے ہوئے دیکھی جاتی ہے۔اتوار کا دن زبانِ دل اور فکرِ اقبال دونوں کا جشن تھا لیکن اردو کے دم بھرنے والے لوگ اس طرح خاموشی کا نظارہ دیکھنے کو ملا کہ اپنے قلم سے دو لفظ لکھ کر صحافیوں کے ذریعے اخبار میں بھی قدم جمانے کی کوشش نہیں کی۔اقبال نے اردو کو وہ پرواز دی جس نے خوابوں کو حقیقت سے جوڑ دیا۔یہی زبان ہمیں سوچنا، بولنا اور محبت سے جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔آیئے اس دن اردو سے اپنی وابستگی اور اقبال کے پیغامِ خودی کو پھر سے زندہ کریں۔درحقیقت جو قوم اپنی زبان کو بھول جاتی ہے یا کھو دیتی ہے وہ قوم مردہ ہی نہیں بلکہ صفِ ہستی سے بھی گم ہو جاتی ہے ایسی کئی تواریخ آج موجود ہیں۔بہت افسوس کا مقام ہے کہ نالندہ ضلع میں اردو کے فروغ اور اردو زبان کی ترقی کے لیے بڑی بڑی بات کہنے والے لوگ بھی اس دن کو یاد نہیں کر سکے اور ایسا دیکھا گیا کہ 9 نومبر کو ضلع میں کسی بھی تنظیم یا ادارے کی جانب سے کسی بھی طرح کا کوئی پروگرام چاہے چھوٹے سے چھوٹے ہی کیوں نہ منعقد کیا ہو مگر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔غور طلب بات یہ بھی ہے کہ ریاست بہار کی اردو دوسری زبان ہے اور ہم اس طرح سے اردو زبان سے غافل رہیں گے تو ہمارا حصر کیا ہوگا جو آج آپ خود ہی دیکھ سکتے ہیں اس لیے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ریاست کے تمام دفاتر میں اردو میں سائن بورڈ لگانا نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے اس کے باوجود بھی آج ایسے بہت سارے محکمہ ہیں جہاں دفاتر میں اردو سائن بورڈ نہیں لگے ہوئے ہیں یہ سب ہماری غفلت کا نتیجہ ہے اگر انتخابات کا موسم ہے اور ضابطہ اخلاق نافذ ہے تو کسی بھی بڑے پروگرام کا ہمیں ضلع انتظامیہ کے اجازت کے بغیر نہیں کر سکتے ہیں مگر جس طرح ہم اپنے گھروں میں اپنے محلے میں چھوٹے موٹے پروگرام کے لیے اجازت کی کوئی ضرورت نہیں ہے تو پھر بھی اسے اردو یوم ڈے کے طور پر نہیں منایا گیا۔وہ دن دور نہیں، جو ہمارے بچے اردو سے پوری طرح غافل ہو جائیں گے آج ہمارے سماج اور معاشرے میں ہمارے گھروں کے بچوں کو عالمی اردو ڈے کی تاریخ تک یاد نہیں ہے کی کب عالمی اردو ڈے ہے یہ بہت ہی بڑا لمحہ فکر کی بات ہے۔

این ڈی اے کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں تاکہ پورنیہ کی ترقی کو جاری رکھا جاسکے: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیا اسمبلی حلقہ کے این ڈی اے (بی جے پی) کے امیدوار وجے کمار کھیمکا نے گلاب باغ زیرو مائل ہنومان مندر سے سنولی چوک کٹیہار موڑ، فاطمہ اسپتال رام باغ چوک بہار ٹاکیز روڈ چرچ چوک روڈ لائن چوک روڈ چورا کمپنی کے لیے ایک شاندار روڈ شو کیا۔مسٹر کھیمکا نے گلاب باغ زیرو مائل میں واقع پنچ مکھی ہنومان مندر میں پوجا کر کے روڈ شو کا آغاز کیا سینئر بی جے پی لیڈر ونود آنند سنگھ دلیپ دیپک سنیل سنہا میگھیندر دیو جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری وجے پنڈت، میٹرو پولیٹن صدر اویناش سنگھ سبھاش سنگھ آر ایل ایس پی کے ضلع صدر نیرج مہتا ریاستی جنرل سکریٹری آر ایل ایم سبھاش سنگھ ضلع صدر نیرج کمار مہتا بی جے پی لیڈر ریناد وبے اور پنکج کماری کے ساتھ شہر کے کئی لیڈروں کے ساتھ ملاقات کی۔ ہزاروں حامیوں سے آشیرواد حاصل کیا۔اس موقع پر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے عوام کو ہاتھ جوڑ کر مبارکباد دی اور ان سے جیت کے لیے دعائیں مانگیں مسٹر کھیمکا نے عوام سے اپیل کی کہ وہ این ڈی اے بی جے پی کو بھاری فرق سے کامیاب بنائیں تاکہ پورنیہ اور پوری ریاست کی ترقی کو جاری رکھا جاسکے اور بہار میں ایک بار پھر بھاری اکثریت کے ساتھ ڈبل انجن والی حکومت بنائی جائے مسٹر کھیمکا نے اس روڈ شو کو کامیاب بنانے کے لئے تمام این ڈی اے کارکنوں اور پورنیہ کے معزز عوام کا شکریہ ادا کیا بڑی تعداد میں این ڈی اے کارکنان بشمول بی جے پی قائدین چندن پسنان، وجے مانجھی، منوج سنگھ سینئر، منٹو رائے، روی گپتا پون ساہنی، وجے مانجھی سنجے سنگھ، پون ساہنی، منوج سنگھ، جئے کشن ساہ، گوپال سنہا، راجیش چورسیہ شراون منڈل، انا گنا انا گنا ساگنا پاسوان منا ٹھاکر پپو کامتی آرتی جیسوال سنجے مشرا روپیش شرما سیما جھا نے روڈ شو میں حصہ لیا۔

مسلمانوں کو یوگی کا جملہ یاد رکھنا چاہئے 'بٹوگے تو کٹوگے'

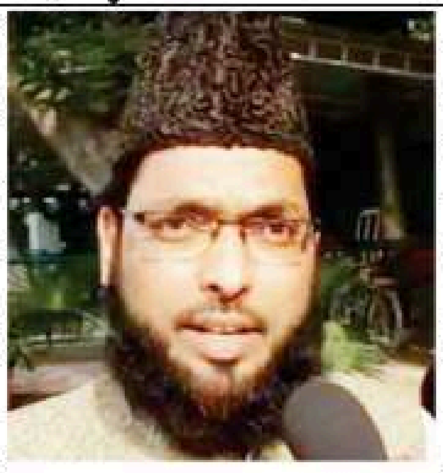

پورنیہ (محمد عرفان کامل): بہار میں اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ بہت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا دوسرا مرحلہ عنقریب ہے یعنی 11 نومبر کو ہے یہ مرحلہ ہندوستان میں مسلمانوں کے سیاسی رجحان کی سمت طے کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا مسلمانوں میں اتحاد رہا تو ملک کی سیاست ایک نئی کروٹ لے گی اس لئے مسلم قوم کو اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا وہ جملہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ بٹوگے تو کٹوگے۔ان خیالات کا اظہار نوجوان مفکر سیاسی تجزیہ کار مذہبی اسکالر اور دانشور مولانا سید طارق انور نے پریس کو جاری ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ بہار کی سیاست ملک کی سیاست کا رخ اور عوامی خواہش کا رخ متعین کرے گی انہوں نے کہا کہ اگر بہار میں مسلمانوں کا اتحاد بکھر گیا تو موقع پرست جماعتیں سارے بھارت میں اس فارمولے کو آزمائیں گے اور پھر یقینی طور پر ملک بھر میں مسلم ووٹ اپنی قدر کھو دے گا انہوں نے کہا کہ اس وقت مسلمانوں کا اتحاد ہی نفرت پسندوں کے ارادوں، عزائم اور فرقہ واریت کی سیاست پر قدغن لگا سکتا ہے۔اس لئے مسلمانوں کو یوگی آدتیہ ناتھ کی مہاراشٹر کی اس تقریر کو ہمیشہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے جس میں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا تھا "بٹوگے تو کٹوگے۔مولانا طارق انور نے کہا کہ پہلے مرحلے میں مسلم قوم نے مکمل دانش مندی کا مظاہر کیا ہے انہوں نے بے روزگاری، جنگل راج، موقع پرستی، لاقانونیت، کمیشن خوری بدعنوانی اقتدار پر ناجائز قبضہ کرنے، ووٹ چوری اور استحصال کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اگلے مرحلے میں بھی اگر ان کا یہ رویہ رہا تو امید ہے کہ سازشی ذہن کے سیاست دانوں کے تمام منصوبے دم توڑ دیں گے۔انہوں نے کہا کہ موقع پرست اور فرقہ واریت کی سیاست کرنے والوں کی ساری توجہ مسلم رائے دہندگان کو منتشر کرنے پر مرکوز ہے۔

بزم اتحاد نالندہ کی شاندار 198 ویں غیر طرحی نشست منعقد

بہار شریف (اے این بی) بزم اتحاد نالندہ کی 198 ویں ماہانہ غیر طرحی نشست زیر صدارت صدر بزم اتحاد نالندہ و بزرگ و کہنہ مشق و ہمہ گیر شاعر یعقوب اطہر ہلسوی، زیر نظامت معروف شاعر و ادیب تنویر ساکت بمقام بدولتکدہ پروفیسر شکیل انجم استاذ صغریٰ کالج بہار شریف، چمن ٹولہ، محلہ چچھو، بہار شریف منعقد ہوئی۔مذکورہ نشست کی خاص بات یہ رہی کہ اس میں بطور مہمان خصوصی کے طور پر عالمی پیمانے پر مشہور و مقبول شاعر اشرف یعقوبی جلوہ افروز رہے اور مہمان اعزازی کے طور پر دہلی سے تشریف فرما ہوئے۔صاحب خان ساگر جو بہار شریف کی کے محلہ بنولیہ سے تعلق رکھتے ہیں لیکن بغرض حصول رزق آپ دہلی میں اقامت گزیں ہو چکے ہیں۔مزید ایک کافی مشہور و معروف ادیب و شاعر طارق محی الدین شرمیلا جنہوں نے بزم اتحاد نالندہ کی ابتدا سے تا عہد حاضر مکمل داستاں ایک ضخیم کتاب "مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا" کے عنوان کے تحت قلم بند کیا ہے، بھی بہ نفس نفیس اس نشست میں شریک ہوئے۔واضح رہے کہ یہ نشست دو حصوں پہ مشتمل تھی۔بزم کو فی زمانہ مالی فقدان کا سامنا ہے جسے دور کرنے کے لئے مشترکہ مشاورت عمل پزیر ہوئی۔علاوہ ازیں بزم اتحاد کی 200 ویں نشست بڑے پیمانے پر کل ہند مشاعرے کی صورت میں منعقد کرنے نیز اس موقعہ پر ایک مجلہ (سووینیر) کی اشاعت کے تئیں بھی مشاورت عمل آئی۔اس کے لئے فنڈ کیسے جمع کیا جائے اس پہلو پر بھی بڑی سنجیدگی سے غور و فکر عمل پزیر ہوئے۔اور اس کے بعد بطور حصہء ثانی مشاعرے کا باضابطہ آغاز سلیم صارم کے نعتیہ کلام سے ہوا۔پھر یکے بعد دیگر تمام شعراء کرام نے اپنے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔جن کے اسمائے گرامی و نمونہء کلام درج ذیل تھے۔

اس سے زیادہ کبھی ہم نے چاہا نہ تھا
ہم جو تیرے ہوئے اور کیا چاہئے
یوں اوروں کی کب بات مانی ہے ہم نے
تری بے رخی سے پریشاں ہیں ساتھی

اس کے بعد صاحب خانہ شاہد انجم نے تمام مہمانان و شعراء کرام و سامعین کی ان کے در دولت پر تشریف آوری کے لئے اظہار تشکر فرمایا پھر بہ اجازت صدر نشست اس نشست کا اختتام عمل میں آیا۔اختتام سے قبل صاحب خانہ کی جانب سے تمام حاضرین نشست کی زبردست ضیافت بھی عمل پزیر ہوئی۔مذکورہ نشست میں شامل چند مخصوص سامعین کرام کے اسمائے گرامی موجود تھے۔

نالندہ میں کرنٹ لگنے سے میاں بیوی کی دردناک موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی تھانہ علاقہ میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے میاں بیوی کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ذرائع کے مطابق رہوئی تھانہ علاقہ کے موحدین پور گاؤں میں اپنے کھیتوں کو سیراب کرنے کے دوران ایک جوڑے کو کرنٹ لگنے سے موقع پر ہی موت ہو گئی۔مرنے والوں کی شناخت 45 سالہ چنٹو بند اور اس کی 40 سالہ بیوی وبیتا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو بچانے گئی تو وہ کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گیا۔یہ واقعہ پوروا کھندھا میں اس وقت پیش آیا جب چنٹو بند اور اس کی بیوی بورویل سے اپنے کھیتوں کو سیراب کر رہے تھے۔مقامی گاؤں کے سربراہ دھرمیندر کمار جائے وقوعہ پر پہنچے اور اطلاع دی کہ آبپاشی کے دوران اچانک پانی کا اخراج شروع ہو گیا۔جب چنٹو پانی لیک کو روکنے گیا تو وہ بجلی کی ٹوٹی ہوئی بجلی کی تار سے رابطے میں آیا تو زمین پر گر گیا اپنے شوہر کو گرتا دیکھ کر وبیتا دیوی فوری طور پر اسے بچانے کے لیے دوڑی لیکن وہ بھی کرنٹ کی زد میں آگئی اور دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔قریبی کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں نے دونوں آدمیوں کو زمین پر پڑے ہوئے دیکھا اور فوری طور پر بجلی کی سپلائی منقطع کر دی اور شور مچا دی تو گاؤں والے فوراً واقع پر پہنچ گیا تب تک دونوں کی موت ہو چکی تھی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رہوئی کی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل صدر اسپتال بہار شریف بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔واقعہ کے بعد پورے گاؤں میں ماتمی ماحول قائم ہو گیا اور گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔گاؤں والوں نے بتایا کہ خاندان کے دو کمانے والے افراد کے کھو جانے سے چھ بچوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے۔دیہاتیوں نے انتظامیہ سے متاثرہ خاندان کے لیے مالی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔

ڈی ایم کی صدارت میں ووٹوں کی گنتی کے عمل کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام منتخب عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے ووٹوں کی گنتی کے عمل کو کامیاب کرنے کی تیاری کے لیے ضلع کے اندر تمام منتخب عہدیداروں، اسمبلی وار کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔قابل ذکر ہے کہ نالندہ ضلع کے 171 استھانواں، 172 بہار شریف، 173 راجگیر (ایس سی)، 174 اسلام پور، 175 ہلسا، 176 نالندہ اور 177 ہرنوت اسمبلی حلقوں میں ووٹ ڈالنے کے بعد پولنگ ای وی ایم کو نالندہ کالج کے اسٹرانگ روم سینٹر میں محفوظ طریقے سے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اسٹرانگ روم میں رکھے گئے پولنگ ای وی ایم کے حفاظتی انتظامات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ہر اسمبلی حلقہ کا متعلقہ ریٹرننگ آفیسر اپنے اسٹرانگ روم کے سیکورٹی انتظامات کا روزانہ معائنہ یقینی بنائیں۔پولنگ ای وی ایم کی حفاظت کو CCTV کیمروں/سیکورٹی فورسز کی نگرانی میں 24X7 یقینی بنایا گیا ہے۔ہر اسمبلی حلقے کے لیے اسٹرانگ روم کے حفاظتی انتظامات کنٹرول روم میں ٹی وی پر بلا تاخیر دکھائے جا رہے ہیں جہاں پارٹی ایجنٹس سیکورٹی انتظامات کی شفاف نگرانی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ پارٹی ایجنٹ ہر گھنٹے بعد اسٹرانگ روم کے سیکورٹی انتظامات کا معائنہ کریں گے اور حاضری رجسٹر میں اپنے دستخط، وقت اور تاریخ بھی درج کریں گے جس کی مسلسل ویڈیوگرافی کی جا رہی ہے۔متعلقہ حکام کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کنٹرول روم میں سی سی ٹی وی کیمروں کو فعال رکھنے، بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے، انٹرنیٹ سروس کی بحالی، جنریٹر کے انتظامات کو یقینی بنانے، ویڈیوگرافی/ ویڈیوگرافر کے انتظامات اور شارٹ سرکٹ سے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکنیکل افسران/ عملے کی شفٹوں میں 24 گھنٹے تعیناتی کی جا رہی ہے۔ 7×24 کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ ووٹوں کی گنتی جیسے اہم کاموں میں پیش آنے والے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جا سکے۔سخت ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میٹریل لے جانے والی گاڑیوں کو کاؤنٹنگ سنٹر کے اندر جانے کے لیے چیک کیا جائے اور کاؤنٹنگ سنٹر کے گیٹ کے اندر جانے کی اجازت افسران، ملازمین اور ورکرز کی مکمل چیکنگ کے بعد ہی دی جائے۔انہوں نے کہا کہ اسٹرانگ روم کم کاؤنٹنگ سنٹر میں سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔اس میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 14 نومبر 2025 کو نالندہ ضلع کے تحت تمام اسمبلی حلقوں کی گنتی کے کام کے کامیاب انعقاد کے لئے متعلقہ گنتی کے عہدیداروں / اہلکاروں کو بہترین انداز میں بریفنگ دینے کو یقینی بنایا جائے گا، تاکہ گنتی کا کام خوش اسلوبی، پرامن، صاف ستھرے، غیر جانبداری اور انسان دوستی کے ساتھ مکمل کیا جا سکے۔

موت کا وقت آنے سے پہلے اللہ کے عطا کردہ مال میں سے صدقہ کرلو، مہلت کے ختم پر موقع نہیں رہے گا!

مسجد صالحہ ﷺ قاسم میں مولانا عبدالحفیظ اسلامی کا خطاب

حیدر آباد (ایجنسی) موت کے وقت آدمی تمنا کرے گا کہ اے اللہ مجھے دنیا میں جینے کی تھوڑی مہلت دے، میں صدقہ و خیرات کر کے صالحین میں شمار کیا جاؤں۔ اسوقت کہا جائے گا کہ کسی کی موت کا وقت آجائے تو ایک لمحہ بھر کے لیے نہ عجلت ہے نہ تاخیر۔ان خیالات کا اظہار خطیب مسجد صالحہ قاسم، مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی اپنے خطاب میں کیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں صدقات کی بہت بڑی قدر قیمت ہے۔وہ آدمی بڑا بدنصیب ہے جو اللہ کے عطا کردہ مال کو اللہ کی راہ میں اسکی خوشنودی کی خاطر خرچ نہ کرے۔ مولانا اسلامی نے یہ بات بھی بتلائی کہ جو آدمی اپنی آخرت بنانے کے لیے دنیا میں کوشاں رہے گا وہ ہمیشہ قائم رہنے والی اخروی حیات میں خوش و خرم رہے گا، ورنہ کوئی آدمی بھی مال و جائیداد بنک بیلنس وغیرہ خدا سے غافل ہو کر اولاد کی محبت میں آکر جمع کرے گا وہ اسکے حق میں وبال اور فتنہ بن جاتے ہیں، دانشمند آدمی دوسروں کی دنیا بنانے اپنی آخرت کو ہرگز تباہ نہیں کرتا۔مولانا حفیظ اسلامی اس بات کی تلقین فرمائی کہ بندے مومن کی شان یہ ہے کہ اللہ نے اسے جو مال و دولت سے نوازہ ہے اپنے ماں باپ قرابت داروں، یتیموں مسکینوں محتاجوں، بیماروں بیواؤں اور روزگار سے محروم لوگوں پر، صرف اللہ کی رضاء کے لئے اپنی زندگی ہی میں خرچ کرے، تاکہ صالح لوگوں میں شمار کیا جاے، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تو مثال قائم فرمادی جنہوں نے جہاں اپنے مہاجرین بھائیوں کی دل کھول کر نصرت فرمائی وہیں دین کی سربلندی کی خاطر ہر طرح کی جانی و مالی قربانی پیش کی جو رہتی دنیا تک اہل ایمان کے لیے درس عبرت ہے۔انہوں نے یہ تاکید فرمائی کہ ایک مسلمان کی یہ روش ہو ہی نہیں سکتی کہ وہ اپنے بیوی بچوں میں عیش و عشرت کی زندگی گزارے اور اور دیگر مفلوک الحال رشتہ داروں کو یوں ہی بے یار و مددگار، حالات کے رحم و کرم پر دھکے کھاتا چھوڑ دے۔اللہ تعالیٰ ابن آدم سے فرماتا ہے تم خرچ کرو تاکہ تم پر خرچ کیا جاے۔

سنتوش کشواہا دہشت کا ماحول بنا رہے ہیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل): گزشتہ 15 سالوں سے دھمداہا میں خوف اور دہشت کا راج کرنے والے جب اپنی سیاسی بنیاد کھو رہے ہیں تو انہوں نے تشدد کا سہارا لیا۔اب خوف و ہراس پھیلا کر انتخابات پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی جارہی ہے۔Dhamdaha کو اس خوف اور دہشت سے آزادی کی ضرورت ہے۔ہفتہ کی رات جے ڈی یو امیدوار اور بہار حکومت کے وزیر کے حواریوں نے دھمداہا میں آر جے ڈی کے حامیوں پر حملہ کیا اور غیر قانونی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے دو کارکنوں کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے چار گاڑیاں قبضے میں لے لیں، چار نشے میں دھت ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا، باقی گاڑیوں میں سوار مجرم فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ہم گرینڈ الائنس کے حامیوں سے گزارش کرتے ہیں کہ صبر سے کام لیں، لیکن ایسے مجرموں کو منہ توڑ جواب دینے کے لیے بھی تیار رہیں۔ہم امن کے حق میں ہیں، ہم قانون کی پاسداری کرنے والے ہیں اور ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔دھمداہا سے آر جے ڈی امیدوار سنتوش کشواہا نے ہفتہ کے واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ ریمارکس کہے۔

کرپوری کے گاؤں سے آغاز اور گاندھی کی کرم بھومی پر مودی کی انتخابی مہم کا اختتام: کہا این ڈی اے کی شاندار جیت طے

بیتیا (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے انتخابی مہم کا آغاز جن نائک کرپوری ٹھاکر کے گاؤں سے کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے سنیچر کو اس کا اختتام مہاتما گاندھی کی کرم بھومی چمپارن میں کیا اور کہا کہ ان کی انتخابی ریلیوں میں امڈتی بھیڑ واضح طور پر یہ پیغام دے رہی ہے کہ این ڈی اے بھاری اکثریت سے جیت کی جانب گامزن ہے۔وزیر اعظم مودی نے بیتیا میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بے حد خوشی ہے کہ ان کی انتخابی مہم کا آغاز جن نائک کرپوری ٹھاکر کی جنم بھومی سے ہوا اور اس کا اختتام مہاتما گاندھی کی کرم بھومی میں ہو رہا ہے۔اس موقع پر انہوں نے چمپارن کی دو ممتاز شخصیات راج کمار شکلا اور پرجاپتی مشر کو بھی یاد کیا۔وزیر اعظم نے چمپارن اور بہار کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسی پارٹیوں کے حق میں ووٹ دینے سے پرہیز کریں جو بچوں کو رنگدار بناتی ہیں اور ان کے منہ سے کہلواتی ہیں کہ میں رنگدار بننا چاہتا ہوں انہوں نے کہا کہ یہ 15 سال پرانی بات نہیں ہے بلکہ اسی انتخاب میں جاری ویڈیوز میں یہ صاف دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کی حکومت بہار میں انجینئرنگ کالج اور میڈیکل کالج بنا رہی ہے جبکہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لوگ بچوں کو رنگداری کی تعلیم دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام کو اس ذہنیت کو شکست دینا ہے جو نوجوانوں کے ذہنوں میں جرائم کے بیج بو رہی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ بہار کی ڈبل انجن حکومت کو بچوں کے مستقبل کی فکر ہے اور یہ حکومت نوجوان نسل کو آگے بڑھانا اور ریاست کی ترقی چاہتی ہے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب دہلی میں آر جے ڈی کی حمایت سے کانگریس کی مرکزی حکومت چل رہی تھی، اس وقت مہنگائی اپنی انتہا پر تھی۔اس دور میں مہنگائی اتنی زیادہ تھی کہ گانے بجتے تھے۔مہنگائی ڈائن کھائے جات ہے اور یہ گانے اس وقت بڑے مشہور ہوئے تھے۔انہوں نے کہا کہ آج ملک میں اشیا و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے تحت بچت کا جشن منایا جا رہا ہے، اور روزمرہ کے استعمال کی اشیا جی ایس ٹی کم ہونے کی وجہ سے سستی ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ کھانے پینے کی چیزیں، صابن، تیل، جوتے، کپڑے سب پہلے سے سستے ہیں۔اسی طرح بہار میں اسکوٹر، موٹر سائیکل، پنکھا، ٹی وی اور فریج جیسے سامان کی خریداری پر ہزاروں روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ادھر این ڈی اے اتحاد نے بکرم گنج شہر کے راجیو گاندھی میدان میں ایک عظیم انتخابی ریلی کا انعقاد کیا۔بہار کے ترقیاتی رہنما نتیش کمار نے کراکٹ اسمبلی حلقہ میں این ڈی اے امیدواروں کی حمایت میں ایک عظیم خطاب کیا۔اسٹیج پر پہنچتے پر نتیش کمار کا این ڈی اے کارکنوں اور عوام نے پرتپاک استقبال کیا۔جلسہ گاہ پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔پولیس اور انتظامی اہلکار اسٹینڈ بائی پر تھے۔شدید گرمی کے باوجود بھیڑ بڑی تعداد میں جمع ہوئی جس میں خواتین کی نمایاں موجودگی تھی۔اپنے خطاب میں نتیش کمار نے اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 2005 سے پہلے بہار کی حالت کوئی ڈھکی چھپی نہیں تھی۔اس وقت انارکی، غربت اور بے روزگاری اپنے عروج پر تھی۔جب سے ہماری حکومت بنی ہے، ہم نے بہار کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔

سول کورٹ پورنیہ میں مارننگ واک کا اہتمام

پورنیہ (اے این بی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی پٹنہ کی ہدایات کے مطابق پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور کو-چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ، جناب کنہیا جی چودھری کی ہدایات کے مطابق سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کی طرف سے سول کورٹ پورنیہ میں لیگل سروس ڈے کے موقع پر صبح 9 بجے مارننگ واک کا اہتمام کیا گیا۔ مارننگ واک کے ذریعے، لیگل سروسز اتھارٹی کے بنیادی مقاصد، قانونی امداد حاصل کرنے کے قواعد NALSA اسکیموں اور 13 دسمبر 2025 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی ساتھ ہی مارننگ واک کے ذریعے پورنیہ کے ووٹروں سے 12 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کی اپیل کی گئی آج پورنیہ ضلع کے مختلف پنچایتوں اور وارڈوں میں پیرا لیگل رضا کاروں کے ذریعہ گھر گھر مہم چلائی گئی گھر گھر مہم میں پیرا لیگل رضا کاروں نے دفتر سے موصول ہونے والے پمفلٹ عام لوگوں میں تقسیم کیے اور انہیں لیگل سروسز اتھارٹی کے بنیادی مقاصد قانونی امداد حاصل کرنے کے قوانین، NALSA سکیموں، بنیادی فرائض بنیادی حقوق عوامی بہبود کی سکیموں اور 12 دسمبر کو ہونے والی قومی لوک عدالت کے بارے میں بتایا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۰/نومبر ۲۰۲۵ء

بہار کی طویل ترین بیروزگاری اور بیکاری کا مسئلہ کوئی بھی سیاسی پارٹی حل کرسکتی ہے؟

بہار میں اسمبلی الیکشن کا پہلا دور 6 نومبر کو ہو چکا ہے جس میں تقریباً %65 پولنگ ہوئی تھی اور اسے بہت کامیاب پولنگ بتایا جارہا ہے کیونکہ بہار میں اب تک آزادی کے بعد سے لیکراس الیکشن سے پہلے تک پولنگ فیصد 52 سے %55 تک ہی محدود رہا تھا لیکن اس مرتبہ اس فیصد میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا اور اس کا ثبوت اس طور پر ملا کہ پہلا مرحلہ 6 نومبر کو تھا اور 2 نومبر سے ہندستان کے تمام بڑے شہروں بشمول کولکاتا سے لاکھوں کی تعداد میں بہاری اپنے گاؤں کو لوٹ گئے کہ انہیں ہر حال میں ووٹ دینا ہے تاکہ ان کے نام ووٹر لسٹ سے خارج نہ ہوجائے ویسے 6 نومبر کو جو %65 پولنگ ہوئی اس سے حکمراں جماعت کے اندر تشویش کی لہر دوڑ چلی ہے کیونکہ ووٹوں کی شرح میں اس مرتبہ زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ SIR کی سازش رچے جانے کی وجہ سے کئی لاکھ افراد اپنے حق رائے دہندگی کا استعمال کرنے سے محروم ہوگئے ورنہ ووٹنگ فیصد 70 فیصد سے %74 ہوتی۔ جو بہاری 6 نومبر کے الیکشن کے سلسلے میں گئے ہیں اور اب ان کی دوسری اور آخری کھیپ تین دنوں سے مسلسل بہار پہنچ رہی ہے ایسے میں کہا جارہا ہے دوسرے مرحلے کے الیکشن میں ووٹنگ فیصد کم از کم 75 فیصد ہوگی۔ اگر 11 نومبر کی پولنگ میں 75 فیصد ووٹروں نے حصہ لیا تو اس میں خواتین ووٹروں کی تعداد % 40 ہوگی، یعنی خواتین کے مقابلے میں مردوں کا فیصد 35 ہوگا اور 40 فیصد عورتوں نے اپنے حق رائے دہندگی کا استعمال کیا تو پھر یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ان % 40 خواتین میں %35 خواتین کی ہمدردی وزیراعلیٰ نتیش کمار سے ہوگی اور خواتین کی اکثریت کسی بھی حال میں نتیش کمار کے حق میں ہوگی کیونکہ نتیش کمار نے وزیراعلیٰ رہتے ہوئے اسی مدت کار کے دوران بہار میں شراب بندی کردی تھی اور شراب کے استعمال پر سخت ترین قانون لاگو کردیا تھا جب بہار میں زہریلی شراب کا المیہ ہوا تھا اور کئی درجن افراد زہریلی شراب پی کر لقمہ اجل بن گئے تھے اور جب نتیش کمار نے شراب پر پابندی لگائی تو انہیں شرابیوں کے زبردست احتجاج کا سامنا کرنا پڑا اور اس حد تک سننا پڑا کہ خدشہ پیدا ہو چلا کہ نتیش کمار اس اندھی، بہری، گونگی دنیا کے سامنے ہار مان کر معذرت طلب کریں گے اور ضروری ہوا تو وزیراعلیٰ کے عہدے سے بھی استعفیٰ پیش کردیں گے۔ لیکن رفتہ رفتہ انہوں نے حالات پر قابو پالیا اور بہار کو شراب سے مکت کرکے انہوں نے کارنامہ انجام دیا۔ اسی وجہ سے کہا جارہا ہے کہ بہار کی خواتین کے درمیان نتیش کمار کی مقبولیت اور ہردلعزیزی زیادہ ہے کیونکہ شراب بندی کی وجہ ہزاروں لاکھوں خواتین کے خاندان تباہی سے بچ گئے اور بہار کے مختلف اضلاع میں جو وقفے وقفے سے زہریلی شراب کا المیہ پیش آتا تھا وہ مکمل طور پر تو نہیں رکا لیکن اس میں %95 کمی ضرور آگئی کیونکہ بہت سارے علاقوں میں لوگ چوری چھپے شراب کی بھٹی بنا کر ہیں جہاں سے شراب کی سپلائی جاری ہے۔

اس وقت بہار میں تبدیلی لانے کی باتیں سبھی پارٹیاں کررہی ہیں، کانگریس، آر جے ڈی کے علاوہ جے ڈی یو اور بی جے پی سبھی اپنے اپنے راگ الاپ رہی ہیں لیکن جہاں ترقی کی بات کریں تو بہار میں کوئی ترقیاتی پروجیکٹ ہی تیار نہیں ہے جس کی بنا پر یہ کہا جاسکے کہ مستقبل قریب میں بہار میں کوئی ترقی ہوگی۔ بہار کے عام لوگوں کے نزدیک ترقی کے مسئلے کو لیکر آر جے ڈی، جے ڈی یو اور بی جے پی تینوں پارٹیوں سے اختلاف ہے کیونکہ ان پارٹیوں نے بہار کو ترقی دینے کے معاملے میں کوئی بھی پہل نہیں کی ہے۔ اس بناء پر نتیش کمار بہار کے مردوں کے درمیان ناپسندیدہ شخصیت ہیں (Persona Non-grata) البتہ خواتین کے نزدیک وہ مسیحا ہیں اور بہار کے ووٹروں میں جو 56 فیصد خواتین ہیں ان کے مجموعی نہ سہی لیکن اکثریت کے ووٹوں سے نتیش کمار کو کسی حد تک کامیابی مل سکتی ہے اور جہاں تک بی جے پی کی بات کریں تو اسے اس مرتبہ یادگار شکست نصیب ہوگی کیونکہ دلت، مسلم، او بی سی اور خواتین سبھی بی جے پی کو ناپسند پارٹی قرار دے چکے ہیں لیکن پھر ووٹ کسے دیں جو بہار کو ترقی دے سکے تو آخر میں نظر صرف کانگریس کے راہل گاندھی کے پختہ ارادوں پر جاکر ٹک جاتی ہے۔ (خ الف ف)

غزہ کی تباہی اور اسرائیل کا جنگی جنون!

ترتیب: عبدالعزیز

اسرائیل کا مذہبی عقیدہ اور جنگی جنون: غزہ کی اس خوفناک تباہی کے پیچھے کیا ذہنیت اور عقیدہ کام کرتا ہے؟ اس کو معروف مصری عالم اور محقق و مصنف پروفیسر محمد عمارہ (1931ء-2020ء) نے یوں بیان کیا ہے: اسرائیل کی 1948ء سے لے کر آج تک تمام جنگوں میں ایک مظاہرہ خاص طور پر ہوتا رہا کہ وہ اپنے جنگی اہداف کو نشانہ بنانے کے دوران صرف انھی اہداف تک محدود نہیں رہتا بلکہ قتل وغارت اور تباہی و بربادی سے بلاامتیاز کام لیتا ہے۔ کسی بچے پر ترس کھاتا ہے، نہ کسی عورت کا لحاظ رکھتا ہے۔ کسی مجاہد اور شہری میں کوئی فرق نہیں کرتا، کسی جنگجو اور غیر جنگجو کو نہیں چھوڑتا۔ 1948ء کی جنگ میں اس کی فوج نے سیکڑوں فلسطینی دیہات تباہ کیے، نہ مسجدوں کو چھوڑا نہ گھروں اور قبرستانوں کو۔ بچوں، بوڑھوں، معذوروں اور پرامن شہریوں تک کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ 1978ء میں تو اس نے قیدیوں کے بھی قتل سے دریغ نہ کیا۔ ساحل پر موجود شہروں کو تباہ کردیا، شہری آبادی کو نشانہ بنا کر مٹا دیا۔ اسرائیل نے اس تباہ کن ذہنیت کا غزہ اور لبنان کے خلاف ہر لڑائی میں مظاہرہ کیا۔ اس ہمہ گیر تباہی میں اسکول، حتیٰ کہ اقوام متحدہ کے زیر انتظام اسکولوں کو بھی نہ چھوڑا۔ مساجد اور ہسپتالوں کو تباہ کردیا، حتیٰ کہ ایمبولینسیں بھی اس کے حملوں سے محفوظ نہ رہیں۔ صیہونیت کا یہ مسلسل اور عجیب و غریب مظاہرہ جس میں جنگی قواعد وضوابط کا ذرا لحاظ نہیں رکھا جاتا، اس کا سبب کیا ہے؟ تجزیہ نگار، صحافی اور سیاست دان اس کو 'اجتماعی سزا' کا نام دیتے ہیں جو بین الاقوامی قانون جنیوا معاہدے کی روح سے جرم ہے لیکن کوئی تجزیہ کار، صحافی یا سیاست دان اس طرف متوجہ نہیں ہوتا کہ اس کا سبب ایک دینی حکم کی بجا آوری ہے جس کا متن تلمود میں موجود ہے۔ یہودی علما 'حاخامات' نے عہد نامہ قدیم میں اس کو درج کیا ہے اور یہودی علما اس حکم کی تعلیم صیہونی فوج کی یونٹوں میں دیتے ہیں۔ فوج کا یہ جنگی عقیدہ عربوں کی نسل کشی اور ان کا خاتمہ ہے۔ یہودیوں کے نزدیک موجودہ عرب قدیم عمالقہ کا نمونہ ہے جن کے بارے میں کتاب مقدس کے سفرالخروج کے باب 17:14 میں کہا گیا ہے:

رب نے موسیٰ سے کہا: یہ بات کتاب میں بطور یادداشت لکھ اور یشوع کو بھی سنا دے، کیونکہ میں عمالیق کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں گا۔

فوج جو انسانوں اور مکانوں کو نیست ونابود کردیتی ہے، بستیوں اور شہروں کو ملبے کے ڈھیر بنا دیتی ہے دراصل وہ یہ تعلیم کتاب مقدس کے باب 12:13، 15-17 سے پاتی ہے جو اس کے رب کی زبان سے اس کی پسندیدہ قوم کے لیے آیا ہے:

اگر تو ان شہروں میں سے کسی کے بارے میں، جو تیرا رب تجھے عطا کرے کہ تو ان میں رہے، کوئی بات سنے تو اس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے کاٹ کر رکھ دے اور ہر جانور چوپایا جو اس شہر میں ہے اسے بھی تلوار سے ختم کردے۔ اس شہر کے تمام ساز وسامان کو ایک میدان میں اکٹھا کر اور آگ لگا کر اس شہر اور اس کے سارے سامان کو جلا کر رکھ دے تاکہ یہ شہر ایک ٹیلا بن کر رہ جائے، دوبارہ تعمیر نہ ہوسکے۔

یہ تو ان شہروں کی سزا ہے جو پرامن ہیں، لڑائی میں حصہ نہیں لیتے، نہ اسرائیل کے خلاف ہتھیار اٹھاتے ہیں۔ اس متن میں 'کوئی بات' کا مطلب ہے کہ وہ اپنی سرزمین اسرائیل کے لیے چھوڑنے اور خالی کرنے سے انکار کریں۔ اسرائیل جب اپنی تمام جنگوں میں تشدد و ہلاکت کی انتہا تک جاتا ہے۔ بچوں کے ساتھ کوئی شفقت کرتا ہے، نہ عورتوں پر ترس کھاتا ہے اور نہ کسی معاہدے اور پیمان کا پاس رکھتا ہے، تو وہ اسی جنگی عقیدے کا نفاذ عمل میں لاتا ہے جو اس کی فوج اپنی مقدس مذہبی کتب سے اپنے علما سے سیکھتی ہے۔ یہ عقیدہ انھیں دیگر تمام قوموں کو ختم کر ڈالنے بلکہ کسی ترس اور عہد کا لحاظ رکھے بغیر تباہ کرنے کا حکم دیتا ہے کیونکہ اس عقیدے کے مطابق وہی مقدس قوم ہیں اور ہر قوم پر فوقیت رکھتے ہیں۔ سفرالتثنیہ میں ہی ہے:

جب خداوند تیرا خدا ان سات قوموں کو، جو تجھ سے بڑی اور طاقت ور ہیں، تیرے سامنے سے ہٹا دے اور تو انھیں شکست دے تو انھیں مکمل طور پر تباہ کردینا۔ ان کے ساتھ کوئی عہد نہ کرنا اور نہ ہی ان پر رحم کرنا۔ ان کے ساتھ شادی بیاہ نہ کرنا۔ کیونکہ تو ایک مقدس قوم ہے۔ خداوند تیرے خدا نے تجھے زمین کی تمام قوموں میں سے چن لیا ہے تاکہ تو اس کی خاص قوم ہو۔ تو تمام قوموں سے زیادہ بابرکت ہوگا اور تو ان سب قوموں کو تباہ کردے گا، اور تو ان پر رحم نہ کرنا۔

اسی طرح صیہونی جب مقبوضہ زمین سے باقی عربوں کے نکل جانے کی بات کرتے ہیں تاکہ یہودی اپنی خالص یہودی ریاست وہاں قائم کرسکیں، تو یہ بھی ان کا دینی عقیدہ ہے۔ سفر العدد 33:50-51، 55-56 میں یہ آتا ہے:

4- اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل سے کہو: تم یردن پار کر کے ملک کنعان میں جاؤ گے اور تم اس ملک کے تمام باشندوں کو اپنے سامنے سے نکال دو گے، اور اس ملک کو اپنا بنا لو گے اور اس میں بس جاؤ گے، لیکن اگر تم اس ملک کے باشندوں کو اپنے سامنے سے نہ نکالو گے، تو جو لوگ تم میں سے باقی رہ جائیں گے وہ تمھاری آنکھوں میں کانٹے اور تمھاری پسلیوں میں خار بن جائیں گے، اور وہ اس ملک میں جہاں تم رہتے ہو تمھیں تنگ کریں گے۔

ان متون سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ فلسطینیوں اور عربوں پر بے دردی کے ساتھ مسلط کی گئی اسرائیل کی جنگ ان کا محض سیاسی تصادم نہیں بلکہ ایک دینی فریضے اور حکم کی تکمیل ہے جس کا ہمیں احساس ہی نہیں ہے۔

معصوم شہریوں کو قتل کرنا فرض ہے: اسرائیلی فوج کے یونٹوں میں جو یہودی علما تعینات ہوتے ہیں، ان کو عسکری رینک دیے جاتے ہیں جن کی ڈیوٹی فوجیوں کو مذکورہ عقیدے کی تعلیم دینا ہے۔ فلسطینیوں پر ظلم وتشدد اور تباہی و بربادی کے ذریعے وہ اس عقیدے پر عمل کرتے ہیں۔ یہ یہودی علما کے فتاویٰ جاری کرتے ہیں جن کو بڑی تعداد میں طبع کر کے فوج میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہ علما، جنگی عقیدے سے متعلق سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ تلمود میں اس سوچ کو 'اسلحہ کی صفائی' کا نام دیا جاتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے وسطی علاقے میں جو کہ اس کی مقبوضہ زمین کے مغربی کنارے پر واقع ہے، ایک حاخام بریگیڈیئر فیضان زیمبل کا فتویٰ شائع کیا۔ اس میں اس حاخام نے معصوم فلسطینی شہریوں کے قتل کو فرض قرار دیا کیونکہ یہودی قانون 'ہلاکات' [ہلاخات] کی روشنی میں یہ ایک دینی ذمہ داری ہے۔ اسرائیلی کاتب 'اسرائیل شاحاک' نے اس فتوے کو اپنی کتاب 'یہودی مذہب اور غیر یہودیوں کے بارے میں اس کا موقف' میں شامل کیا ہے۔ شاحاک اس کتاب میں لکھتا ہے: جنگ کے دوران افواج کا شہریوں سے آمنا سامنا ہوجانے کی صورت میں یا سخت جارحانہ حملے یا مدافعانہ حملے کی صورت میں ہماری افواج کے پاس شہریوں کو تکلیف پہنچانے کی کوئی دلیل نہیں ہے، تاہم انھیں قتل کرنے کا امکان موجود ہے کیونکہ انھیں قتل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ یہودی قانون 'ہلاکات' تو معصوم شہریوں کو قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

حاخام شمعون وائزر، تو اسرائیلی فوجی موشی جو 1960ء میں مقبوضہ فلسطین میں خدمات انجام دے رہا تھا کے خط کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے جس میں موشی پوچھتا ہے کہ کیا ہم عربوں کے ساتھ عمالقہ جیسا معاملہ کریں یعنی ان کو قتل کردیں تاکہ ان کا ذکر زمین سے ختم ہوجائے جیسا کہ سفرالتثنیہ 19:25 میں آیا ہے: ''تاکہ تم آسمان کے نیچے عمالقہ کا ذکر ہی ختم کردو''۔ ہم اس پر عمل کریں یا عادلانہ قوانین جنگ کا اطلاق کریں جن کے مطابق صرف محارب (جنگجو) کو قتل کیا جاتا ہے اور کیا ہتھیار ڈال دینے والے عربی کو پانی پیش کرنا میرے لیے جائز ہے؟

اس خط کا جواب دیتے ہوئے حاخام شمعون وائزر، یہودی شریعت 'ہلاکات' کا حکم واضح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تمھارے سامنے بعض دانشوروں کے اقوال رکھتا ہوں اور ان کی وضاحت کرتا ہوں: یہودیوں کے علاوہ دیگر مذاہب میں جنگ کے مخصوص قوانین ہیں جس طرح فٹ بال اور باسکٹ بال کے قوانین ہوتے ہیں مگر ہمارے دانش وروں کے مطابق جنگ ہمارے نزدیک کھیل نہیں بلکہ زندگی کی ضرورت ہے اور صرف ان مقاصد کے حصول کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا اس کو نافذ کرنے کی صورت حال کے بارے میں سوچنا ضروری ہے۔ غیر یہودی کو قتل کردو، اس کا سر قلم کردو۔ یہی 'ہلاکات' کے مطابق 'قانون اسلحہ صفائی' ہے۔ اسرائیلی فوجی موشی نے اس خط کا جواب اپنے ساتھی فوجیوں کو بھی پڑھ کر سنایا تاکہ وہ اپنی شریعت کا وہ قانون جان لیں جس کے مطابق بہترین غیر محارب [غیر جنگجو]، بے گناہ اور معصوم فلسطینی کا قتل لازمی ضرورت ہے۔ اس لیے کہ وہ غیر یہودی ہے، وہ سانپ ہے جس کا سر کچلنا ضروری ہے۔ موشی نے حاخام شمعون وائزر کو جوابی خط لکھا کہ مجھے آپ کا خط مل گیا ہے۔ میں نے اس کو یوں سمجھا ہے کہ میرے لیے زمانہ جنگ میں ان عرب مرد و عورت کو قتل کرنا نہ صرف جائز ہے جو اچانک میری زد میں آجائیں بلکہ میرا یہ فریضہ ہے کہ اس قانون کو نافذ کر کے رہوں۔

نسل پرست قبضہ گیر نوآبادیات: اسرائیل نوآبادیاتی اور نسلی امتیاز کے استعمار کی آخری نشانی ہے۔ سفید فاموں نے اپنے زوال سے قبل یہ نظام جنوبی افریقہ میں اس نسل پرستی کی بنیاد پر نافذ کیا جس کے مطابق سفید فام تمام نوع انسانی سے برتر مخلوق ہیں۔ ادھر صیہونیت نے سرزمین فلسطین میں اسی نسلی برتری کا امتیاز قائم کرنے کا کھیل کھیلا ہے۔ صیہونیت اس کو اپنا دین بنائے ہوئے ہے کیونکہ یہ عہد نامہ قدیم اور اس کی شرح تلمود کی تعلیمات ہیں۔ اسرائیل شاحاک (1933ء-2001ء) اپنی مذکورہ کتاب میں اس نسلی برتری کے عقیدے سے متعلق متعدد مثالیں پیش کرتا ہے۔ ان کے ہاں 'نفس' لفظ کا مطلب یہودی ہے وہ اس میں غیر یہودیوں اور کتوں کو بالکل شامل نہیں کرتے۔ آرتھوڈوکس یہودی اپنی نوخیز عمری ہی سے مقدس تعلیمات میں یہ عقیدہ بھی سیکھ لیتا ہے کہ غیر یہودی کتوں کے برابر ہیں اور ان کو اچھا سمجھنا گناہ ہے۔

'کتاب تربیت' جس پر حکومت اسرائیل نے ایک بڑی رقم خرچ کر کے طبع کرایا ہے اور اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں اور یہ اسرائیل کی قومی کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کتاب کے آغاز ہی میں لکھا ہے: غیر یہودی غلام کو تاحیات غلام رکھنا واجب ہے اور یہودی غلام کو آزاد کردینا واجب ہے۔ اس لیے کہ یہودی کائنات کے افضل ترین انسان ہیں۔ وہ اس لیے پیدا کیے گئے تاکہ خالق کو پہچانیں اور اس کی عبادت بجالائیں۔ بندوں کو غلام بنانا ان کا حق ہے اور جب ان کے پاس دیگر قوموں کا فرد غلام نہ ہو تو پھر وہ اپنی ہی قوم کے فرد کو غلام بنانے پر مجبور ہوں گے، جو اپنے رب کی خدمت نہ کرپائیں گے۔ یہی اس آیت کا مقصد ہے:

تم اپنے بھائیوں کو جو سب رب کی عبادت کے لیے تیار ہو رہے ہیں ذور نہیں کرو گے۔ (سفر اللاویین 26:25)

ان کی کتاب مقدس (عہد نامہ قدیم) کی وصیت یہ ہے کہ تم کسی ایسی شے کو زندہ نہ چھوڑو جو سانس لیتی ہو (سفرالتثنیہ 61-60)، تو یہ آیت اسرائیلی افواج کے لیے ایسا تربیتی لیکچر بن جاتی ہے جو مقبوضہ فلسطین کے علاقے میں اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں، جس لیکچر میں کہا جاتا ہے کہ فلسطینی عمالقہ کی مانند ہیں اور عمالقہ کا ذکر آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالو (سفرالتثنیہ 25:9)۔ اور جو فلسطینی عمالقہ جیسے انجام سے بچ جائے، اس کے ساتھ غلاموں جیسا سلوک کیا جائے۔

موسیٰ بن میمون فلسفی (1135ء-1204ء) کو یہودی سیدنا موسیٰ جیسا بلند مقام سمجھتے ہیں۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ موسیٰ کے بعد موسیٰ جیسا کوئی نہیں آیا سوائے موسیٰ (بن میمون) کے۔ یہ یہودی فلسفی عہد نامہ قدیم کے اسفار کی شرح وتفسیر کرتے ہوئے کہتا ہے: غیر یہودی بلند دینی قیمت تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ رب کی حقیقی عبادت کرسکتے ہیں کیونکہ ان کی طبیعت ہی بے زبان حیوانوں کی طرح ہے۔ وہ کائنات میں ادنیٰ ترین انسان ہیں، بندروں سے کچھ اوپر کا درجہ رکھتے ہیں۔

یہودی عورت کے لیے واجب ہے کہ وہ اپنے ماہوار غسل طہارت کے بعد مذہبی حمام سے واپسی پر چار شیطانی اشیاء کا سامنا کرنے سے پرہیز کرے: کسی غیر یہودی سے، کسی خنزیر سے، کسی کتے سے اور کسی گدھے سے۔ اگر ان میں سے کسی سے بھی اس کا سامنا ہوجائے تو وہ دوبارہ غسل کرے۔

اسرائیل نے درجنوں قوانین ایسے بنا رکھے اور جاری کر رکھے ہیں جو فلسطین کی سرزمین پر یہودی نوآبادیاتی نظام میں نسلی برتری کے امتیاز کے مظہر ہیں۔ اس امتیازی یہودی نظام اور نسلی برتری قائم کرنے والے یہودی نظام کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے والوں نے کیا کبھی ان حقائق پر بھی توجہ کی؟ کیا مسیحی تہذیب کے فرزندوں نے جو کہ عربوں اور مسلمانوں کے خلاف صیہونیت کے اتحادی ہیں موسیٰ بن میمون کے بیان کو پڑھا ہے؟ اس نے تورات شفاہیہ (تورات کی شفوی تشریح) میں سیدنا مسیح علیہ السلام کے بارے میں لکھا ہے اور ہر یہودی کو یہ تعلیم دی ہے کہ وہ جب یسوع کا نام سنے تو کہے اللہ تعالیٰ شریر نام کو ہلاک کرے تاکہ یہ شریر نام یسوع ناصری اور اس کے شاگردوں کو مبتلائے مصیبت کرے۔ یہ یہودی دیگر انسانوں کو نہ انسان سمجھتے ہیں اور نہ انھیں زمین پر زندہ رہنے کا حق دینے کے لیے تیار ہیں۔

☆☆☆

رابندرناتھ ٹیگور کے مقابلے میں

بنکم چندر چٹرجی کو کھڑا کرنے کی مذموم کوشش

خورشید فرازی

بی جے پی اس ملک کے لئے صحیح معنوں میں ایک لعنت بن چکی ہے اور اس پارٹی کے لیڈروں نے اپنے دلوں میں اس قدر نفرت بھرلی ہے کہ ان کی آئندہ نسل نفرتوں کے سمندر میں غوطے لگاتے نظر آئینگی اور اس نفرت انگیز پارٹی کو بھرپور طاقت کے ساتھ ختم نہ کیا گیا تو یہ پورے ملک کی جمہوریت اور سیکولرزم کو تو فروخت کرچکی ہے اب ملک کی شرافت، تہذیب وتمدن پر بھی بلڈوزر چلا دے گی۔ رابندرناتھ ٹیگور جسے بنگال کے عوام پوجتے ہیں اور ایک کوی گرو کی حیثیت سے بنگال کے تمام مذاہب کے لوگ ان سے دلی وابستگی رکھتے ہیں اور اگر کوئی رابندرناتھ ٹیگور، کے بارے میں کوئی تضحیک آمیز جملہ کہہ دے تو پھر اس کی خیریت نہیں ہوگی اور اس کے سر پر اتنے ہاتھ پڑیں گے کہ اوپر سے چاند نظر آئیگا۔ اس وقت کرناٹک کے بی جے پی ایم پی وشویشور ہیگڑے کاگیری نے تو اپنی شیطانیت کی حد کردی جب اس جاہل اعظم نے دعویٰ کیا کہ رابندرناتھ ٹیگور نے جو ہندستان کا قومی ترانہ ''جن گن من'' لکھا تھا تو وہ برٹش سامراج کو خوش کرنے کے لئے تھا۔ اس بدتمیز ایم پی کی اس جہالت سے بھرپور دعوے پر لوگوں کا غصہ ابل پڑا ہے، جب مغربی بنگال کے وزراء براتیہ باسو اور ششی پانجہ نے بی جے پی کو مورد الزام ٹھہرایا کہ اس نے ٹیگور کی تضحیک کرنے کی ہمت کی ہے، چونکہ چند برسوں سے بی جے پی کی عادت ثانیہ بن چکی ہے کہ وہ وقفے وقفے سے ٹیگور کی بے عزتی کرے، بابا امبیڈکر کی مورتی کو نقصان پہنچائے، سوامی وویکانند کی مورتی کو نقصان پہنچائے اور ایسا کرکے وہ بنگال سے تعلق رکھنے والے تمام بلند و بالا شخصیتوں کے قد کو چھوٹا کرنے کی کوشش

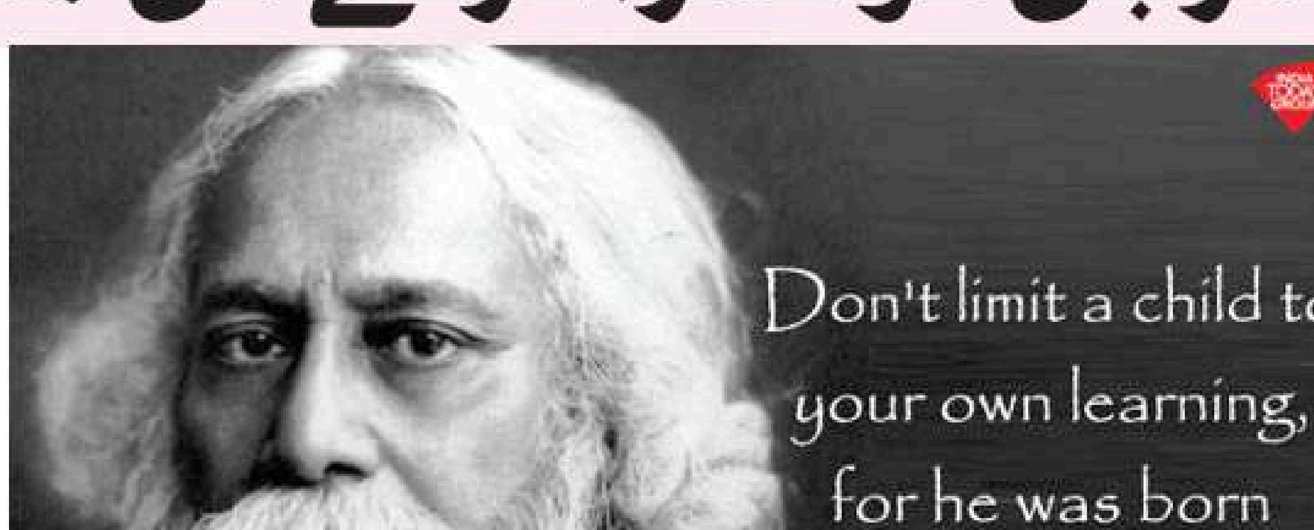

کررہی ہے لیکن ان عظیم ہستیوں کے قد کو چھوٹا کرنے کی کوشش میں وہ خود بونے ہوتے جارہے ہیں اور لوگوں کے دل و دماغ میں بی جے پی کے تئیں نفرت بھرچکی ہے ایسے میں اسے خود احساس نہیں ہو پارہا ہے کہ اٹل بہاری واجپئی کے دور میں بی جے پی کی کیا شان وشوکت تھی اور آج وہ کس قدر سطحی اور قابل نفرت بن چکے ہیں۔ ٹیگور اور وویکانند کی بات چھوڑیں بی جے پی کے دونوں گرو گھنٹال تو گجرات سے تعلق رکھتے ہیں جب انہوں نے گجرات کی عظیم اور ناقابل فراموش مجاہدین آزادی موہن داس کرم چند گاندھی کو نہیں چھوڑا اور گاندھی کے قاتل گوڈسے کو مجاہد آزادی بتا کر گوڈسے کے نام پر مندر بھی بنا ڈالی۔ لیکن ان لوگوں کا کیا ہے یہ لوگ تو نریندر مودی کو بھگوان کا اوتار مان کر مودی کے نام پر بھی مندر بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کرناٹک کے بی جے پی ایم پی کی اس بدتمیزی پر ریاستی وزراء براتیہ باسو اور ششی پانجہ نے کلکتہ میں ایک احتجاجی پریس کانفرنس کیا جس میں مس پانجہ نے کہا کہ بی جے پی ایک ایسی پارٹی ہے جس نے کبھی بھی ٹیگور کو تعظیم نہیں دی بلکہ ہمیشہ اس عظیم شخصیت کی ہتک کرنے کی ہمت کی۔ براتیہ باسو نے کہا کہ بنگال کے عوام اسے ہرگز برداشت نہیں کریں گے واضح رہے کہ 1948 میں ایک برطانوی اخبار نے ہندستان کی آزادی اور رابندرناتھ ٹیگور کے قومی ترانہ کی مقبولیت پر جل کر ایک مضمون شائع کیا تھا کہ ٹیگور کا قومی ترانہ انگریزوں کو خوش کرنے کے لئے تھا۔ اس برٹش اخبار نے انتہائی حسد میں نوبل انعام یافتہ ٹیگور کی عظمت و انفرادیت کو گرانے کی مذموم کوشش کی تھی۔ ایسے میں کاگیری کا متنازع تبصرہ کہ جن گن من انگریز سامراجیوں کے استقبالیہ کے لئے تھا لہٰذا وندے ماترم کو ہی قومی ترانہ ہونا چاہئے تھا اور بی جے پی کے اس ہتک آمیز بیان پر شدید تنازع پھیل گیا اور کرناٹک کی حکمراں کانگریس نے اس بیان کی مذمت کی۔ کولکاتا میں براتیہ باسو نے کہا کہ اس قومی ترانے کا کوئی تعلق کنگ جارج پنجم کے بنگال آمد سے کوئی سروکار نہ تھا۔ بی جے پی عام لوگوں کے اندر جھوٹ کے بیج بونے کی کوشش کررہی ہے۔ کبھی انتہائی قابل احترام ہستی سرسید احمد خان کو بدنام کرتی ہے کبھی ٹیپو سلطان کا نام بگاڑنے کی کوشش کرتی ہے اور بی جے پی نے تو اپنی نئی نسل کو جھوٹی تعلیم سے آراستہ کرکے انہیں ہمیشہ کے لئے جاہل بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے براتیہ باسو نے کہا کہ اس درگا پوجا کے موقع پر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے چند گیت لکھے تھے کہ اسے مشتہر کرایا جاسکے، اس وقت کولکاتا کے دورے پر مرکزی وزیرداخلہ امیت شاہ آئے تھے تو کیا اس سے یہ سمجھا جائے کہ ممتا بنرجی نے امیت شاہ کو ویلکم کرنے کے لئے وہ گیت لکھے تھے؟ براتیہ باسو نے یہ بھی کہا کہ وندے ماترم بنکم چندر چٹرجی نے لکھا تھا اور بی جے پی اسے ٹیگور کے قومی ترانہ کی جگہ لانے کی مذموم کوشش کررہی ہے۔ اصل مقصد لوگوں کے درمیان بٹوارہ کرنا ہے چونکہ بنگال میں بی جے پی کو ہر موقع پر ترنمول کانگریس کے مقابلے میں ذلت آمیز شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اسی وجہ سے وہ بنگال کے لوگوں کو تقسیم کرنے کی چالیں چل رہی ہے لیکن اس معاملے میں بھی بی جے پی کو زک اٹھانی پڑے گی اور وہ کہیں بھی منہ دکھانے کے قابل نہ رہے گی!

☆☆

جوہر نوری کے افسانوں میں سماجی حالات کی عکاسی

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

افسانہ ایک ایسی مختصر تحریر ہے جس میں کسی خاص واقعے، قصے یا لمحے کو پر اثر انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ افسانے میں زندگی کے کسی واقعے یا کسی بھی پہلو کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ اردو میں افسانہ انگریزی ادب کے اثر سے آیا۔ افسانہ سے پہلے ناول اور اس سے پہلے داستان کا رواج تھا۔ جیسے جیسے انسان کی مشغولیت بڑھتی گئی مختصر افسانوں نے رواج پکڑا۔ جب ناول اور داستان میں لوگوں کی دلچسپی کم ہونے لگی تب مختصر افسانے کا وجود ہوا جس میں کسی واقعے، قصے یا زندگی کے کسی ایک پہلو کو مختصر طور پر پیش کیا جانے لگا۔ افسانے میں نقطہ نظر کی بڑی اہمیت ہے۔ دیکھا جائے تو ہر کوئی اپنا خاص نقطہ نظر رکھتا ہے اور اس کو پیش کرنے کے لیے قلم کار لکھنا شروع کرتا ہے۔ اس طرح افسانہ نگار کا ایک نقطہ نظر ہوتا ہے جسے وہ اپنے افسانے میں پیش کرتا ہے۔ ماحول اور فضا اور بھی افسانے میں اہم مانا جاتا ہے۔ یعنی کہانی میں ماحول کی تصویر اس طرح پیش کی جاتی ہے کہ اس سے پوری فضا سامنے آجاتی ہے۔ اس کے سہارے وہ اپنی کہانی لکھتا ہے اور اس کے سہارے ماحول اور فضا کی تصویر کشی کی جاتی ہے لیکن یہاں بھی اشاروں میں اس کی تصویر پیش کی جاتی ہے۔ اسلوب اور انداز بیان کی اہمیت تو ہر صنف ادب میں ہے لیکن افسانے میں اسلوب کی اہمیت کچھ زیادہ ہی ہے۔ یہاں تک کہ افسانے کی مقبولیت یا غیر مقبولیت کا دار و مدار اسی پر ہوتا ہے۔ چونکہ افسانے کا دائرہ بہت محدود ہوتا ہے اس لئے اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ کم لفظوں میں زیادہ بات کہہ دی جائے اور ایسا انداز اپنایا جائے جس سے قاری کو پڑھ کر لطف آئے اور کسی بھی طرح کا بوجھ یا الجھن محسوس نہ کرے۔ افسانہ نگار کے لئے ضروری ہے کہ وہ زبان و بیان پر قدرت رکھتا ہو۔ افسانے میں وحدت تاثر کو بھی اہمیت حاصل ہے۔ وحدت تاثر کا مطلب یہ ہے کہ افسانے سے قاری کے ذہن پر کوئی ایک ہی تاثر یا کیفیت گزرے۔ یعنی افسانے میں ایک ہی کیفیت کو دکھایا جاتا ہے۔ اردو میں افسانہ نگاری کا باضابطہ آغاز بیسویں صدی کے شروع میں ہوا۔ اردو کے اولین افسانہ نگاروں میں منشی پریم چند، سجاد حیدر یلدرم اور راشد الخیری کے نام اہم ہیں۔ جب ترقی پسند تحریک کا آغاز ہوا تو اردو ادب زندگی اور سماج سے قریب آگیا۔ اس تحریک سے منسلک افسانہ نگاروں نے سماج اور معاشرے کو اپنا موضوع بنایا۔ سماجی نابرابری، ناانصافی اور ظلم و جبر اس وقت کے اہم موضوعات ہیں۔ اس طرح مزدوروں اور کسانوں کو افسانے کا ہیرو بنایا گیا۔ ترقی پسند افسانہ نگاروں میں کرشن چندر، راجندر سنگھ بیدی، سعادت حسن منٹو، حیات اللہ انصاری، عصمت چغتائی، احمد ندیم قاسمی، اختر انصاری اور ممتاز مفتی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ایک اچھا افسانہ کسی نہ کسی مرکزی خیال کے گرد گھومتا ہے۔ لکھنے والے کے تصور حیات، کائنات یا زندگی کی طرف اس کے رویے کی نشاندہی بھی افسانے کے مرکزی خیال سے ہوتی ہے۔ مرکزی خیال میں جتنی گہرائی ہوگی، افسانے میں اتنی ہی وسعت پیدا ہوگی۔ یقینی طور پر جوہر نوری کے افسانوں کا بھی ایک مرکزی خیال ہے۔ مثال کے طور پر ان کے کچھ افسانوں پر مختصر جائزہ پیش کرتا ہوں۔ ''راکھ'' جوہر نوری کا ایک اچھا افسانہ ہے۔ اس افسانہ میں موصوف نے بتایا ہے کہ کامنی نام کی لڑکی حسین خواب دیکھتی ہے۔ بہت سے لوگ خواب بنتے ہیں لیکن انسان کا سارا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوتا۔ ٹھیک اسی طرح کامنی کا خواب بھی راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ مکتوب کی شکل میں جوہر نوری نے اس افسانہ کو مکمل کرکے ایک ہنری مندی کا کام کیا ہے۔ ایک خوبصورت سے اقتباس کے ساتھ افسانہ اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اقتباس ملاحظہ کریں: ''میرے امر میرا آخری پیغام یہ ہے۔ میں مر رہی ہوں۔ میں بس راکھ ہی تو ہوں۔ مرنے سے پہلے بھی راکھ اور مرنے کے بعد بھی میری راکھ ہی بنے گی۔ کاش تم میری راکھ کو اپنے ہاتھوں سے چھو دیتے تو میری روح کو ابدی سکون مل جاتا۔'' جوہر نوری کا ایک سبق آموز افسانہ ''زیبی'' ہے۔ اس افسانہ میں سماجی رسم و رواج اور ذات پات کے بندھن کو دکھایا گیا ہے۔ ہمارے سماج میں لوگ اپنی بیٹیوں کو اپنی انا کی خاطر بوڑھے آدمی کے گلے میں باندھ دیتے ہیں لیکن دوسری ذات کے خوبصورت نوجوان سے اس کی شادی کرنا گوارا نہیں کرتے۔ یہی حال افسانہ کی ہیروئین زیبی کا ہوتا ہے۔ وہ انجم نام کے لڑکے سے پیار کرتی ہے لیکن دوسری برادری کا ہونے کے سبب ماں باپ اس شادی سے انکار کردیتے ہیں اور اس کی شادی ایک پچاس سال عمر والے انسان سے کردی جاتی ہے۔ حمید شاہ کچھ دنوں بعد بیماری کے سبب مر جاتا ہے اور وہ لڑکی زیبی کم عمر میں ہی بیوہ ہوجاتی ہے۔ یہ افسانہ ہمارے سماج کے لئے بڑا المیہ ہے۔ سماج کے لئے ایک پیغام ہے۔ افسانہ ''فرشتہ'' میں ایک فرشتہ صفت ایک لڑکی ندا کا نقشہ جوہر نوری نے بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ ایک جگہ وہ لکھتے ہیں ''غم روزگار ایک عذاب ہے، ہر صبح غم، ہر شام غم، دفتر کی خاک چھانتا رہا، میری آنکھوں کے سامنے ناکامی تھی اور منزل مقصود دور بہت دور۔۔۔'' ندا کا جوہر روزی روٹی کی تلاش میں دلی پہنچتا ہے۔ دلی پہنچنے کے نظارہ کو افسانہ نگار نے ان خوبصورت جملوں میں پیش کیا ہے: ''میں دلی پہنچ گیا، یہاں زندگی چاروں جانب دوڑتی نظر آتی، حسن آوارہ بے نقاب تھا، کہیں کہیں تو عریاں اور شوخ بھی۔ نئی سوسائٹی، نیا انداز زیست، نئے اصول و ضابطے، بیش قیمت اور نظروں کو خیرہ کردینے والے لباس میں ملبوس پیکر، سفید پوش، بظاہر تو وہ فرشتے معصوم لگتے تھے، ان کا اندرون تو بس خدا جانے۔'' ''آخری خط'' افسانہ میں جوہر نوری نے پیار محبت کی داستان بیان کی ہے۔ صبیحہ نام کی لڑکی انور سے محبت کرتی ہے۔ محبت کے دوران بہت سے عہد و پیماں ہوتے ہیں لیکن ایک دن صبیحہ کا خط انور کو آتا ہے جس میں وہ لکھتی ہے: ''انور میری شادی ہو رہی ہے۔ اس سے میری منگنی بچپن سے ہی لگی ہوئی ہے، میں مجبور ہوں، کچھ نہیں کرسکتی۔ خدارا مجھے بھول جاؤ۔ انور صاحب وہ حسین لمحات اپنے دل سے کھرچ ڈالیے جو ہم نے ساتھ گزارے تھے اور یادوں کی شمع کو بجھا دیجئے۔۔۔'' انور اور بھی پریشان ہوجاتا ہے جب وہ صبیحہ کا درج ذیل خط پڑھتا ہے: ''ڈیئر انور تم ایک کانٹا بن گئے ہو۔ تمہیں پتا نہیں کہ تم جیسے معمولی Assistant سے سرراہ یا کلب میں بات چیت کرلینے سے میرے بارے میں لوگ کیا سمجھیں گے۔'' انور، صبیحہ کو بے وفا سمجھنے لگتا ہے۔ ایک دن صبیحہ اس کی غلط فہمی کو اس طرح دور کرتی ہے: ''پتا نہیں کیوں میرے دل میں تمہارا خیال رہ رہ کر آتا ہے۔ میں جہاں دیکھتی ہوں تم ہی نظر آتے ہو، میں نے جو کچھ قبل میں لکھا تھا وہ میرے دل کی آواز نہیں تھی، وہ میں نے سماج اور اپنے ظالم اور بے رحم شوہر کے ڈر سے لکھا تھا، مگر دل کی باتیں کہاں تک چھپی رہ سکتی ہیں۔۔۔ شاید کوئی آرہا ہے۔''

دل حزیں۔ صبیحہ

اس طرح اس کے دل کا بوجھ کچھ ہلکا ہوتا ہے۔ اس محبت کا انجام جدائی ہے۔ کہانی ''ادھورا خواب'' سرلا اور کشور کے محبت کی داستان ہے۔ کشور کا نام سنتے ہی سرلا کے ذہن میں خوشیاں بھر جاتی۔ وہ طرح طرح کے خواب بننے لگی۔ لیکن اس کی شادی ایک وکیل سے ہوجاتی ہے۔ وکیل سے اس کے چار بچے ہوتے ہیں۔ ایک دن وکیل صاحب کا انتقال ہوجاتا ہے۔ وہ ٹوٹ کر بکھر جاتی ہے۔ جوہر نوری کا ایک افسانہ ''اور گیت سسکتا رہا'' کے عنوان سے ہے۔ یہ افسانہ رومانی ہے۔ اس کے مکالمے کافی چست و درست ہیں۔ ایک مکالمہ عذرا اور اس کے محبوب کی زبانی سنئے:

''ڈارلنگ، تم حورستان کی شہزادی لگ رہی ہو!''

''ہاں! کیوں نہیں، آپ شاعر جو ٹھہرے، لگے شاعری کرنے!''

''تمہارے آگے میری شاعری کی کیا بساط!''

''کتنی خوبصورت تھی وہ غزل جو آپ نے کالج کے مشاعرے میں سنائی تھی۔۔۔'' عذرا کہہ رہی تھی۔

''ذرہ نوازی کا بے حد شکریہ'' مجھ سے بس یہی کہتے بنا۔

ان افسانوں کے علاوہ جوہر نوری کے افسانے ''اور پھر بہار آئی''، ''شیطان''، ''فریب'' وغیرہ کافی اہم ہیں۔

اس طرح جوہر نوری کے افسانوں کے مطالعے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ان کے زیادہ تر افسانے رومانی ہے جو پیار محبت کی داستان بیان کرتے ہیں لیکن اس پردے میں وہ سماج کو کچھ پیغام بھی دینا چاہتے ہیں۔ مثلاً امیری غریب کی دیوار، ذات پات کی دیوار، ہمارے سماج کے لئے ایک ناسور کی طرح ہیں۔

رابطہ: 9431414808

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

سیمانچل: زرخیز زمین، محروم عوام اور نئی بیداری کی صدا

شمس آغاز

سیمانچل، بہار کا وہ خطہ ہے جو ریاست کے شمال مشرقی حصے میں واقع ہے۔ جغرافیائی طور پر منفرد، سماجی لحاظ سے متنوع اور ثقافتی اعتبار سے رنگا رنگ یہ علاقہ اپنی زرخیز زمینوں، لسانی ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے باوجود ترقی کے دھارے سے ہمیشہ محروم رہا ہے۔ سیمانچل کے چار بڑے اضلاع کشن گنج، ارریہ، پورنیہ اور کٹیہار اس کے مرکزی ستون سمجھے جاتے ہیں۔ ان اضلاع میں مسلمانوں کی آبادی بڑی تعداد میں ہے جو اکثر مقامی سطح پر نصف سے زیادہ ہے۔ اسی بنا پر سیمانچل کو بہار ہی نہیں بلکہ پورے شمالی ہندوستان میں مسلم اکثریت کا سب سے مضبوط مرکز مانا جاتا ہے۔ لیکن افسوس کہ سیاسی لحاظ سے اس خطے کی آواز کبھی اتنی بلند نہیں ہوسکی جتنی اس کی آبادی اور مسائل کے اعتبار سے ہونی چاہیے تھی۔ سیمانچل کے مسائل بے شمار ہیں، مگر سب سے بنیادی مسئلہ غربت اور پسماندگی ہے۔ اگر بہار کو ہندوستان کی غریب ترین ریاستوں میں شمار کیا جاتا ہے تو سیمانچل بہار کے اندر سب سے پسماندہ علاقہ ہے۔ یہاں تعلیم کا ڈھانچہ نہایت کمزور ہے۔ اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی کمی، عمارتوں کی خستہ حالی اور وسائل کی کمی نے نئی نسل کو ناخواندگی کے اندھیروں میں دھکیل رکھا ہے۔ کشن گنج، جو سب سے زیادہ مسلم اکثریتی ضلع ہے، وہاں شرح خواندگی آج بھی ریاستی اوسط سے کم ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم کی حالت مزید ابتر ہے۔ اگرچہ کچھ غیر سرکاری تنظیموں نے تعلیمی بیداری کی کوششیں کی ہیں، مگر ان کی رسائی نچلے طبقے تک محدود رہی ہے۔ تعلیم کے بعد صحت کا شعبہ بھی نہایت زبوں حالی کا شکار ہے۔ سیمانچل کے بیشتر سرکاری اسپتالوں میں نہ تو ڈاکٹر باقاعدہ تعینات ہیں اور نہ ہی ضروری مشینری یا دوائیں دستیاب۔ ارریہ اور کٹیہار جیسے اضلاع میں اگر کسی کو سنگین بیماری لاحق ہوجائے تو مریض کو پٹنہ یا سلی گوڑی جانا پڑتا ہے، جس میں وقت اور پیسے دونوں کا زبردست نقصان ہوتا ہے۔ دیہی علاقوں میں بنیادی صحت مراکز صرف کاغذوں پر قائم ہیں، جہاں نہ ڈاکٹر ہیں نہ نرسنگ اسٹاف۔ قدرتی آفات نے سیمانچل کے عوام کی مشکلات کو اور بھی گہرا کردیا ہے۔ کوسی، مہانندا اور دیگر دریا ہر سال برسات کے موسم میں اپنے کناروں سے باہر آکر تباہی مچاتے ہیں۔ ان بپھرے دریاؤں کی موجوں نے صدیوں سے کسانوں کی محنت پر پانی پھیر دیا ہے۔ زمین بیحد زرخیز ہے، مگر فصلیں ہر سال سیلاب کی نذر ہوجاتی ہیں، کھیت ڈوب جاتے ہیں، اور کسان خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے ملنے والی امداد محض رسمی کارروائی بن کر رہ گئی ہے۔ پانی اترنے کے بعد وبائیں پھیلتی ہیں، لوگ بے گھر ہوجاتے ہیں، اور ان کے پاس زندگی دوبارہ شروع کرنے کے نہ وسائل ہوتے ہیں، نہ سہارا۔ یہی مجبوری لاکھوں لوگوں کو گھر بار چھوڑ کر دہلی، ممبئی، پنجاب اور خلیجی ممالک کی طرف مزدوری کے لیے ہجرت پر مجبور کرتی ہے۔ یہ ہجرت محض روزگار کی تلاش نہیں بلکہ بقا اور زندگی کی نئی جستجو بن چکی ہے۔ سیاسی لحاظ سے سیمانچل ہمیشہ غیر یقینی حیثیت کا حامل رہا ہے۔ آزادی کے بعد سے اب تک مختلف سیاسی جماعتوں نے یہاں حکومت کی، مگر کسی نے بھی حقیقی معنوں میں اس خطے کو ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل نہیں کیا۔

کانگریس کے دور میں سیمانچل نظر انداز ہوا، لالو پرساد یادو کے دور حکومت میں سماجی انصاف کے نعرے بلند ہوئے، مگر سیمانچل کے مسلمان صرف ووٹ بینک بن کر رہ گئے۔ نتیش کمار کے دور میں سڑکوں اور بجلی میں کچھ بہتری ضرور آئی، لیکن ساختی پسماندگی جوں کی توں برقرار رہی۔ مقامی سطح پر رہنما ابھرے مگر وہ یا تو مرکزی قیادت میں جذب ہوگئے یا اپنے محدود اثر تک ہی محدود رہے۔ سیمانچل کی سیاست ہمیشہ برادری، مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر منقسم رہی ہے۔ یہاں مسلمان، دلت، پسماندہ طبقات اور دیگر اقلیتی برادریاں بڑی تعداد میں آباد ہیں، مگر ان کے درمیان باہمی اتحاد کی کمی نے ہمیشہ ان کی اجتماعی سیاسی طاقت کو کمزور کردیا۔ اس تقسیم کا سب سے زیادہ فائدہ وہ بڑی سیاسی جماعتیں اٹھاتی رہی ہیں جو ہر انتخاب میں وعدوں کے نئے جال بنتی ہیں، مگر اقتدار کے بعد سیمانچل کو پھر حاشیے پر چھوڑ دیتی ہیں۔ اس طرح عوام کے ووٹ تو متحد ہوکر پڑتے ہیں، لیکن ان کے مفادات بکھر کر رہ جاتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کی آمد نے سیمانچل کی سیاست میں ایک نیا موڑ پیدا کیا۔ مجلس نے کشن گنج، ارریہ اور کٹیہار کے کئی علاقوں میں اپنی موجودگی درج کرائی اور یہ تاثر پیدا کیا کہ سیمانچل کے مسلمان اب اپنی سیاسی آواز خود بننے کی جستجو کررہے ہیں۔ اس سیاسی پیش رفت نے ان حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی جہاں طویل عرصے سے روایت پسند سیاست حاوی تھی۔ البتہ اس تبدیلی کو سب نے یکساں طور پر خوش آمدید نہیں کہا، مخالفین نے اسے فرقہ وارانہ سیاست کا رنگ دینے کی کوشش کی اور یہ سوال اٹھایا کہ کیا اس خطے کی سیاست شناخت کی بنیاد پر مضبوط ہوگی یا ترقی کے ایجنڈے پر۔ سیمانچل کی معیشت بنیادی طور پر زراعت پر انحصار کرتی ہے، مگر جدید زرعی وسائل کی شدید کمی ہے۔ نہ مناسب آبپاشی کا نظام ہے، نہ سستے قرضوں تک رسائی۔ زمین کی غیر مساوی تقسیم نے چھوٹے کسانوں اور بے زمین مزدوروں کی حالت مزید خراب کردی ہے۔ صنعتی ترقی تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود ہیں، اسی لیے وہ ہجرت پر مجبور ہیں۔ یہ ہجرت اس بات کی علامت ہے کہ مقامی معیشت اب تک خود کفالت کی منزل سے کوسوں دور ہے۔ تاہم سیمانچل کی ایک نمایاں خوبی اس کا ثقافتی تنوع ہے۔ یہاں ہندی، اردو، بنگالی اور دیگر مقامی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ مختلف زبانوں، مذاہب اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ صدیوں سے ایک دوسرے کے ساتھ امن و محبت سے رہتے آئے ہیں۔ البتہ انتخابی سیاست نے بعض اوقات اس ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے، مگر عام طور پر عوام نے فرقہ وارانہ نعروں کے بجائے ترقی و انصاف کے ایجنڈے کو ترجیح دی ہے۔ مستقبل کے امکانات کے لحاظ سے سیمانچل ایک نہایت اہم خطہ ہے۔ نیپال اور بنگلہ دیش کے درمیان واقع ہونے کے باعث یہ بین الاقوامی تجارت کے لیے اہم جغرافیائی محل وقوع رکھتا ہے۔ اگر حکومت سنجیدگی سے منصوبہ بندی کرے تو یہاں زراعت، صنعت، تعلیم اور سیاحت کے میدانوں میں انقلابی تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ کشن گنج میں قائم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا سینٹر ایک امید کی کرن ہے۔ اگر اسے مزید وسائل اور اختیارات دیے جائیں تو یہ پورے علاقے کے لیے تعلیمی انقلاب کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اسی طرح ارریہ اور پورنیہ میں زرعی صنعتوں کو فروغ دے کر روزگار کے نئے دروازے کھولے جاسکتے ہیں۔ سیمانچل کی کہانی صرف ایک خطے کی محرومی کی نہیں بلکہ ہندوستانی جمہوریت کی اس حقیقت کی عکاسی بھی کرتی ہے جہاں وعدے تو بہت کیے جاتے ہیں مگر عمل شاذ و نادر ہی نظر آتا ہے۔ سیمانچل کی ترقی صرف بہار کی ترقی نہیں، بلکہ پورے ہندوستان کی ہمہ گیر پیش رفت سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر اس خطے میں تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لائی جائے تو یہ علاقہ ملک کے وفاقی نظام کی ایک کامیاب اور مثالی مثال بن سکتا ہے۔ اب سب سے زیادہ ضرورت بیداری کی ہے، سیاسی بھی اور سماجی بھی۔ سیمانچل کے عوام کو ایسے رہنما چننے ہوں گے جو خدمت کو سیاست پر ترجیح دیں، وعدوں کے بجائے عمل کو شعار بنائیں، اور اپنی سرزمین کے مسائل کو ذاتی عزم کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں۔ نوجوان نسل کو بھی اپنی طاقت پہچانی ہوگی، کیونکہ مستقبل کی تعمیر انہی کے ہاتھوں میں ہے۔ اگر یہ خطہ اپنی آواز خود بننے کا حوصلہ پیدا کرلے، تو وہ دن دور نہیں جب سیمانچل پسماندگی اور محرومی کی علامت نہیں بلکہ خوشحالی، تعلیم اور ترقی کا استعارہ بنے گا۔

ایڈیٹر، دی کوریج
رابطہ: 9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

مفید مصلحتوں کا پیکر: قومی یوم تعلیم

ڈاکٹر ہمایوں احمد

گیارہ نومبر کا دن ہر سال ملک بھر میں قومی یوم تعلیم کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کا باضابطہ اعلان ۲۰۰۸ء میں بھارت سرکار کی جانب سے کیا گیا ہے۔ اس اعلامیہ کا سرکاری اطلاع نامہ وزارت انسانی وسائل ترقی کی طرف سے ۱۱؍ ستمبر ۲۰۰۸ء کو جاری کیا گیا تھا جسے اب وزارت تعلیم کہا جاتا ہے۔ گیارہ نومبر کا تاریخی دن تاریخ کے عظیم سیاسی رہنما اور آزاد بھارت کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کا یوم پیدائش ہے۔ قومی یوم تعلیم کو ہم انہیں کی شان میں ان کی یاد کو تازہ رکھنے کے لیے مناتے ہیں۔ گہرائی میں جاکر غور کریں تو گیارہ نومبر غیر معمولی نوعیت والا ایک کثیر المقاصد دن ہے۔ اگر عیش و نشاط کا سماں باندھ کر پوری دھوم دھام سے ہر چھوٹے بڑے تعلیمی اداروں میں قومی یوم تعلیم کو جشن کی طرح منائیں تو پس پشت ڈال دی گئی تاریخ کی انتہائی اہم باتیں خود بخود منظر عام پر آنے لگیں گی۔ ایک بڑی ستم ظریفی اس وقت ہم سے خاص الخاص توجہ کا مطالبہ کررہی ہے۔ آج بھی بڑی تعداد میں لوگ قومی یوم تعلیم کو یوم اساتذہ کے ساتھ گڈمڈ کردیتے ہیں جس کی شروعات ۱۹۶۲ میں ہوئی تھی۔ اکثر اوقات عام آدمی کے دماغ میں ٹیچرز ڈے یا ٹیچرز ڈے کی بات گردش کرتی ہے جب کہ قومی یوم تعلیم ایک الگ نہایت ہی اہم دن ہے۔ اس کی جانکاری سے آج بھی بہت لوگ واضح طور پر واقف نہیں ہیں۔ اس حیرت انگیز اور سنگین پہلو پر مستعد انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس المناک صورت حال کی وجوہات کی فوری نشان دہی کریں اور ان کے ازالہ کے لیے موثر اقدام اٹھائیں۔ اسی مقصد کے تحت ذرا پیچھے مڑ کر دیکھنے پر ہم پاتے ہیں آزادی کے وقت سے ہی کئی بڑے لوگوں کی جانب سے ایسی لکیریں کھینچی جاتی رہی ہیں جن سے مولانا آزاد کی تصویر ایک مسلم لیڈر جیسی نظر آتی ہے۔ اولین ضرورت اس بات کی ہے کہ مولانا آزاد کو مسلمان لیڈر کے کنویں سے نکال کر نیشنل ہیرو والے سمندر میں واپس لایا جائے۔ بعد ازاں باقی اہم اقدام کی غرض سے ہمیں موجودہ صورت حال پر ایک معترضانہ نگاہ ڈالنی ہوگی۔ یوم اساتذہ پر ہر سال معلم کی شان میں قصیدوں کی بارش ہوتی ہے مگر بڑا قلق گذرتا ہے اس وقت جب ہم دیکھتے ہیں دو ماہ اور چھ دن بعد قومی یوم تعلیم کا تاریخی وقت آیا تو دامن بچا کر سب کے سب لاپتہ! فاتر العقل زمانے کو سمجھنا ہوگا قومی یوم تعلیم سے روگردانی تعلیم کی اہمیت کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے۔ تعلیم سے عدم توجہ کی صورت میں یوم اساتذہ کی ہماہمی ایک مصنوعی نمائش کے سوا کچھ نہیں۔ اس سوء فہم پر جتنی بھی ملامت کی جائے کم ہے۔ یہ تو وہی بات ہوئی چینی کی تعریف کا ڈنکا بج رہا ہے مگر مٹھاس کہاں کس حالت میں ہے کسی کو کچھ خبر نہیں۔ ہر سال مشاہدہ کرنے پر عمومی روش یہی دکھائی دیتی ہے ہر طرف یوم اساتذہ کی چہل پہل ہے مگر گراں مایہ قومی یوم تعلیم خبروں سے یکسر غائب۔ یعنی ٹھگ کی دھوم ہے مگر ٹھگیا در کنار۔ تو ایسے میں ہوگا کیا؟ تعلیم کی عدم موجودگی میں اساتذہ کے پاس کرنے کو بچا کیا۔ بس دیکھتے جائیے۔ حسب توقع آئے دن بڑے بڑے چٹکار والی سرخیاں اخباروں کی زینت بن رہی ہیں۔ نوش فرمانے کے لیے اشیائے شرف زمانہ (!) تو بہت ہیں مگر وقت کی تنگی کے سبب صرف چند ہی کو ملاحظہ فرما کر قناعت کریں مثلاً آٹھویں لکھا کی چھاترا سے چھیڑ چھاڑ۔ لوگوں نے آروپی ٹیچر کو پیٹا (۲۴؍ ستمبر ۲۵ کو رانچی کے ایک ہندی اخبار کی خبر)۔ ٹیچر نے میرٹھ میں کلاس چھ کی لڑکی سے عصمت دری کی نیت سے دست درازی کی۔ پکڑا گیا (ایک ستمبر ۲۰۲۵ کو ایک انگریزی اخبار کی خبر جسے ملک بھر میں پڑھا جاتا ہے)۔ اڈیشہ کے بالاسور ضلع میں ۲۰۲۴ میں ایک بی ایڈ کی طالبہ نے اپنے استاد کی جنسی ہراسانی کے

خلاف شکایت کی مگر انصاف نہ ملنے پر خود سوزی کرلی تھی (ٹیچر کی کرتوت والی یہ خبر ملک بھر کے ذرائع ابلاغ میں چھائی ہوئی تھی)۔ ۲۰۲۳ میں چینئی کے رکمنی کالج میں ایک استاد پر متعدد طالبات کے ساتھ جنسی ہراسانی کی خبر بھی اخباروں میں آچکی ہے۔ یہاں تک کہ قومی یوم تعلیم سے لاتعلق تعلیمی اداروں میں جنسی ہراسانی کے بڑھتے واقعات کے پیش نظر رانچی کے ایک بڑے اردو اخبار کو ۱۵؍ جولائی ۲۰۲۵ء میں ایک اداریہ تک لکھنا پڑ گیا۔ یوم اساتذہ کے موقع پر ہر سال اشتہاری حجم والی تصاویر کے ساتھ بلاناغہ شائع ہونے والے گورنر صاحب اور شکھشا منتری جی کے اخباری بیانات کو ہم برابر دیکھتے ہیں۔ اپنے آپ میں یہ بات درست ہے۔ مگر بے آب و رنگ قومی یوم تعلیم کے پہلو بہ پہلو اسے دیکھا جائے تو یہ کہنا پڑے گا اس پس منظر میں یوم اساتذہ کی تزک بھڑک ایک بے معنی چیز ہے۔ اس فعل لاحاصل کی کوئی وقعت نہیں۔ وزیروں اور گورنر وغیرہ کے سکریٹری حضرات کو کافی ذہین مانا جاتا ہے۔ تو کیا ان کو قومی یوم تعلیم کی جانکاری نہیں؟ یا وہ تعلیم کی اہمیت سے ناواقف ہیں؟ یہ سوال تو اٹھے گا کہ آخر وہ قومی یوم تعلیم کے موقع پر اپنے آقاؤں کو بیان جاری کرنے کی یاد کیوں نہیں دلاتے۔ آپ اساتذہ کو لاکھ طغرائے امتیاز بانٹتے رہیں مگر تعلیم سے عدم التفات کی صورت میں یوم اساتذہ کا دھوم دھڑکا محض ایک فریب نظر ہے۔ لہٰذا ہمیں سیاست دانوں کے رخ کو موڑنا ہوگا۔ حکام کے منفی فیشن کو بدلنا ہوگا۔ ہمارے اندر حکمرانی کا مزاج پایا جاتا ہے اور رہنمائی کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ اس لیے غافل سرکاروں کی بھول سدھار کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔ ہمیں معلوم ہے قومی یوم تعلیم سے نظریں چرا کر یوم اساتذہ پر دھوم مچانا ہمارے حکمرانوں کا طرز رہا ہے۔ تعلیم کی اہمیت سے عاری انسان استاد کی قدر و منزلت پر اونچی اونچی باتیں کرے تو اس شور و غوغا کی سرزنش ہونی چاہیے۔ وقت مناسب ہو تو ضرورت کے تحت معقول مقدار میں ڈپٹنا بھی کارگر ثابت ہوتا ہے۔ منجھے ہوئے سیاست داں اس صحیح مقدار کی ناپ تول کو خوب سمجھتے ہیں۔ دانائی کے ساتھ منصوبہ بند کوششیں ہوں تو اکابرین وقت کو یہ بات سمجھ آنے لگے گی کہ قومی یوم تعلیم جیسے قیمتی موقع پر تقریبات منعقد کرنے سے بار بار کا راہ فرار (Escape) ایک قابل شرم حماقت ہے۔ قومی یوم تعلیم کو شان و شوکت کے ساتھ منانے میں موجود رموز و حکمت کے پہلو پر ہمیں مزید غور کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارت سرکار کی جانب سے قومی یوم تعلیم کا اعلان ہوئے ڈیڑھ دہائی سے بھی زیادہ وقت بیت گیا۔ اپنے میں بڑے فائدے چھپائے ایک قیمتی خزانہ اوپر سے ٹپک کر ہمارے پاس آگیا مگر ہاتھ آئے عمدہ موقع سے استفادہ کرنے کے بجائے ہم بے فکری اور غنودگی کی حالت میں جی رہے ہیں۔ پوری تحریر کا اہم ترین بنیادی نکتہ یہی ہے کہ آج کے ہندوستان میں مولانا ابوالکلام آزاد ہی وہ واحد ہستی ہیں جن کو ایک مثالی نمونہ یا Paradigm کے طور پر نمایاں (Highlight) کیا جانا چاہیے اور کیا جاسکتا ہے۔ اس خیال کو روشناس کرانے اور شہرت دینے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ مولانا ابوالکلام آزاد نام ہے قدرت کے تراشے ہوئے اُس کثیر الجہت نگینے کا جس کے ہر رخ سے ایک نئی روشنی آتی ہے۔ اس کانٹے کی بات میں بہت سارے ذیلی اثرات اور ضمنی فائدے پنہاں ہیں۔ قبل آزادی ہو یا بعد آزادی مولانا کے تعلق سے تاریخی واقعات ریکارڈ میں عین بعین موجود ہیں۔ جاننے والے لوگ بھی موجود ہیں۔ مگر سوچنا یہ ہے بے شک حقیقت کا جاننا ضروری ہے، حقیقت کو جان لینا بہت بڑی بات ہے مگر حقیقت سامنے کس طرح لائی جائے یہ سب سے بڑی بات ہے۔ اس تیسرے نقطے میں ہی ہمارے دانشوروں کی دانشمندی کا اصل امتحان ہے۔ الغرض ایک واجب التعمیل ہدایت کے تحت ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں قومی یوم تعلیم کو بڑے قومی تقریب کی طرح منانے کی شروعات ہونی چاہیے۔ سرگرم ہوکر مثبت طریقے سے مہم جوئی ہو تو اس جانب باقاعدہ عمل کے ہدف کو ہم حاصل کرسکتے ہیں۔ ہاں اتنا ضرور ہے کام کو آگے بڑھانے میں تھوڑی بہت دشواریاں آئیں گی۔ موجودہ حالات میں بعض ایسے عناصر بھی ہیں جو اچھے کاموں میں خلل ڈالنے سے باز نہیں آتے۔ اس فطرت ناگہانی پر کیا کہا جائے۔ کچھ نام پر ہی ان کے دل میں شیشہ چبھتا ہے۔ مگر ایسے قبیح البشر تو خود ترس کھانے کے قابل ہیں۔ دل میں دبی ہوئی ان کی کسمساہٹ، پیٹ میں مروڑ کی شدت مگر کھل کے بولنا بھی مشکل! کیوں کہ قومی یوم تعلیم کی سربلندی کا کام ہی اتنے اعلیٰ درجے کا ہے کہ اس پر کسی کو اعتراض ہوسکتا ہے نہ اس سے کوئی انکار کرسکتا ہے۔ فہم و فراست کے ترازو میں تولیں یا عقل عامہ کا جائزہ لیں کوئی بھی ذی شعور انسان یہی کہے گا کہ کسی بھی تعلیمی ادارے کے لیے قومی یوم تعلیم سے بڑھ کر جشن کا کوئی دوسرا دن نہیں ہوسکتا۔ تاہم اس رفتار زمانہ میں ایسے ڈھیٹ پن کو جانے میں ذرا وقت لگے گا۔ حصول مقصد کی خاطر سوچتے رہنا ہوگا۔ کبھی کبھی کچھ کہہ دینے یا ایک بار مضمون لکھ دینے سے کام نہیں ہوگا۔ ہمیں چاہیے کہ متعلقہ ذمہ داران کو ہر مناسب مقام پر بروقت اور برجستہ یاد دلاتے رہیں۔

☆☆☆

یو این آئی کے سینئر صحافی عابد انور 'محفوظ الرحمان عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت" ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی، 9 نومبر (یو این آئی) ملک کی معروف کثیر لسانی اور دنیا کی پہلی اردو نیوز ایجنسی یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا اردو سروس (یو این آئی اردو سروس) کے سینئر صحافی اور کالم نگار عابد انور کو ان کی صحافتی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور یونائیٹڈ مسلم آف انڈیا نے 'محفوظ الرحمان عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت' ایوارڈ سے نوازا ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں آج یہاں منعقدہ شاعر مشرق علامہ اقبال کی سالگرہ یوم اردو کے مناسبت سے عالمی یوم اردو تقریب میں میں سرکردہ شخصیات کے ہاتھوں دیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے حیات سے وابستہ مقتدر ہستیوں کو مختلف زمرے میں ایوارڈ سے نوازا گیا۔ قبل ازیں عابد انور کو 2016 میں بہار اردو اکیڈمی (حکومت بہار) نے صحافت میں نمایاں خدمات کے لئے 'غلام سرور' ایوارڈ پیش کیا تھا۔ اسی کے ساتھ 2018 میں آل انڈیا مسلم ایڈوولیس فورم فور جسٹس نے پرنٹ میڈیا ایکسیلنسی ایوارڈ سے نوازا تھا۔ اسی کے ساتھ انہیں گیسٹ ایوارڈ اے آئی آئی پی ایچ ایس اسٹیٹ گورنمنٹ یونیورسٹی ایوارڈ 2022، بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ، آل انڈیا علماء بورڈ پٹنہ 2023، نیشنل انٹریکشن ایکسی لینسی ایوارڈ 2023، داداصاحب پھالکے فلم آئیکون ایوارڈ 2024، ڈی پی آئی اے ایف بھارت گورو ایوارڈ 2024، چیف گیسٹ آنر آیوارڈ 2024، اس کے علاوہ متعدد توصیف نامے اور اعزازات متعدد ادارے کی جانب سے مل چکے ہیں۔ وہ یو این آئی اردو سروس سے تقریباً 33 برس سے وابستہ ہیں۔ اس دوران وہ مختلف موضوعات سمیت خواتین، بچے، ترقیات، سیاست، معاشیات اور خصوصاً مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر کالم لکھتے رہے ہیں۔ اسی کے ساتھ ان کے مضامین ملک وبیرون ملک شائع ہوتے رہے ہیں۔ اسی کے ساتھ ان کا بلاگ درجنوں ممالک میں پڑھا جاتا ہے۔ ان کا ایک مضمون کا 'بھارتیہ جنتا پارٹی سے مسلمان دور کیوں 2002' میں ٹائمس آف انڈیا پٹنہ ایڈیشن نے اداریتی صفحہ پر تبصرہ کیا تھا۔ وہ فسادات اور مسلمانوں کے خلاف پیش ہونے والے واقعات کے سلسلے میں بذات خود فیکٹ فائنڈنگ کرکے رپورٹ تیار کرتے ہیں۔ ان کی ایک کتاب 'تناظرات' اور مسلمانوں کی سیاسی بیداری کے لئے ایک کتابچہ 'ہم تباہی کے دہانے پر کیوں ہیں' شائع ہوا ہے اور اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں زیر طبع ہیں۔

دہلی کے ڈاکٹروں کا کارنامہ، ایشیا میں پہلی بار موت کے بعد اعضا کو زندہ کرکے کئی زندگیاں بچائیں

نئی دہلی، 9 نومبر (یو این آئی) دہلی کے ایک اسپتال کے ڈاکٹروں نے میڈیکل کی دنیا میں سنگ میل قائم کرتے ہوئے ایک 55 سالہ خاتون کی موت کے بعد ان کے جسم میں خون کی روانی بحال کرکے ان کے اعضا کو عطیہ کے قابل بنایا، جس سے کئی مریضوں کو نئی زندگی ملی۔ یہ نایاب اور پیچیدہ طبی عمل ایچ سی ایم سی ٹی منی پال اسپتال، دوارکا میں انجام دیا گیا اور اسپتال کے مطابق یہ ایشیا میں اپنی نوعیت کا پہلا کیس ہے۔ اسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر شری کانت سرینیواسن کے مطابق، 'یہ پہلا موقع ہے جب موت کے بعد خون کی گردش دوبارہ شروع کرکے اعضا کو محفوظ رکھا گیا تاکہ انہیں عطیہ کیا جا سکے۔ "متوفیہ گیتا چاولہ کو 5 نومبر کو سانس لینے میں شدید دشواری کے بعد اسپتال لایا گیا۔ وہ موٹر نیورون بیماری کی وجہ سے مفلوج تھیں۔ 6 نومبر کی رات 8:43 بجے ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کی خواہش کے احترام میں ڈاکٹروں نے نارموتھرمل ریجنل پرفیوژن (این آر پی) کے نام سے معروف عمل انجام دیا، جس میں ایکسٹرا کارپوریئل میمبرین آکسیجنیٹر (ای سی ایم او) مشین کے ذریعے پیٹ کے اعضا میں خون کی گردش بحال کی گئی۔ ان کے جگر کو انسٹی ٹیوٹ آف لیور اینڈ بلیری سائنسز میں 48 سالہ مریض کو منتقل کیا گیا، جبکہ گردے ساکیت کے میکس اسپتال میں 63 اور 58 سالہ دو مریضوں کو لگائے گئے۔ ان کی عطیہ کردہ آنکھوں اور جلد نے مزید کئی افراد کو فائدہ پہنچایا۔ ڈاکٹر اوینیش سیٹھ نے کہا کہ ہندوستان میں اب تک زیادہ تر عطیات دماغی موت کے بعد ہوتے ہیں، مگر یہ طریقۂ کار ثابت کرتا ہے کہ امراض کے بعد بھی اعضا کو زندہ رکھا جا سکتا ہے، جو اعضاء عطیہ کے نئے دور کی شروعات ہے۔

نائب صدر کرناٹک پہنچے

نئی دہلی، 9 نومبر (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن اتوار کو کرناٹک پہنچے۔ مسٹر کرشنن کے عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ ان کا کرناٹک کا پہلا دورہ ہے۔ نائب صدر کے ہوائی اڈے پہنچنے پر ریاستی گورنر تھاور چند گہلوت، مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی اور دیگر معزز شخصیات نے گرمجوشی سے استقبال کیا۔ نائب صدر کو گارڈ آف آنر بھی پیش کیا گیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 9 نومبر (یو این آئی) ہندستان اور دنیا کی تاریخ میں اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1580 برطانوی فوج نے آئرلینڈ میں تین دن کے محاصرے کے بعد 600 فوجیوں کا قتل کیا۔
1659۔ شیواجی نے پرتاپ گڑھ قلعہ کے نزدیک افضل خاں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔
1674 ۔ برٹش۔ ڈچ جنگ کے دوران ویسٹ منسٹر کے معاہدے کے تحت نیدرلینڈ نے نیو نیدرلینڈ انگلینڈ کو سونپا۔
1698 ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے کلکتہ کو خریدا۔
1728۔ آئرلینڈ کے ادیب اولیور گولڈ اسمتھ کی پیدائش ہوئی۔
1775۔ سیمویل نکولس نے امریکی بحری فوج قائم کی۔
1793۔ فرانس میں طاقت کے زور پر پوجا کرانے کا قانون ختم کیا گیا۔
1848۔ مشہور انقلابی سریندر ناتھ بنرجی کی پیدائش ہوئی تھی۔
1871۔ ہنری اسٹینلی نے اسکاٹش مشنری ڈیویڈ لیونگسٹن کا وسط افریقہ میں پتہ لگایا۔
1885۔ گوٹلیب ڈیملیر نے دنیا کی پہلی موٹر سائیکل پیش کی۔
1898۔ ولنگٹن میں نسلی فسادات کی وجہ سے تین سیاہ فام مارے گئے۔
1918۔ جوزف فلسودسکی نے پولینڈ کی آزادی کا اعلان کیا۔
1922۔ انر ٹیمپل نے گاندھی جی کے بیرسٹر بننے پر عائد پابندی ہٹائی۔
1925۔ ویلز کے اداکار رچرڈ برٹن کی پیدائش ہوئی تھی۔
1928۔ ہیروہیتو جاپان کے تخت پر بیٹھے۔
1938۔ ترکی کے پہلے صدر مصطفیٰ کمال اتاترک کا انتقال ہوا تھا۔
1938۔ امریکی مصنف پرل بک کو ساہتیہ کا نوبل انعام دیا گیا۔
1940۔ رومانیہ میں آئے زبردست زلزلے میں ایک ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔
1944 ۔ دوسری جنگ عظیم میں جرمنی نے انگلینڈ کے خلاف بی 2 راکٹ کا استعمال کیا۔
1956۔ بغداد پیکٹ کے ممالک نے برطانیہ کا بائیکاٹ کیا۔
1960۔ امریکہ میں سینٹ نے اہم انسانی حقوق کے قانون کو منظوری دی۔
1970۔ سوویت یونین نے امریکہ کے جنرلوں، پائلٹ اور ترکی کے ایک افسر کو رہا کیا ان کا طیارہ بھٹک کر سوویت سرحد میں چلا گیا تھا۔
1973۔ امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر نے چین سے تعلقات بحال کرنے کا یقین دلایا۔
1975۔ انگولا آزاد ہوا۔
1976۔ کثیر ملکی عرب امن فورس کے طور پر شام کے فوجی بیروت پہنچے۔
1978۔ روہنی کھنڈیلکر قومی شطرنج چیمپئن شپ جیتنے والی پہلی خاتون بنی۔
1982۔ سوویت مدبر لیونڈ بریزنیف کا انتقال ہوا تھا۔
1983۔ بل گیٹس نے ونڈوز 1.0 کی شروعات کی۔
1986 ۔ بنگلہ دیش میں قانون کا دوبارہ نفاذ کیا گیا۔
1987۔ نائجیریا کے صدر سینی فونٹیش کا انتقال ہوا۔
1988۔ چین میں آئے بھیانک زلزلہ میں تقریباً 938 جاں بحق ہوئے۔
1988۔ سری لنکا میں کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والوں پر فوج کی فائرنگ سے 15 افراد مارے گئے۔
1989۔ بلغاریہ کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر ٹوڈور ریوکوف نے استعفیٰ دیا۔
1989۔ مغربی اور مشرقی جرمنی کو الگ کرنے والی برلن کی دیوار توڑ دی گئی۔
1991۔ ہندستان نے عالمی کیرم چیمپئن شپ میں ٹیم خطاب اپنے نام کیا۔
1990۔ سماجوادی پارٹی کے لیڈر چندر شیکھر ملک کے آٹھویں وزیر اعظم بنے۔
1991۔ سربوں اور کروٹوں کے درمیان ڈینیوب ندی کے ساحل پر واقع بوکووار شہر پر قبضہ کے لئے سڑکوں پر لڑائی ہوئی۔
1993۔ لندن کے نزدیک ایک ٹورسٹ بس کے 20 فٹ گہری کھائی میں گر جانے سے 10 افراد ہلاک اور دیگر 30 زخمی ہو گئے۔
1995۔ نائجیریا میں اقلیتوں کے حقوق کیلئے کام کرنے والے کارکن کین سارو ویوا اور ان کے آٹھ ساتھیوں کو قتل کے الزام میں جیل میں پھانسی دیدی گئی۔
1997۔ روس کے صدر بورس یلتسن اور چین کے ژیانگ زیمنے سرحدوں سے متعلق معاملات نپٹاتے ہوئے ایک معاہدہ پر دستخط کئے۔
2005۔ ہندستان کے پہلے دلت صدر جمہوریہ کوچرل رامن (کے۔ آر) نارائن کا مختصر علالت کے بعد دہلی میں انتقال ہو گیا۔
2006۔ سری لنکا کے کولمبو میں تمل لیڈر نڈا راجا روی راج کا قتل کر دیا گیا۔
2012۔ ترکی میں خراب موسم کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کے حادثہ کا شکار ہونے سے 17 افراد کی موت ہوئی۔

بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے خلاف سپریم کورٹ میں داخل کی گئی عرضی، دستاویزات میں تضاد کا ہے معاملہ

بہار 9 نومبر: سمراٹ چودھری کے خلاف جھوٹے حلف نامے داخل کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرنے اور سپریم کورٹ کے 2002 کے فیصلے کے مدنظر الیکشن کمیشن کو مقدمہ درج کرانے کی ہدایات دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ سے عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 125 اے کے تحت الیکشن کمیشن کو کارروائی شروع کرنے کی ہدایات دی جائیں۔ عرضی میں عدالت عظمیٰ سے بہار کے نائب وزیر اعلیٰ کو عہدہ اور فرائض سے ہٹانے کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ہدایت جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن اور تمام آئینی حکام کو ہدایت جاری کریں کہ وہ کاغذات نامزدگی کو مسترد کر دیں، جہاں بھی تضادات موجود ہوں۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ سمراٹ چودھری نے امیدوار کے طور پر متضاد تاریخ پیدائش اور عمر کے متعلق کئی حلف نامے داخل کیے۔ ان میں 1995 میں مجرمانہ کارروائی کے لیے 15 سال کا نابالغ ہونے کا دعویٰ کرنا اور بعد میں 2020 اور 2025 کے انتخابی حلف ناموں میں متضاد عمر بتانا شامل ہے۔ واضح رہے کہ 2002 میں سپریم کورٹ کے فیصلے میں اسکول میں داخلہ اور بہار بورڈ کے دستاویزات شامل ہیں۔ اس میں تضادات کی نشاندہی کی گئی تھی، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ امیدوار 1999 کی نامزدگی کے وقت 25 سال کے نہیں تھے، جس کی وجہ سے اس وقت عدالت نے یکم مئی 1981 کو درست تاریخ پیدائش کے طور پر قبول کیا اور انتخاب کو منسوخ کر دیا تھا۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ آئینی نااہلی اور دستاویزات کی جعلسازی کے متعلق سپریم کورٹ کے پابند فیصلے کے باوجود امیدوار نے متضاد حلف نامے داخل کرنا جاری رکھا ہے۔ 2020 اور 2025 میں اعلیٰ عوامی عہدہ پر فائز ہوئے اور الیکشن کمیشن یا گورنر جیسے قانونی حکام کے ذریعہ کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ عرضی میں یہ بھی مذکور ہے کہ امیدوار نے کاغذات نامزدگی داخل کرتے وقت مختلف شناختوں راکیش کمار، سمراٹ چودھری اور سمراٹ چندر موریہ کا استعمال کیا، جو انتخابی اور قانونی جانچ سے بچنے کے لیے جان بوجھ کر ذاتی شناخت میں ہیرا پھیری کی نشاندہی کرتا ہے۔ عرضی گزار پریا مشرا نے وکیل نریندر مشرا کے ذریعہ سمراٹ چودھری کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔

فون ریکارڈ نے کھولا 5 ماہ کے بچے کے قتل کا راز خاتون اور اس کی ہم جنس پرست گرفتار

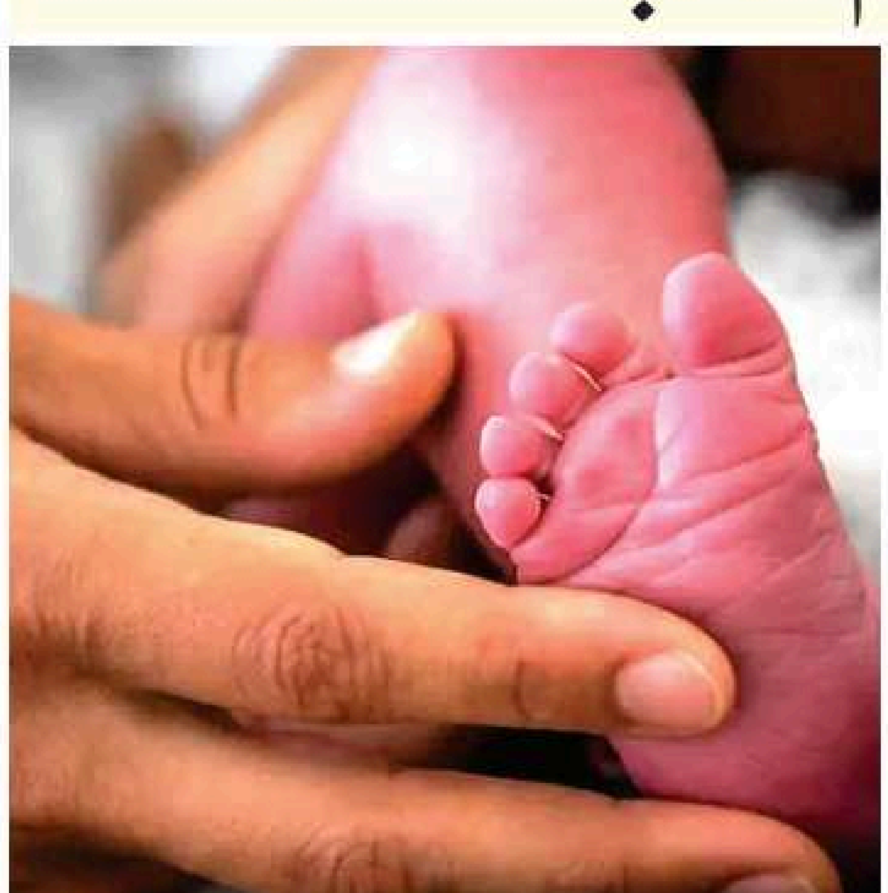

تمل ناڈو 9 نومبر تمل ناڈو کے کرشناگری ضلع کے کیلا منگلم علاقے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جس میں ایک 38 سالہ شخص نے الزام لگایا ہے کہ اس کی بیوی اور اس کی مبینہ ہم جنس پرست ساتھی نے اس کے 5 ماہ کے بیٹے کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد پولیس نے دونوں خواتین کو گرفتار کر لیا اور تفتیش جاری ہے۔ خبروں کے مطابق چناٹی گاؤں کا رہنے والا سریش مزدوری کرتا ہے۔ اس کی شادی 26 سالہ بھارتی سے ہوئی تھی۔ اس جوڑے کی دو بیٹیاں (5 اور 4 سال کی) ہیں اور 5 ماہ قبل ایک بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ 5 نومبر کو مجھے بتایا گیا کہ بچہ اچانک بے ہوش ہو گیا۔ اسے کیلا منگلم واقع سرکاری اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ بعد میں اہل خانہ نے بچے کی آخری رسومات ادا کر دیں۔ اس واقعے کے کچھ دنوں بعد سریش کو اپنی بیوی پر شک ہوا۔ اس نے بھارتی کا فون چیک کیا جس میں مبینہ طور سے تصاویر، چیٹس اور وائس میسیج ملے۔ اس کے بعد اس نے فوراً کیلا منگلم پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق بھارتی کے سمترا نامی خاتون کے ساتھ گزشتہ تین سالوں سے تعلقات تھے۔ ان کے تیسرے بچے کی پیدائش کے بعد دونوں کے درمیان ملاقاتیں کم ہو گئیں، جس سے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی۔ اسی کشیدگی کی وجہ سے بھارتی پر الزام ہے کہ اس نے اپنے 5 ماہ کے بیٹے کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ سریش نے پولیس کو فون پر ہونے والی بات چیت کی ریکارڈنگ بھی سونپ دی ہے۔ اس کے مطابق بھارتی نے اس کال میں بچے کو قتل کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ شکایت اور ڈیجیٹل ثبوت کی بنیاد پر پولیس نے بھارتی اور اس کی مبینہ ساتھی سمترا کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

سنیتا اگلی زندگی میں گووندا کی بیوی نہیں بننا چاہتی انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ اچھے شوہر نہیں ہیں!

ممبئی 9 نومبر: اداکار گووندا کی اہلیہ سنیتا آہوجا ہر معاملے پر کھل کر بولتی ہیں۔ حال ہی میں، انہوں نے اپنی شادی کے بارے میں کھل کر بات کی اور یہ بھی بتایا کہ ان کا اور گووندا کا سفر کیسا رہا ہے۔ پنک ولا کے ساتھ ایک انٹرویو میں سنیتا آہوجا نے اپنے شوہر کی غلطیوں پر غور کرتے ہوئے کہا، "آپ کو اپنا خیال رکھنا چاہیے۔ لوگ جوانی میں غلطیاں کرتے ہیں، میں نے بھی کی ہیں اور گووندا نے بھی کی ہیں۔ لیکن جب آپ ایک خاص عمر کو پہنچ جائیں تو آپ کو غلطیاں کرنا اچھا نہیں لگتا۔ اور آپ ایسا کیوں کریں؟ آپ کا ایک خوبصورت خاندان ہے، آپ کی بیوی اور خوبصورت بچے ہیں، تو کیوں؟" جب سنیتا آہوجا سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے کبھی گووندا سے اس بارے میں بات کی ہے، تو انہوں نے کہا، "اس کی سوچ مختلف ہے، میری سوچ مختلف ہے۔ میں آج زندہ ہوں کیونکہ میں اپنے بچوں سے بہت پیار کرتی ہوں، میرا ماننا ہے کہ میرے بچوں کو صرف مجھ سے ہی پیار کرنا چاہیے۔ جب ٹینا چھوٹی تھی تو میں اس پہ اس لئے ناراض ہو جاتی تھی کہ اگر میں اس سے پوچھتی تھی کہ وہ اپنے باپ سے پیار کرتی ہے یا مجھ سے، تو وہ بھی اپنے والد کا انتخاب کرتی۔" سنیتا نے مزید کہا، "میں اور میرا بیٹا بہت قریب ہیں، میری زندگی میں کوئی دوست نہیں ہے۔ یش مجھے باہر ڈنر پر لے جاتا ہے، اور ٹینا بھی مجھے لے جاتی ہے۔ میں دوستی پر یقین نہیں رکھتی۔" اپنے شوہر کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنیتا نے کہا، "دیکھو، وہ (گووندا) ایک ہیرو ہیں۔ میں اس کے بارے میں کیا کہوں؟ وہ بیویوں کے مقابلے ہیروئن کے ساتھ زیادہ وقت گزارتا ہے۔ ایک اسٹار کی بیوی بننے کے لیے آپ کو بہت مضبوط عورت ہونا ضروری ہے۔ آپ کا دل پتھر کا ہونا چاہیے۔" مجھے یہ سمجھنے میں 38 سال لگے۔ جب میں جوان تھی تو میں اسے سمجھ نہیں پائی۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنی اگلی زندگی میں گووندا کو اپنے شوہر کے طور پر چاہتی ہیں تو سنیتا نے کہا، "میں اسے نہیں چاہتی۔ میں نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا۔ گووندا ایک بہت اچھا بیٹا ہے، بہت اچھا بھائی ہے، لیکن اچھا شوہر نہیں ہے۔ آپ کی اگلی زندگی میں آپ کو میرے بیٹے کے طور پر پیدا ہونا چاہیے، لیکن میں انہیں اپنے شوہر کے طور پر نہیں چاہتی۔ ایک ساتھ رہنے کو بھول جاؤ، یہ زندگی کافی ہے۔" واضح رہے کہ اداکار گووندا اور ان کی اہلیہ سنیتا آہوجا نے 1987 میں خفیہ شادی کرنے کے بعد تین دہائیوں سے زائد عرصے سے ایک اچھے میاں بیوی ہیں۔

ریڈ زون میں پہنچ گئی دہلی، اے کیو آئی کئی علاقوں 400 سے تجاوز

نئی دہلی 9 نومبر: سردی کی دستک کے باوجود قومی راجدھانی کو نومبر کے دوسرے ہفتے میں بھی زہریلی ہوا سے راحت نہیں ملی ہے۔ اتوار کو دہلی کا اے کیو آئی تقریباً 399 پر ریڈ زون میں تھا، جو انتہائی خطرناک زمرے میں آتا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آج موسم قدرے صاف رہے گا، صبح اور شام کے اوقات میں دھند چھائی رہے گی اور کم سے کم درجہ حرارت 12-16 اور زیادہ سے زیادہ 26-28 رہنے کا امکان ہے۔ وہیں 3 سے 5 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں گی جس سے فضائی آلودگی میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس دوران بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد وشمار کے مطابق 24 گھنٹے کے اوسط اے کیو آئی 361 کے ساتھ دہلی ملک کا دوسرا سب سے آلودہ شہر بن گیا ہے۔ وزیر پور (420)، براڑی (418) اور ووِیک وہار (411) سمیت کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح سنگین ریکارڈ کی گئی ہے، جب کہ زیادہ تر دیگر علاقوں میں یہ بے حد خراب زمرے میں رہا۔ این سی آر میں نوئیڈا (354)، گریٹر نوئیڈا (336)، اور غازی آباد (339) میں ہوا کا معیار خطرناک سطح پر رہا۔ دہلی اور اس کے آس پاس کا اے کیو آئی دیوالی کے بعد سے خراب ہوا ہے اور اس میں بہتری کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ اے کیو آئی 399 کے ارد گرد منڈلا رہا ہے، کچھ علاقوں میں یہ 400 کو بھی پار کر چکا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق اگلے 15 دنوں میں صورتحال بہتر ہوتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ہوا میں پی ایم 2.5 کی سطح 338 اور پی ایم 10 کی سطح 503 تک پہنچنا ہے۔ یہ ہوا کتنی خطرناک ہے، اسے ماہرین اس طرح بتا رہے ہیں کہ اس ہوا میں سانس لینے کا مطلب ہے کہ روزانہ 9 سے 10 سگریٹ پینا۔ آئی ایم ڈی کے مطابق اتوار کی صبح اور شام میں ہلکی دھند چھائی رہے گی جس سے حد بصارت متاثر ہوگی۔ دوپہر تک موسم صاف ہونے کی امید ہے۔ تاہم فضائی آلودگی میں اضافے کی وجہ سے اسموگ کی ایک تہہ دن بھر برقرار رہے گی اور شام کے وقت اس میں پھر اضافہ ہوگا۔ شمالی ہندوستان اور قومی راجدھانی میں بھی کم از کم درجہ حرارت معمول سے نیچے گر رہا ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 12 سے 16 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جائے گا اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جائے گا۔ ہوا ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اس کی وجہ ہمالیہ میں برف باری ہے، جو وہاں سے ٹھنڈی ہوائیں لے رہی ہے۔ راتیں سرد ہو جائیں گی۔ محکمہ موسمیات نے صفر بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ نومبر میں عام طور پر صرف ایک سے دو فیصد بارش ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، اگلے کئی دنوں تک بارش نہیں ہوگی، جس کا مطلب ہے کہ دہلی والوں کو فضائی آلودگی سے کوئی راحت ملنے کا امکان نہیں ہے۔

بارابنکی، فاضلکہ کے منشیات فروشوں کو قید کی سزا

نئی دہلی، 9 نومبر (یو این آئی) منشیات کی اسمگلنگ کے دو الگ الگ معاملے میں مجرم قرار دیے گئے اتر پردیش کے بارابنکی اور پنجاب کے فاضلکہ کے دو افراد کو خصوصی عدالتوں نے قید بامشقت اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ یہ اطلاع نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) نے دی۔ بیورو نے بتایا کہ پہلے معاملے میں سال 2021 میں ہندوستان- پاکستان سرحدی علاقے سے برآمد ہیروئن کے معاملے میں، فاضلکہ کی این ڈی پی ایس عدالت نے گروپریت سنگھ عرف منگل کو 7 نومبر کو مجرم قرار دیتے ہوئے 12 سال کی قید اور ڈیڑھ لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی، گروپریت کے قبضے سے 5.958 کلوگرام ہیروئن برآمد ہوئی تھی۔ بیورو نے بتایا کہ ایک دوسرے معاملے میں، اتر پردیش کے بارابنکی کی خصوصی عدالت نے 5 نومبر کو چرس برآمدگی کے کیس میں ملزم آزاد کو این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 20/08 کے تحت 10 سال کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی، انہوں نے بتایا کہ یہ معاملہ 18 نومبر 2022 کا ہے۔ اس میں این سی بی کی لکھنؤ زونل یونٹ نے بارابنکی میں ضلع خواتین اسپتال کے قریب سے ملزم آزاد کو گرفتار کیا تھا اور اس کے قبضے سے 2.7 کلوگرام چرس برآمد کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ سال 2025 (اکتوبر تک) میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو کی فوری کارروائیوں کے نتیجے میں 103 این ڈی پی ایس معاملوں میں 219 منشیات فروشوں کو مجرم قرار دیا جا چکا ہے۔

آنکھوں میں نظر آتی ہیں کڈنی کے نقصان کی علامات نظر انداز کرنا ہوسکتا ہے مہلک بیماری کو دعوت

نئی دہلی 9 نومبر: کڈنی ہمارے جسم کے لیے بہت محنت کرتی ہیں۔ یہ خون کو صاف کرتی ہیں اور گندے اور مضر مادوں کو باہر نکالتی ہیں۔ جب کڈنی صحیح طریقے سے کام کرنا چھوڑ دیتی ہے تو اس کی علامات صرف ہاتھ اور پیروں کے علاوہ آنکھوں میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ علامات اتنی عام ہوتی ہیں کہ لوگ انہیں تھکاوٹ یا نیند کی کمی کے طور پر نظر انداز کر دیتے ہیں جو کہ کافی خطرناک ہے۔ ان کو نظر انداز کرنا کڈنی کی مکمل خرابی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ لہذا یہاں آنکھوں میں نظر آنے والے کڈنی کے نقصان کی علامات کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی جا رہی ہے۔ آنکھوں کے نیچے یا اوپری پلکوں پر سوجن گردے کے نقصان کی سب سے عام اور اہم علامت ہے۔ جب آپ کے گردے صحت مند ہوتے ہیں تو وہ خون میں پروٹین (خاص طور پر البومین) ذخیرہ کرتے ہیں۔ تاہم، جب گردے کا کام خراب ہو جاتا ہے تو یہ پروٹین پیشاب کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے خون میں پروٹین کی کمی سے خون کی نالیوں سے سیال خارج ہونے اور ٹشوز میں جمع ہونے کا سبب بنتی ہے۔ کیونکہ آنکھوں کے ارد گرد کی جلد بہت پتلی اور نازک ہوتی ہے، اس لیے یہاں سوجن سب سے پہلے یہیں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر آپ کو یہ علامات نظر آئیں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اگر آنکھوں میں مسلسل خارش اور سرخی محسوس ہوتی ہے تو یہ کڈنی کے مسئلے کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔ کڈنی فیل ہونے سے خون میں ٹاکسن اور یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہ بڑھا ہوا یوریا آنکھوں سمیت پورے جسم میں جمع ہو جاتا ہے، جس سے پورے جسم میں شدید خارش ہوتی ہے، اس حالت کو یوریمک پرورٹس کہتے ہیں۔ اگر آپ کی بینائی اچانک دھندلی ہو جاتی ہے، تو یہ ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو سکتا ہے، جس کا تعلق کڈنی کے نقصان سے ہے۔ کڈنی کی بیماری اکثر ہائی بلڈ پریشر کا سبب بنتی ہے یا بگڑ جاتی ہے۔ زیادہ ہائی بلڈ پریشر آنکھ کے پچھلے حصے میں موجود خون کی نازک نالیوں کو نقصان پہنچاتا ہے جس سے ریٹینو پیتھی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ آنکھوں میں خون آنا کڈنی کی بیماری کی سنگین علامت ہے اور اسے فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ کڈنی کی خرابی کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر آنکھوں کی چھوٹی چھوٹی خون کی نالیوں کو پھاڑ سکتا ہے۔ اس سے آنکھ کے سفید حصے میں سرخ دھبے دکھائی دے سکتے ہیں یا خون بھی آ سکتا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے ایک بڑی قانونی شکست، ٹرمپ کا نیشنل گارڈ کو پورٹ لینڈ بھیجنے کا حکم غیر قانونی قرار

واشنگٹن، 9 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے ایک بڑی قانونی شکست سامنے آئی ہے، جب وفاقی جج نے قرار دیا کہ انہوں نے نیشنل گارڈ فوجیوں کو پورٹ لینڈ، اوریگون بھیجنے کا حکم غیر قانونی طور پر جاری کیا۔ یہ فیصلہ امریکی ڈسٹرکٹ جج کیرن امیرگٹ نے جمعہ کو سنایا، جس میں کہا گیا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے پاس فوج کو اندرون ملک احتجاج روکنے کے لیے استعمال کرنے کی کوئی قانونی بنیاد نہیں تھی۔ فیصلے میں کہا گیا کہ پورٹ لینڈ میں "بغاوت" یا ایسی کوئی صورتحال موجود نہیں تھی جس کے تحت وفاقی قانون لاگو کیا جاسکے۔ جج کے مطابق احتجاج کے دوران معمولی نوعیت کی جھڑپیں ضرور ہوئیں، لیکن وہ اس سطح کی نہیں تھیں کہ فوجی طاقت استعمال کی جائے۔ یہ فیصلہ ٹرمپ کے لیے ایک بڑا دھچکا سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ وہ کئی ڈیموکریٹک قیادت والے شہروں جیسے لاس اینجلس، شکاگو اور واشنگٹن میں بھی اسی حکمت عملی کے ذریعے فوجی تعیناتی کے خواہاں تھے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان ابیگیل جیکسن نے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنے اختیارات کے تحت وفاقی افسران کے تحفظ کے لیے درست اقدام کیا اور وہ امید رکھتے ہیں کہ اعلیٰ عدالت میں فیصلہ ان کے حق میں آئے گا۔ دوسری جانب، اوریگون کی اٹارنی جنرل کے دفتر کا کہنا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے پرامن احتجاج کو "تشدد" کے طور پر پیش کر کے فوجی مداخلت کا جواز پیدا کرنے کی کوشش کی۔ عدالتی فیصلے میں مزید کہا گیا کہ پورٹ لینڈ میں تشدد محدود، غیرمنظم اور وقتی نوعیت کا تھا، اور جب ٹرمپ نے نیشنل گارڈ کو بھیجنے کا حکم دیا تو حالات پہلے ہی قابو میں آ چکے تھے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ مقدمہ اب سپریم کورٹ تک پہنچنے کا امکان ہے، کیونکہ ٹرمپ انتظامیہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

روس کے یوکرین پر درجنوں میزائل اور ڈرون حملے، توانائی نظام تباہ، 6 افراد ہلاک

کیف، 9 نومبر (یو این آئی) روس نے یوکرین کے توانائی نظام اور رہائشی عمارتوں پر بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملے کیے جن کے نتیجے میں کم از کم 6 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق حملوں میں یوکرین کے مختلف شہروں کی توانائی تنصیبات اور رہائشی عمارتیں نشانہ بنیں۔ یوکرینی حکام نے بتایا کہ Dnipro شہر میں ایک رہائشی عمارت پر حملے میں 2 افراد ہلاک اور 12 زخمی ہوئے، جبکہ Zaporizhzhia میں 3 شہری مارے گئے۔ رپورٹ کے مطابق روس نے 25 مختلف مقامات پر حملے کیے جن میں دارالحکومت کیف بھی شامل ہے۔ یوکرینی وزیراعظم کے مطابق خارکیف اور کیف کے علاقوں میں بڑی توانائی تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے باعث کئی علاقوں میں بجلی معطل ہو گئی۔ تاہم مرمت اور بحالی کا کام جاری ہے۔ جس یوکرینی فضائیہ کے مطابق روس نے 450

سے زائد ڈرونز اور 45 میزائل داغے، جن میں سے 9 میزائل اور 406 ڈرونز مار گرائے گئے۔ دوسری جانب روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ روسی افواج نے بھی 79 یوکرینی ڈرونز تباہ کیے ہیں۔ یوکرینی وزارت توانائی نے تصدیق کی کہ Dnipro سمیت متعدد علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ روسی حکام کا موقف ہے کہ توانائی مراکز پر حملے یوکرینی فوجی صلاحیتوں کو کمزور کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ ان حملوں کے بعد روس پر توانائی شعبے سے متعلق مغربی پابندیوں میں کوئی نرمی نہ کی جائے۔ ☆

غزہ جنگ میں مارے گئے افسر کی باقیات وطن واپس لائے گا اسرائیل

یروشلم، 9 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال زامیر نے اعلان کیا ہے کہ وہ 2014 کی غزہ جنگ میں ہلاک ہونے والے افسر لیفٹیننٹ ہدار گولڈن کی باقیات بہرصورت واپس لائیں گے۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ حماس نے مبینہ طور پر گولڈن کی لاش کا مقام تلاش کر لیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق، جنرل زامیر نے ہفتے کی شام گولڈن کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تفتیش کے تازہ ترین نتائج سے آگاہ کیا۔ فوجی بیان میں کہا گیا کہ: "چیف آف اسٹاف نے ہدار اور تمام شہید قیدیوں کی واپسی کے عزم کو دہرایا۔" میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل نے ریڈ کراس کو اجازت دی تھی کہ وہ اسرائیلی کنٹرول والے علاقے میں تلاش کا عمل مکمل کرے۔ کچھ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ گولڈن کی باقیات جنوبی شہر رفح کے ایک سرنگ سے ملی ہیں، تاہم حماس اور اسرائیلی فوج نے اس کی باضابطہ تصدیق نہیں کی۔ واضح رہے کہ ہدار گولڈن کو یکم اگست 2014 کو اُس وقت ہلاک کیا گیا تھا جب 72 گھنٹے کی انسانی بنیادوں پر جنگ بندی نافذ تھی۔ وہ اس یونٹ کا حصہ تھے جو حماس کی سرنگیں تباہ کرنے کے کام انجام دے رہی تھی۔ ان کی ٹیم پر اچانک حملہ ہوا، جس میں دو مارے گئے اور ان کی لاش عسکریت پسندوں نے قبضے میں لے لی۔ ایک اور اسرائیلی فوجی، اورون شاؤل، جو اسی جنگ میں مارا گیا تھا، اس کی لاش رواں سال غزہ جنگ کے دوران برآمد ہوئی۔ ماضی میں دونوں فوجیوں کی باقیات کے تبادلے کے لیے ہونے والی قیدیوں کی ڈیلز بار بار ناکام ہو چکی ہیں۔ اسرائیل اب گولڈن کی باقیات کو امریکی ثالثی سے جاری جنگ بندی معاہدے کے تحت واپس لانے کی کوشش کر رہا ہے۔

چین نے امریکا کو نایاب معدنیات کی برآمد پر عائد پابندی ہٹادی

بیجنگ، 9 نومبر (یو این آئی) چین نے امریکا کو نایاب معدنیات کی برآمد پر عائد پابندی ہٹا دی ہے، یہ معطلی آج سے مؤثر ہوگی اور ایک سال تک برقرار رہے گی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق چین نے امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی تنازعات کے تناظر میں نایاب معدنیات کی برآمد پر عائد پابندیوں میں نرمی کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام چین کی وزارت تجارت کی جانب سے جاری کیا گیا، جس کے تحت نایاب معدنیات سمیت دیگر اہم معدنیات کی برآمد کے لیے عام اجازت نامے جاری کیے جائیں گے۔ رپورٹ کے مطابق یہ پابندیاں جزوی طور پر ہٹائی گئی ہیں، جو امریکہ اور چین کے درمیان حالیہ تجارتی مذاکرات کے نتیجے میں ہوئیں۔ لیکن تمام پابندیوں کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا گیا۔ اس سے پہلے چین نے گیلیم، جرمانیم، اینٹیمنی اور سپر ہارڈ میٹریلز سے متعلق دوہرے استعمال کی اشیاء کی برآمد پر عائد پابندی کو معطل کر دیا، چینی وزارت تجارت کے مطابق یہ معطلی آج سے مؤثر ہوگی اور ایک سال تک برقرار رہے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کا یہ اقدام بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان جاری اقتصادی کشیدگی میں ایک نیا موڑ ثابت ہوسکتا ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب عالمی منڈی نایاب دھاتوں اور بیٹریوں کے مواد پر انحصار کے باعث غیر یقینی کیفیت کا شکار ہے۔

پیوٹن نے جوہری تجربے کی تیاری کا حکم دے دیا، روسی وزارت خارجہ کی تصدیق

ماسکو، 9 نومبر (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے تصدیق کی ہے کہ صدر ولادیمیر پیوٹن کی جانب سے ممکنہ جوہری تجربے کی تیاری سے متعلق حکم پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ روسی خبر رساں ایجنسی 'تاس' (TASS) کے مطابق، سرگئی لاوروف نے کہا کہ 5 نومبر کو سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران صدر پیوٹن کی ہدایت پر عمل جاری ہے اور نتائج سے عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔ "یہ حکم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس غیر متوقع اعلان کے بعد سامنے آیا، جس میں انہوں نے امریکہ کی جانب سے جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا عندیہ دیا تھا۔ لاوروف نے مزید کہا کہ روس کو امریکہ کی جانب سے ٹرمپ کے حکم کی کوئی وضاحت موصول نہیں ہوئی۔ دوسری جانب، حالیہ ہفتوں میں روس اور امریکہ کے تعلقات میں شدید کشیدگی دیکھنے میں آئی ہے۔ ٹرمپ نے یوکرین جنگ کے خاتمے کی ناکامی کے بعد پیوٹن سے طے شدہ سربراہی اجلاس منسوخ کر دیا اور روسی حکومت پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں، جو ان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد پہلی مرتبہ ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے 31 اکتوبر کو اعلان کیا تھا کہ امریکہ 33 سال بعد دوبارہ جوہری تجربات شروع کرے گا، تاہم انہوں نے واضح نہیں کیا کہ آیا یہ تجربات روایتی زیر زمین جوہری دھماکوں کی صورت میں ہوں گے یا نہیں۔ فلوریڈا روانگی سے قبل ایئرفورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا: "آپ کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا، ہم کچھ ٹیسٹنگ کرنے جا رہے ہیں۔" ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے امریکی فوج کو فوراً جوہری ہتھیاروں کی ٹیسٹنگ کا عمل دوبارہ شروع کرنے کا حکم دے دیا ہے جو کہ چین اور روس جیسے حریف ممالک کے لیے ایک سخت پیغام سمجھا جا رہا ہے۔

اسرائیل کی ہٹ دھرمی، نیتن یاہو کے خلاف ترکیہ کے نسل کشی وارنٹ کو مسترد کر دیا

تیل ابیب 9 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کی جانب سے نیتن یاہو سمیت دیگر حکام کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے اقدام کو اسرائیل نے 'تشہیری حربہ' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ترکیہ نے غزہ میں مبینہ 'نسل کشی' کے الزامات پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور دیگر رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ اسرائیل آمر (صدر رجب طیب اردوان) کے تازہ ترین پبلسٹی سٹنٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ ترکیہ نے جمعے کے روز غزہ میں 'نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم' کے الزامات پر اسرائیلی حکام اور رہنماؤں کے خلاف 37 وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے جمعہ کو کہا تھا کہ اس نے غزہ میں "نسل کشی" کے الزام میں نیتن یاہو، اسرائیل کاٹز، ایال ضمیر اور ڈیوڈ سار سلاما سمیت 37 مشتبہ افراد کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ گزشتہ نومبر میں بھی بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو انکلیو پر اپنی جنگ کے لیے عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

ویتنام کے ہو چی منہ شہر میں سینڈوچ کھانے کے بعد 162 افراد اسپتال میں داخل

ہنوئی، 9 نومبر (یو این آئی) ویتنام کے ہو چی منہ شہر میں ہفتہ کے روز سینڈوچ کھانے کے بعد 162 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ویتنام نیوز ایجنسی کے مطابق ایک ہی برانڈ کی دو ویتنامی سینڈوچ دکانوں سے سینڈوچ کھانے کے بعد یہ واقعہ سامنے آیا ہے۔ زیادہ تر متاثرین کو متلی، الٹی، پیٹ درد، دست، بخار اور مختلف سطح کی تھکن جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ قابلِ ذکر ہے کہ ایک مریض کی حالت تشویشناک ہے اور اسے انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا ہے، جبکہ ایک حاملہ خاتون کو قبل از وقت ولادت کا خطرہ لاحق ہے۔ ایک مریض کے بلڈ سیمپل میں ٹائیفائیڈ پھیلانے والا بیکٹیریا سالمونیلا پایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 105 مریضوں کو فارغ کر دیا گیا ہے جبکہ 57 افراد کا علاج جاری ہے۔ مقامی حکام نے دونوں دکانوں کو عارضی طور پر بند کر دیا ہے اور معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

جنوبی برازیل میں ٹورنارڈو طوفان میں 6 افراد ہلاک

ساؤ پالو، 9 نومبر (یو این آئی) برازیل کی جنوبی ریاست پرانا میں جمعہ کی رات آئے طوفان سے ہلاکتوں کی تعداد چھ ہو گئی ہے، حکام نے ہفتے کے روز بتایا کہ تقریباً 750 افراد زخمی اور کم از کم ایک شخص لاپتہ ہے۔ مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ ریو بونیٹو ڈوا گواکو قصبے میں متعدد مکانات اور عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قصبے کا تقریباً 80 فیصد حصہ، جس میں تقریباً 14 ہزار افراد آباد ہیں، تباہ ہو گیا۔ حکام نے ایک نیوز ریلیز میں بتایا کہ پرانا کے گورنر کارلوس ماسا رتینیو جونیئر نے امدادی اور تعمیر نو کی کوششوں کے لیے ہنگامی فنڈز کے اجرا کو تیز کرنے کے لیے عوامی آفت کا اعلان کیا ہے۔ برازیل کے صدر لوئز اناسیو لولا ڈی سلوا نے ایکس پر متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور متاثرہ علاقوں میں ڈیزاسٹر رسپانس ٹیموں، تعمیر نو کے اہلکاروں اور ہنگامی صحت کی خدمات کی تعیناتی کا اعلان کیا۔ پرانا کی ماحولیاتی ٹیکنالوجی اور نگرانی کے نظام کے مطابق، طوفان کو ابتدائی طور پر ایف 2 کے طور پر درجہ بند کیا گیا تھا، جس میں تقریباً 180 سے 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی تھیں۔

جاپان کے شہر یامادا سے 125 کلومیٹر مشرق میں 5.6 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 9 نومبر (یو این آئی) جاپان کے شہر یامادا سے 125 کلومیٹر مشرق میں ہفتے کے روز رات دس بجکر 15 منٹ (جی ایم ٹی) پر 5.6 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ یہ اطلاع یو ایس جیولوجیکل سروے نے دی ہے۔ زلزلے کا مرکز، 19.2 کلومیٹر کی گہرائی کے ساتھ، ابتدائی طور پر 39.49 ڈگری شمالی عرض البلد اور 143.40 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔

شام کے صدر احمد الشرع تاریخی دورے پر امریکہ پہنچ گئے

دمشق، 09 نومبر (یو این آئی) شام کے عبوری صدر احمد الشرع سرکاری دورے پر امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا کے مطابق صدر احمد الشرع باضابطہ دورے پر امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ دورے کے دوران وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کریں گے۔ یہ دورہ اس اعلان کے بعد ہو رہا ہے جس میں امریکہ نے صدر الشرع اور وزیر داخلہ انس خطاب کا نام پابندیوں اور دہشت گردوں کی فہرست سے ہٹا دیا تھا۔ مبصرین کے مطابق صدر الشرع کا یہ دورہ شام اور امریکہ کے تعلقات میں تاریخی سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ الشرع واشنگٹن جانے والے پہلے شام کے صدر ہیں اور گذشتہ چند ماہ میں امریکہ اور عالمی برادری کے ساتھ شراکت داری کے راستے میں پیش رفت کی ہے۔ امریکی انتظامیہ نے ابھی تک دمشق کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کی تفصیلی حکمت عملی پیش نہیں کی، لیکن وہ چند اہم نکات کی پابندی چاہتی ہے جن میں داعش کے خلاف تعاون، شمال مشرقی شام میں قیدیوں کے کیمپوں پر کنٹرول، غیر ملکی عناصر کی واپسی یا ملک بدری، دہشت گردوں کی حوالگی، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور اسرائیل کے ساتھ امن قائم کرنا۔ شام کے لیے امریکی خصوصی نمائندے ٹام بریک نے بار ہا صدر احمد الشرع اور ان کی حکومت کی کارکردگی کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ وہ درست اقدامات کر رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ دورہ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور تمام مسائل کھلے ہیں، جن پر دونوں فریقوں کو بھرپور محنت اور تعاون کرنا ہوگا۔

تھائی لینڈ میں شراب پر قابو پانے سے متعلق نیا قانون نافذ، مقررہ وقت کے بعد شراب نوشی پر جرمانہ

بینکاک، 09 نومبر (یو این آئی) تھائی لینڈ میں شراب پر قابو پانے سے متعلق نیا قانون آٹھ نومبر سے نافذ العمل ہو گیا ہے، جس کے تحت مقررہ وقت کے بعد شراب پینے والوں پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس قانون سے سیاحت اور نائٹ لائف کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ بینکاک، 09 نومبر (یو این آئی) تھائی لینڈ میں شراب پر قابو پانے سے متعلق نیا قانون آٹھ نومبر سے نافذ العمل ہو گیا ہے، جس کے تحت مقررہ وقت کے بعد شراب پینے والوں پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس قانون سے سیاحت اور نائٹ لائف کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق، تھائی لینڈ کی سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے نے 'الکحل کنٹرول ایکٹ (نمبر دو) بی.ای. 2568' پر تشویش ظاہر کی ہے، جس میں قانونی طور پر فروخت کے بعد مقررہ وقت سے زیادہ شراب پینے پر سزا کا التزام ہے۔ شراب کے استعمال پر سخت کنٹرول کے مقصد سے بنائے گئے اس قانون نے عوام اور سیاحت کے حلقوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ نئے ضابطے کے تحت وقت کی خلاف ورزی کرنے پر نہ صرف فروخت کنندگان بلکہ صارفین کو بھی سزا دی جا سکتی ہے۔ صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اور شام 6 بجے سے رات 12 بجے کے بعد ریستوران میں بیٹھ کر شراب پینے پر 10 ہزار بات (تھائی کرنسی) تک کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس فیصلے پر مقامی اور غیر ملکی میڈیا دونوں نے تنقید کی ہے اور تھائی لینڈ آنے والے سیاحوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ یہ اعلان آن لائن فوری طور پر وائرل ہو گیا اور بین الاقوامی برادری و کاروباری طبقے کی جانب سے سخت منفی ردعمل سامنے آیا۔ ملک کے اہم سیاحتی مراکز میں ریستوران اور تفریحی کاروبار سے وابستہ حلقوں نے بھی تشویش ظاہر کی ہے کہ یہ قانون وبا کے بعد کی معاشی بحالی کے عمل میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ بعض شہریوں نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر کوئی گاہک مقررہ وقت سے پہلے شراب خرید لے اور چند منٹ بعد تک پیے تو اسے بھی جرمانہ دینا پڑ سکتا ہے۔ صنعتی نمائندوں کو اندیشہ ہے کہ نئے قانون سے تھائی لینڈ کے تہواروں کے موسم پر اثر پڑ سکتا ہے اور سیاحتی سرگرمیوں میں کمی آ سکتی ہے۔ غیر ملکی سیاحوں نے سوشل میڈیا اور خبروں میں اس قانون کو سخت اور غیر منصفانہ قرار دیا ہے۔ کئی نے کہا ہے کہ وہ اب تھائی لینڈ کے بجائے ان ممالک کا سفر کریں گے جہاں اس نوعیت کے سخت قوانین نہیں ہیں۔ وزیر اعظم انوتن چرنویرکول نے وزارت داخلہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ وزارت صحت کے ساتھ مل کر قوانین میں ترمیم پر غور کرے تاکہ علاقائی پابندیاں ختم کی جا سکیں اور ملک بھر میں شراب نوشی کے اوقات صبح چار بجے تک بڑھائے جا سکیں۔ حکومت کو توقع ہے کہ جنوری 2026 تک ان ترامیم کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔

فلسطین کا ترکی کے اسرائیلی عہدیداروں کے خلاف وارنٹ گرفتاری کے فیصلے کا خیر مقدم

غزہ، 9 نومبر (یو این آئی) فلسطینی وزارتِ خارجہ نے ترکی کی جانب سے 37 اسرائیلی اعلیٰ حکام کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے فیصلے کو انصاف کی فتح قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھی انقرہ کے جرات مندانہ اقدام کی پیروی کرے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق فلسطینی وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ترکی کا یہ جرات مندانہ قانونی اقدام انصاف کے اصول کی جیت ہے، جو اس عالمی ارادے کی عکاسی کرتا ہے جو اسرائیل کو دی جانے والی بے حساب چھوٹ کے خلاف کھڑا ہے۔ یہ فیصلہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم سے نمٹنے کے لیے عالمی دائرہ اختیار ایک مسلمہ اصول ہے۔ وزارتِ خارجہ نے ترکی کے عدالتی اداروں کے اس قدم کو "ایک اعلیٰ قانونی اور اخلاقی مثال" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے یہ واضح پیغام جاتا ہے کہ جو لوگ فلسطینی عوام کے خلاف جرائم کے مرتکب ہوتے ہیں، وہ اپنے عہدے یا اختیار کے باوجود انصاف سے نہیں بچ سکیں گے۔ واضح رہے کہ استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر کی جانب سے جاری کیے گئے ان وارنٹس میں اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو، وزیر دفاع اسرائیل کاٹز، قومی سلامتی کے وزیر ایتامار بن گویر، آرمی چیف ایال زامیر، اور اسرائیلی نیول فورسز کے کمانڈر ڈیوڈ ساعر سلاما شامل ہیں۔ یاد رہے کہ نومبر 2024 میں بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) نے بھی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات پر وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق، اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملوں میں لگ بھگ 69 ہزار فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ یہ کارروائیاں اس وقت رکی تھیں جب 10 اکتوبر کو جنگ بندی معاہدہ نافذ ہوا۔ خیال رہے کہ حماس کی جانب سے تو جنگ بندی کی مکمل پاسداری کی جا رہی ہے لیکن اسرائیل نے اپنی دوغلی پالیسی اپناتے ہوئے 22 سال سے قید فلسطین کے معروف سیاسی رہنما مروان البرغوثی کو رہا کرنے سے انکاری ظاہر کی ہے۔

15 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی

کوپن ہیگن، 9 نومبر (یو این آئی) ڈنمارک حکومت نے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے 15 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق، حکومت کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ بچوں کی ذہنی اور سماجی صحت کے تحفظ کے لیے کیا گیا ہے۔ نئے قانون کے تحت 13 سال سے کم عمر بچے صرف والدین کی اجازت سے مخصوص پلیٹ فارمز تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم نے گزشتہ ماہ نوجوانوں میں سوشل میڈیا کے منفی اثرات اور ذہنی دباؤ کے بڑھتے خدشات کے پیش نظر پابندی کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا نے بھی گزشتہ سال 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، جس کے بعد ڈنمارک یورپ کا پہلا ملک بن گیا ہے جس نے اس نوعیت کا قدم اٹھایا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ فیصلہ عالمی سطح پر ڈیجیٹل ویلفیئر اور بچوں کے آن لائن تحفظ کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت ہے۔

سعودی ایئرلائن کی ورلڈ ٹریول مارکیٹ میں شرکت، جدید ترین ڈیجیٹل ایجادات کی نمائش

لندن، 9 نومبر (یو این آئی) سعودی عرب کی قومی فضائی کمپنی سعودی ایئرلائن نے ورلڈ ٹریول مارکیٹ (WTM) 2025 میں شرکت کی جو 4 سے 6 نومبر تک لندن، برطانیہ میں منعقد ہوئی۔ ورلڈ ٹریول مارکیٹ ایونٹ دنیا کی نمایاں ترین سیاحت اور سفری نمائشوں میں سے ایک تھا، جس میں دنیا بھر کے صنعت کے رہنما، فیصلہ ساز اور ماہرین شریک ہوئے، سعودی ایئرلائن نے اس ایونٹ میں اپنے انٹرایکٹو پویلین (اسٹینڈ نمبر S8-520) پر اپنی جاری تبدیلی کی حکمت عملی کے اہم ستونوں جیسے فضائی بیڑے اور نیٹ ورک میں توسیع اور مسافروں کے سفری تجربے میں اضافے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کو اجاگر کیا۔ ایئرلائن نے اس موقع پر اپنی جدید ترین ڈیجیٹل ایجادات کی نمائش بھی کی جو آپریشنل کارکردگی اور سفری تجربے کو مزید بہتر بنانے کے لیے بنائی گئی تھی۔ سعودیہ کے پویلین میں پہلے آنے والا شرکا کو ایئرلائن کی جانب سے حال ہی میں ریاض فیشن ویک میں متعارف کرائے جانے والے فیشن و لائف اسٹائل برانڈ SV کی مصنوعات کے عملی تجربہ کا موقع فراہم کیا گیا۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جو عالمی سطح پر سعودی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے سعودیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اپنی شرکت کے حصے کے طور پر سعودیہ نے "سعودیہ حج وعمرہ" کی خدمات کو نمایاں کیا، جن کے ذریعے عازمین کے لیے ایک مربوط اور جدید تجربہ فراہم کیا گیا۔ سفر کی منصوبہ بندی سے لے کر زیارت کے ہر پہلو تک۔۔ یہ شمولیت سعودیہ کے اُس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ سعودی وژن 2030 کے حصول میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہوئے عالمی سطح کے بڑے ایونٹس میں سرگرم حصہ لے۔ اس موقع پر سعودیہ نے ایسی اچھوتے اقدامات کو پیش کیا جو مہمانوں کے سفر کے تجربے کو بہتر بنانے اور سیاحت، کاروباری سفر، حج وعمرہ کے شعبوں کی ترقی میں معاون ثابت ہوئیں۔

جاپان کے تینیئی شہر کے پولٹری فارم میں برڈ فلو کی تصدیق

نیگاٹا، 09 نومبر (یو این آئی) جاپان کے نیگاٹا صوبے کے تینیئی شہر کے ایک پولٹری فارم میں برڈ فلو کی تصدیق کی گئی ہے۔ صوبائی انتظامیہ نے اتوار کو بتایا کہ تینیئی شہر کے ایک پولٹری فارم میں متعدی برڈ فلو (ایوین انفلوئنزا) کے ایک مشتبہ کیس کی جینیاتی جانچ کے بعد اس کی باضابطہ تصدیق ہو گئی ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق، یہ اس موسم میں کسی پولٹری فارم میں سامنے آنے والا چوتھا مصدقہ کیس ہے۔ اس سے قبل شہر کے ایک اور پولٹری فارم اور ہوکائیڈو میں دو معاملے درج ہو چکے ہیں۔ حکومتی ترجمان نے بتایا کہ صورتحال کے پیش نظر تقریباً دو لاکھ اسی ہزار مرغیوں کو تلف کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہفتہ کی صبح پولٹری فارم نے کاٹیسو لائیو اسٹاک سینیٹیشن سینٹر کو اطلاع دی تھی کہ بڑی تعداد میں مرغیاں مر رہی ہیں۔ انتظامیہ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مرکز کے 10 کلومیٹر کے دائرے میں واقع تمام پولٹری فارموں سے تقریباً 8 لاکھ 65 ہزار مرغیوں اور انڈوں کی نقل وحمل پر پابندی عائد کر دی ہے۔

200 کروڑ روپے کے گھپلے کو لے کر جنوبی تھانے کے سامنے احتجاج

آسنسول: ۹/ نومبر (عوامی نیوز سروس): 200 کروڑ کے گھپلے کو لیکر اتوار کو آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس میں ایک اور چٹ فنڈ گھوٹالہ کے الزامات کو اجاگر کیا گیا جس میں ہزاروں لوگوں کو دھوکہ دیا گیا تھا۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ حال ہی میں آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے علاقے میں بھی اسی طرح کا ایک گھوٹالہ سامنے آیا تھا جس میں ٹی ایم سی اقلیتی سیل لیڈر ملوث پائے گئے تھے۔ اب آسنسول میں بھی ایسا ہی ایک گھوٹالہ سامنے آرہا ہے انہوں نے کہا کہ ایرونکس ایگریکلچر اینڈ اسپورٹس انڈیا ڈیولپمنٹ نامی لمیٹڈ نہ صرف آسنسول اور مغربی بنگال بلکہ جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ میں بھی ہزاروں لوگوں کو دھوکہ دینے کا الزام ہے وجے پنڈت، صابر انصاری، روہت رانا، اور شاکر علی کے ساتھ کمپنی کے مالک فیاض احمد اور محمد ندیم بھی کمپنی میں شامل ہیں ان میں سے ہزاروں لوگوں کو دھوکہ دینے کا الزام ہے، جن کی کل رقم 200 کروڑ روپے سے زیادہ ہے انہوں نے بتایا کہ 2000 سے زائد چیک باؤنس ہو چکے ہیں آسنسول ساؤتھ اسمبلی حلقے کے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا کہ مغربی بنگال میں اس طرح کے تمام گھوٹالوں میں ٹی ایم سی لیڈروں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پھر بھی، یہ گیمز جاری ہیں، اور لوگوں کو اب بھی دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک کوئی سیاسی مداخلت سامنے نہیں آئی ہے تاہم، مقامی ٹی ایم سی لیڈروں اور پولیس انتظامیہ کو اس سے آگاہ کیے بغیر اتنے بڑے گھوٹالے کا ہونا ناممکن ہے آج انہوں نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے تمام ملوث افراد کو سات دن کے اندر گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا اگر ایسا نہیں ہوا تو انہوں نے کہا کہ اگر سات دنوں کے اندر مجرموں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو بی جے پی زبردست احتجاج کرے گی۔

بحالی کے نام پر ای سی ایل ملازم سے دھوکہ دہی، سرویئر پر فراڈ کا الزام

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے جمبادبینیاڈیہ علاقے سے دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ای سی ایل کے ملازم کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ وہ جمبادکولیری کے نمبر تین علاقے میں 40 سال سے مقیم تھے تاہم، جب بحالی کی بات آئی تو سرویئر نے خاندان کو بتایا کہ بحالی کے فنڈز صرف ای سی ایل ملازمین کے بینک کھاتوں میں جمع کیے جائیں گے۔ تاہم، خاندان کا الزام ہے کہ بحالی کے فنڈز ابھی تک ان کے کھاتوں میں جمع نہیں ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں چھایا بھومی اور سومناتھ بھومی کا الزام ہے کہ انہیں بحالی کے نام پر جو رقم ملنی تھی وہ دھوکہ دہی سے ان کے رشتہ داروں رنجیت بھومی اور سنجیت بھومی کے بینک کھاتوں میں جمع کرائی گئی۔ چھایا بھومی نے کہا کہ وہ اور ان کے شوہر کینسر میں مبتلا ہیں اور ان کا علاج چل رہا ہے۔ خاندان کے افراد بحالی کے فنڈز تلاش کر رہے ہیں، لیکن انہیں کوئی امید نظر نہیں آتی۔ چھایا بھومی اس مسئلے کو لے کر مقامی رہنماؤں کے پاس بھی گئی، لیکن انہیں وہاں بھی کوئی امید نہیں ملی۔ دوسری جانب پنڈیشور منڈل 2 کے بی جے پی صدر بینودھر منڈل نے بھی اس معاملے میں اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ای سی ایل ملازم اور ان کی بیوی دونوں کینسر کے مریض ہیں اور ایسے میں ان کی بحالی کے پیسے میں بڑی بے ضابطگی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس پورے معاملے میں ای سی ایل انتظامیہ کی لاپرواہی کی نشاندہی کی اور لواحقین کو یقین دلایا کہ وہ لواحقین کے ساتھ ہیں۔ بینودھر منڈل نے کہا کہ ہم نے اس معاملے کو لے کر ای سی ایل انتظامیہ سے بھی شکایت کی ہے۔

☆☆

سیل چیئرمین کیساتھ پانچ یونینوں کی میٹنگ، برن پور آئیسکو فیکٹری کی جدید کاری میں تعاون کا تیقن

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ یا سیلر کے چیئرمین (سی ایم ڈی) امریندر پرکاش برن پور سیل آئی ایس پی یا آئیسکو فیکٹری (اسٹیل پلانٹ) کا دورہ کرنے آئے۔ آج صبح پلانٹ کا دورہ کرنے کے بعد، ISP کی طرف سے تسلیم شدہ پانچ یونینوں یا مزدور تنظیموں کے ساتھ میٹنگ کی سیل کے چیئرمین شری پرکاش کا مزدور تنظیم کی جانب سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ آج کی میٹنگ میں انہوں نے یونین رہنماؤں کے کئی سوالوں کے جواب دیے اور ان کی باتیں سنی سیل کے چیئرمین نے اسے صاف کہہ دیا کہ یہ کمپنی نہ میری ہے اور نہ ہی تمہاری ہے یہ ہم سب کا ہے۔ ہم منافع کمانے کے لیے فیکٹری نہیں چلا رہے اور نہ ہی کاروبار کر رہے ہیں سیل کے چیئرمین نے کہا کہ فیکٹری کی جدید کاری یا توسیعی منصوبے پر توجہ دی جائے گی اس کے لیے سب کا تعاون چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزدور تنظیم کو یقین دلایا کہ مزدوروں کو موقع ملے گا کوئی کم سہولت نہیں ہوگی منافع میں اضافے کے ساتھ ساتھ سہولیات، ہسپتال، تعلیم اور ملازمین کے تحفظ پر اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں لیکن امریندر پرکاش سیل نے اسپتالوں کی نجکاری کے بارے میں کچھ نہیں کہا میٹنگ میں INTUC، IAC، CITU، HMS، C اور BMS کے لیڈروں نے تنخواہوں میں اضافہ، کنٹریکٹ ورکرز کی کمی، حادثات میں اضافے، رہائش کے بحران، اسکولوں اور اسپتالوں کی حالت پر سوالات اٹھائے فیکٹری کی پیداوار بڑھی ہے، لیکن مزدور کم ہوئے ہیں۔ ایسے میں کنٹریکٹ ورکرز کو 20 فیصد کم کرنے سے ورکرز پر مزید دباؤ بڑھ رہا ہے انٹک کے صدر ہرجیت سنگھ نے کہا، ISPSAIL جدید کاری کا کام جاری ہے۔ ہم سب تعاون کریں گے۔ لیکن مزدوروں کو 39 ماہ سے واجب الادا تنخواہیں نہیں ملیں۔ پیداواری مراعات اور اجرت پر نظر ثانی بھی زیر التوا ہے۔ شہر میں ہسپتال کی اپ گریڈیشن اور ملازمین کے لیے نئے کوارٹرز کی تعمیر کا کام تا حال شروع نہیں ہو سکا اسکولوں کو محروم کیا جا رہا ہیان تمام امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ آج کی میٹنگ میں سیل کے ISPDIC سرجیت مشرا، UP (HR) ED سنگھ، INTACH موجود تھے۔

درگاپور بار ایسوسی ایشن میں سنجیو کنڈو صدر اور کلول گھوش سکریٹری منتخب

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور بار ایسوسی ایشن کے سہ سالہ انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی گذشتہ رات دیر گئے اختتام پذیر ہوئی۔ سنجیو کنڈو، اب تک کے سب سے کم عمر صدر، درگا پور بار ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہوئے، انہوں نے اپنے اہم حریف سابق صدر وبھیرتا سائی کو بھاری اکثریت سے شکست دی چندن بنرجی، میر محبوب عالم، اور علمی بنرجی نے نائب صدر کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی کلول گھوش اور اسوسی ایٹ جنرل سکریٹری، بنوموئے سرکار، سورین داس، اور دیباشیش چٹوپادھیائے نے جنرل سکریٹری کے عہدوں پر کامیابی حاصل کی۔ تپن ڈے کو خزانچی، پردیپ سادھو کو لائبریرین اور سنجے کمار گوپا کو اسسٹنٹ لائبریرین مقرر کیا گیا ہے مزید برآں، ایک 15 رکنی منتخب ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں رنجیت مکھرجی، پرسناجیت گنگوپادھیائے، دیباشیش بنرجی، گوتم چٹرجی، درگا داس گنگولی، جینتا سرکار، شانتیموئے بنرجی، منوج چند، چھے سانیال، تمل پال، منتوسنگھ، امرتی گوپال بنرجی، سمریندر نائک، بسواجیت رائے اور ایم ڈی عمران شامل ہیں۔ جیت کے بعد صدر سنجیو کنڈو نے کہا کہ اس بار ووٹ ڈرانے دھمکانے، بدعنوانی، اقربا پروری اور تکبر کے کلچر کے خلاف تھا عدالت اور تمام وکلاء نے مجھ پر اعتماد کیا ہے اور مجھے صدر مقرر کیا ہے میں ان کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کرتا رہوں گا۔

☆☆☆

سلان پور کے ایک گھر میں لگی آگ لاکھوں کی مالیت کا سامان خاکستر

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کی اچھڑا گاؤں کی پنچایت۔ مکان میں آگ لگنے کا واقعہ ماہلال نچپو کے علاقے میں پیش آیا۔ آگ لگنے سے گھر کا لاکھوں روپے مالیت کا فرنیچر اور سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ آتشزدگی کا یہ واقعہ ہفتہ کی رات 8 بجے انیتا بوری کے گھر میں پیش آیا۔ اس آگ میں سب کچھ کھونے کے بعد بے بس انیتا بوری کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا۔ انہوں نے کہا کہ میں خود لوگوں کے گھروں میں کام کر کے اپنا خاندان چلاتا ہوں۔ گھر میں جو بھی تھا وہ اس آگ میں سب کھو دیا۔ آگ سے میرا لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے ذرائع کے مطابق آج رات 8 بجے کے قریب سلان پور کے اچھڑا گاؤں کی پنچایت کا دیوار محفوظ ہے۔ نچپو گاؤں کے رہنے والے انیتا بوری کے گھر میں آگ لگ گئی۔ لیکن اس وقت خاندان کا کوئی بھی فرد وہاں گھر میں نہیں تھا۔ پڑوسی شورمچا کر بندو بالٹیاں لے کر آئے۔ لیکن آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ قدرتی طور پر علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سلان پور پولیس اسٹیشن، چترنجن ریلوے انجن فیکٹری اور آسنسول فائر اسٹیشن کو آگ لگنے کی اطلاع دے دی گئی تھی۔ اس کے بعد مقامی لوگوں نے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ پولیس کے سامنے دروازہ توڑا گیا۔ لیکن فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے ہی علاقہ مکینوں نے آگ پر قابو پالیا۔ لیکن گھر کی ہر چیز آگ میں جل کر راکھ ہو گئی۔ اس کے بعد سلان پور بلاک میں دوبارہ فائر اسٹیشن بنانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ سومنکار بندوپادھیائے کا کہنا ہے کہ پہلے جب روپ نرائن پور میں ہندوستان کیبلز تھا، تب فائر بریگیڈ کا مرکز تھا۔ تب اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ لیکن ہندوستان کیبلز کے بند ہونے کے بعد سے یہ ایک مسئلہ ہے۔ اب سلان پور میں کہیں بھی آگ لگتی ہے تو آسنسول اور چترنجن سے فائر انجن کے پہنچنے سے پہلے سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اس دن ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ سلان پور میں فائر اسٹیشن بنایا جائے۔ ہم فائر اسٹیشن کے حوالے سے بلاک انتظامیہ کی توجہ مبذول کروا رہے ہیں۔

لوہے کی سلاخوں سے لدا ٹریلر بے قابو ہو کر پلٹا

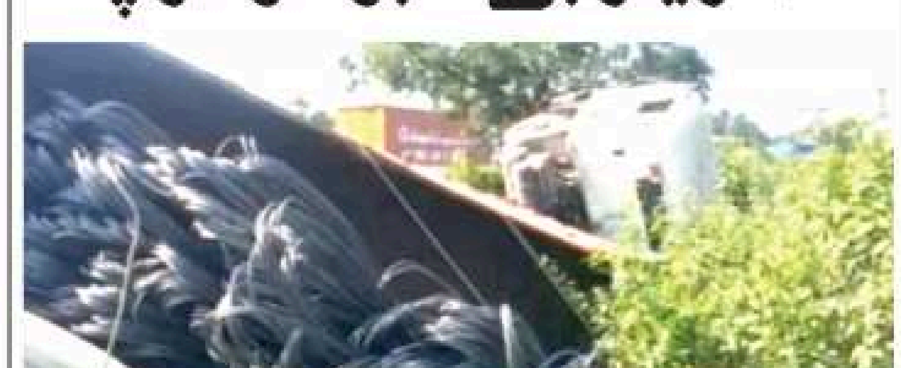

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کی سرحد پر واقع ڈوبوڈیہی چیک پوسٹ پر صبح ایک بڑا سڑک حادثہ ٹل گیا۔ آسنسول کے کلٹی تھانے کے چورنگی تھانہ علاقے کے تحت آنے والے اس حساس علاقے میں لوہے کی سلاخوں سے لدا ٹریلر ٹرک بے قابو ہو کر الٹ گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق درگاپور سے فیض آباد جانے والا ایک ٹریلر صبح سویرے دھنباد کی طرف تیز رفتاری سے جا رہا تھا اس دوران ٹریلر اچانک قابو سے باہر ہو گیا اور ڈوبوڈیہی چیک پوسٹ کے قریب واقع NHAI گارڈن میں گھس کر الٹ گیا۔ تاہم واقعے کے بعد پولیس کی مدد سے ڈرائیور اور اسسٹنٹ کو بچا لیا گیا دونوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔

ضبط شدہ ٹوٹو کا اندراج نہ ہونے سے پریشان ٹوٹو ڈرائیور ہیرا پور تھانے پہنچا

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): کل انتظامیہ نے برن پور میں ایک مہم چلائی، جس میں تقریباً 30 ٹوٹوؤں کو ضبط کیا گیا۔ انتظامیہ نے کہا کہ ان پر کوئی جرمانہ نہیں کیا جائے گا۔ انہیں رجسٹریشن کے لیے روک دیا گیا لیکن ایک دن گزرنے کے باوجود رجسٹریشن کا عمل مکمل نہیں ہو سکا ٹوٹو ڈرائیور ہیرا پور پولیس اسٹیشن گئے اور سوال کیا کہ ان کے ٹوٹو ابھی تک کیوں نہیں چھوڑے گئے ٹوٹو ڈرائیور رنجیت سنگھ کا کہنا تھا کہ انتظامیہ نے کل جس طرح سے بات کی تھی اس سے لگتا تھا کہ رجسٹریشن کا عمل رات تک ہی مکمل ہو جائے گا لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ یہ عمل ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے۔ جب اس نے انتظامیہ کے اہلکاروں سے بات کی، تو انہیں بتایا گیا کہ انہیں ابھی تک اس بارے میں معلومات نہیں ملی ہیں کہ رجسٹریشن فیس کتنی لاگت آئے گی انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ اگر انتظامیہ کو قیمت کا علم نہیں تو ٹوٹوس کو کیوں روکا جا رہا ہے اگر غریب ٹوٹو ڈرائیوروں پر اسی طرح ظلم ہوتا رہا تو وہ رجسٹریشن کے لیے پیسے کہاں سے جمع کریں گے۔ ہفتہ اور اتوار کو عدالت بند رہتی ہے اور اس کے نتیجے میں جمعہ کو پکڑے گئے ٹوٹو ڈرائیور اپنے ٹوٹو کو چھوڑا نہیں پاتے جس سے مالی نقصان ہوتا ہے۔

انامیکا مکھرجی فیڈریشن کپ پاور لفٹنگ مقابلے میں گولڈ میڈل فاتح

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن میں نمبر تین مہیشیلا کالونی کی رہنے والی انامیکا مکھرجی نے ہماچل پردیش میں منعقدہ فیڈریشن کپ پاور لفٹنگ مقابلے میں گولڈ میڈل جیتی آسنسول پہنچنے پر انامیکا مکھرجی نے کہا کہ اس نے ہماچل پردیش میں فیڈریشن کپ پاور لفٹنگ مقابلے میں گولڈ میڈل جیتی ہے۔ اس کے والد سیکیورٹی گارڈ ہیں اور اس کی ماں بینک میں کام کرتی ہے۔ وہ ایک انتہائی متوسط ?? گھرانے سے آتی ہیں بوکارو سے تعلق رکھنے والی انامیکا نے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بوکارو کے دیوی پرساد چٹرجی وہ نیشنل پاور لفٹنگ ایسوسی ایشن (NPEA) کے زیر اہتمام پاور لفٹنگ کی تربیت دیتی ہیں وہ بین الاقوامی سطح پر آسنسول کا نام روشن کرنے کی خواہش رکھتی ہے اس نے وضاحت کی کہ آسنسول میں مناسب کوچ کی کمی کی وجہ سے، وہ بوکارو میں تربیت لے رہی ہے، اور اس کا نتیجہ نکل رہا ہے۔ انہیں ایشیا کپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے اب، وہ بین الاقوامی سطح پر بھی ہندوستان کے لیے تمغے لانے کی امید رکھتی ہے۔

ایس آئی آر کے حوالے سے کلٹی ایم ایل اے کے دفتر میں میٹنگ

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): ایس آئی آر کے تعلق سے کلٹی ایم ایل اے کی قیادت میں بی جے پی کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ کل شام کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار کی قیادت میں کلٹی پولیس اسٹیشن کے قریب واقع ایم ایل اے کے دفتر میں ایس آئی آر کے حوالے سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس میٹنگ کے دوران ویمن پاور اور یوتھ صدور موجود تھے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ڈاکٹر پودار نے کہا کہ سب کو پہلے یہ جان لینا چاہیے کہ ہمیں SIR فارم بھرنا ہے یا نہیں انہوں نے کہا کہ جب بی ایل او آپ کے گھر فارم دینے آئیں تو پہلے اس افسر سے فارم بھروائیں، اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ فارم بھریں اور پھر لوگوں کو بتائیں۔ اگر کوئی فارم بھرتے وقت غلطی کرتا ہے تو اس کی شکایت متعلقہ افسر سے کریں۔ شکایت موصول ہونے کے بعد اگر وہ شخص قصوروار پایا جاتا ہے تو اس کے خلاف بھی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ بی جے پی کی تمام ویمن پاور اور یوتھ صدر گھر گھر جا کر فارم بھرنے میں علاقے کے ووٹروں کی مدد کریں اور اگر کسی بزرگ کی موت ہوئی ہے تو اس کی بھی اطلاع دیں۔ تمام ووٹرز ایک پاسپورٹ سائز فوٹو تیار رکھیں جو کہ فارم بھرتے وقت استعمال کیا جائے گا۔ فارم بھرنے کے بعد، اگر کسی قسم کا اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو اسے درست کرنے کا ایک موقع دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کے حوالے سے ایک بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جب تک ایس آئی آر کا کام مکمل نہیں ہوتا، مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات نہیں ہوں گے۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے کونسلر لالن مہرا، منوموہن رائے، آدتیہ نارائن شرما، سیٹون چکرورتی، ہمیر باگدی، کلپنا رائے، اپسنا اپادھیائے، یوراج بھٹاچاریہ، سنجے رائے، امیت کیسری اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

سیل کے سی ایم ڈی دورے کے درمیان ترنمول کونسلروں کے ساتھ مل کر احتجاج اور میمورنڈم پیش

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر (سی ایم ڈی) امریندو پرکاش نے برن پور کا دورہ کیا تاکہ آئی ایس ایس او اسٹیل پلانٹ (آئی ایس پی) کی جدید کاری کے منصوبے سے متعلق مسائل کو حل کیا جا سکے یہ اطلاع ملتے ہی برن پور کے ترنمول کونسلر اشوک رودر، بورو کے چیئرمین شیوانند باؤری اور کونسلر شراون بسواس کی قیادت میں درجنوں لوگ ہاتھوں میں پلے کارڈ لے کر ٹرنسل گیٹ کے قریب آئی ایس پی ڈی آئی سی تک پہنچنے کی کوشش کی۔ پولیس نے انہیں روک دیا۔ تاہم، زبردست احتجاج کیا اس احتجاج کے دوران لوگوں نے شدید نعرے بازی کی اور گیٹ کو کافی دیر تک بلاک رکھا اس دوران بی جے پی لیڈر پون کمار سنگھ کو سیل کے سی ایم ڈی کے ساتھ میٹنگ میں جانے اور واپسی کے دوران مظاہرین کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا احتجاج کے بعد، بورو کے چیئرمین شیوانند باؤری، کونسلر اشوک رودر، اور کونسلر شراون بسواس کے ایک نمائندہ وفد نے سی ایم ڈی امریندو پرکاش سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا بورو کے چیئرمین شیوانند باؤری اور کونسلر شراون بسواس کی قیادت میں درجنوں لوگ مطالبہ کیا کہ ISP کے آؤٹ سورسنگ کارکنوں کو یکساں تنخواہ کا ڈھانچہ دیا جائے کیا کہ مغربی بردوان میں SAIL کے ISP اور DSP پلانٹس میں ہے۔ جدید کاری اور توسیع کے دوران آؤٹ سورسنگ کرزی کی بھرتی کے عمل میں مقامی نوجوانوں کو ترجیح دی جانی چاہیے بی ایس آر ڈپارٹمنٹ کو بڑی آئی ایس پی علاقوں میں بنیادی خدمات جیسے کہ پانی، بجلی، نکاسی آب اور بیوٹیفیکیشن کو بڑھانا چاہیے۔ 18 اکتوبر کو ISP-SAIL کے دو اسکولوں کے آپریشن کے لیے اظہار دلچسپی کی دعوت دینے والا ایک اشتہار شائع ہوا اگر یہ اسکول پرائیویٹ ہو گئے تو آؤٹ سورسنگ ملازمین کے بچوں کے لیے زیادہ فیسوں کی وجہ سے تعلیم جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیل کے سی ایم ڈی کو مطالبات کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے اور فوری طور پر مثبت کارروائی کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

☆☆

درگاپور میں اے ٹی ایم توڑ کر رقم چوری

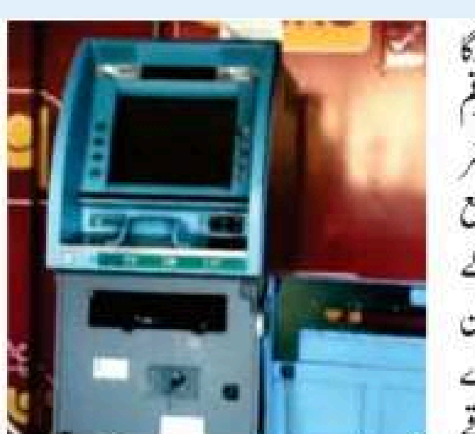

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور میں ایک بینک کے اے ٹی ایم کو توڑ کر رقم لوٹنے کی کوشش کی گئی ہے اس لوٹ مار کے لیے شرپسندوں نے پورے علاقے کی بجلی کا کنکشن منقطع کر دیا ہے۔ درگا پور پولیس کمشنریٹ کے درگا پور پولیس اسٹیشن کی اوون پولیس اسٹیشن کیمیکل روڈ پر واقعہ۔ علاقہ مکینوں کو صبح پورے واقعہ کا علم ہو سکا۔ قدرتی طور پر پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا آج صبح علاقہ مکین رقم لینے آئے تو دیکھا کہ اے ٹی ایم ٹوٹا ہوا ہے۔ علاقہ مکین بھی تھانے کو اطلاع دیں اس کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کوکین کی پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس اہلکاروں نے سب کچھ دیکھا۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد پولیس نے اس کاؤنٹر کو سیل کر دیا۔ اے ٹی ایم ایک سرکاری بینک کا کوئی اہلکار یا ملازم اس کے پاس نہیں آیا۔ نتیجے کے طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ شرپسند یہ ٹوٹی ہوئی اے ٹی ایم مشین سے رقم لوٹنے میں کامیاب ہوئے یا نہیں۔ فی الحال کوکین تھانے کی جانب سے اے ٹی ایم کاؤنٹر کے باہر پولیس تعینات ہے مقامی باشندوں کی شکایت ہے کہ اس اے ٹی ایم کاؤنٹر پر کوئی سیکورٹی گارڈ نہیں۔ پولیس نے کہا کہ پورے معاملے پر بینک حکام سے بات کی جائے گی۔ جس طرح سے بجلی کا کنکشن منقطع کر کے اے ٹی ایم لوٹنے کی کوشش کی گئی، علاقہ مکین پریشان ہیں۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ علاقے میں گشت بڑھایا جائے گا۔

مزدوروں کا ایجنٹ کے تبادلے سمیت مختلف مطالبات کو لیکر کام بند کر کے احتجاج

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کے سلان پور ترنمول کانگریس کی ورکرس یونین کے کے ایس سی کے بینر تلے علاقے کی دھبر کولیری میں کام کرنے والے مزدوروں نے صبح کام روک دیا اور ایجنٹ کے تبادلے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک پلے کارڈ کے ساتھ کولیری کے ورکس آفس کے سامنے احتجاج کیا محنت کشوں نے کولیری میں پھیلی مختلف بدانتظامی اور لاپرواہی پر شدید غصے کا اظہار کیا احتجاجی کارکنوں نے پلے کارڈز بھی اٹھا رکھے تھے جن پر 'ایجنٹ کی منتقلی' اور 'اسیو کولیری' کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ احتجاج میں مزدور رہنما دنیش لال سریواستو بھی موجود تھے کولیری انتظامیہ پر کئی سنگین الزامات لگائے گئے اور مطالبات رکھے گئے جن میں ملازمین کی حفاظت کو یقینی بنانا، ڈمپر کے غیر محفوظ راستے کی مرمت کرنا تاکہ کوئی بڑا حادثہ پیش نہ آئے تنخواہوں کی بروقت ادائیگی، کئی ایسے ملازمین ہیں جو گزشتہ بیس سال سے ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہیں لیکن انہیں ابھی تک پروموشن نہیں ملی انہوں نے اپنے مطالبات پیش کیے جن میں فوری پروموشن، پینے کے پانی کی فراہمی، مرد اور خواتین ملازمین کے لیے بیت الخلا کی مناسب سہولتیں اور دیگر شامل ہیں احتجاج کی اطلاع ملتے ہی سلان پور ایریا آفس سے منیجر (ایچ آر) کمار گورو سینگپتا اور منیجر (انتظامی) ابیتابھ چکرورتی موقع پر پہنچے اور مزدوروں کے تمام مطالبات لکھوائے اور اعلیٰ حکام کے ساتھ معاملہ اٹھانے کا یقین دلایا، جس کے بعد مزدوروں نے احتجاج ختم کر دیا اس دوران او پی سی کا تمام کام تقریباً تین گھنٹے تک ٹھپ رہا۔ کارکنوں نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات جلد تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاج کو مزید وسیع کیا جائے گا۔

کانگریس کا میرج ہال معاملے میں کونسلر کے خلاف تھانے میں میمورنڈم

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): کانگریس پارٹی نے اتوار کو آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں ایک میمورنڈم پیش کیا میمورنڈم میں کہا گیا کہ ٹی ایم سی وارڈ 23 کے کونسلر سی کے ریشم کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اس موقع پر کانگریس کی ریاستی کمیٹی کے سکریٹری پرسن جیت پوئنڈی، کانگریس کونسلر ایس ایم مصطفی، آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس صدر شاہ عالم اور دیگر کانگریس لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔ آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کو جمع کرائے گئے میمورنڈم میں کانگریس نے کہا کہ ٹی ایم سی کونسلر سی کے ریشما پہلے وارڈ 23 میں شگون میرج ہال کو چلانے کی ذمہ دار تھیں تاہم اب ایک ٹینڈر جاری کیا گیا ہے، اور ذمہ داری کسی اور کمپنی کو سونپی گئی ہے تاہم، سی کے ریشما نے ابھی تک شگون میرج ہال خالی نہیں کیا ہےجس کی وجہ سے نئی کمپنی اسے چلانے سے روک رہی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے بھی اس معاملے کو لے کر پولیس میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اس کے باوجود سی کے ریشماں شگون میرج ہال کو غیر قانونی طور پر چلاتی ہیں اور اس سے پیسے وصول کرتی ہیں۔ یہ رقم بلدیہ یا سرکاری خزانے میں جمع نہیں ہو رہی اس کے تعلق سے کانگریس پارٹی نے نارتھ پولس اسٹیشن میں ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں ٹی ایم سی کونسلر کے خلاف مناسب قانونی کارروائی اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے درج ایف آئی آر پر کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔

تنظیم آواز ضلع کمیٹی کانفرنس کے کامیاب اختتام پر نعمان اسفر خان تیسری بار ضلع سکریٹری منتخب

آسنسول: ۹/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز ضلع کمیٹی کی دوسری کانفرنس کا آج آسنسول بار ایسوسی ایشن ہال میں کامیاب انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مطابق آواز ضلع کمیٹی کانفرنس کا آغاز تنظیم کے پرچم کشائی سے ہوئی۔ سب سے پہلے آواز کے ضلعی صدر ایڈووکیٹ پرشانت گھوش نے پروفیسر سعید الحق اور صوبائی کمیٹی کے رکن ارشد علی اور سینکڑوں مندوبین کی موجودگی میں پرچم کشائی کی اور مندوبین نے شہیدوں اور تنظیم کے آنجہانی ارکان کو خراج عقیدت پیش کیا کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے آواز ریاستی کمیٹی کے رکن جناب ارشد علی نے آواز کے اغراض و مقاصد پیش کیے، ساتھ ہی آواز کے عام کارکنوں سے تنظیم کو مضبوط بنانے اور گھر گھر تک پہنچانے کی کوشش پر زور دیا۔ اس کانفرنس میں آواز کے ضلع سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے گزشتہ تین سالوں کا ایک رپورٹ کارڈ پیش کیا اس رپورٹ پر گیارہ کے قریب بلاک اور شہر کمیٹی نے مباحثہ میں حصہ لیا اور آئندہ تنظیم آواز کو مضبوط بنانے اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کیلئے تحریک چلانے کا عزم کیا۔ مندوبین کے خیالات کے بعد آواز ریاستی کمیٹی کے صدر پروفیسر سعید الحق صاحب نے ملک کے فرقہ وارانہ حالات اور اقلیتوں کے ساتھ ہو رہے ظلم کی تفصیلات پیش کی اور مستقبل میں ان ناانصافیوں کے خلاف تحریک چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر آواز کے تمام لائف ممبران صنور حسین، پروفیسر شمش الاضحیٰ، ایڈووکیٹ پرشانت گھوش، شومیشور مکھرجی، نور الاحدی، ایڈووکیٹ وکیل یوسفی اور حسرت نواز صاحب کو استقبالیہ دیا گیا۔ میر زاہد، محمد ابرار، ایڈووکیٹ وکیل یوسفی، جناب اسرائیل ٹی ماسٹر، اصغر خان، ایڈووکیٹ پرکاش یادو، شمش الہدیٰ جناب نثار خان، عرفان خان، جاوید اختر، ڈاکٹر میر مسعودل، ہاشم الدین، محمد راجیش، عبدالواحد، ڈاکٹر ارون پانڈے، پرشانت ہیمبرم جیسے نئے چہروں کو لے کر اکاون رکنی ضلع کمیٹی کی تشکیل دی گئی اس کمیٹی کی پہلی میٹنگ سے ایڈووکیٹ پرشانت گھوش کو صدر، جناب محمد صلاح الدین کو ورکنگ صدر اور جناب نعمان اسفر خان کو لگاتار تیسری بار سکریٹری منتخب کیا گیا اس موقع پر آواز پچھم بردوان ضلع کے نئے خازن جناب مناہیر نے آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے طرف سے ریاستی کانفرنس کے لئے تین ہزار کی ایک چھوٹی رقم آواز ریاستی کمیٹی کے صدر پروفیسر سعید الحق کو پیش کیا کانفرنس کے اختتام پر صدارتی پینل کی طرف سے ایڈووکیٹ پرشانت گھوش نے مہمانوں، مندوبین اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کانفرنس کے اختتام کا اعلان کیا۔

دہلی کنٹونمنٹ فٹبال کلب نے ڈی ایس اے بی ڈویژن فٹبال لیگ کا خطاب اپنے نام کیا

نئی دہلی، 9 نومبر (یو این آئی) دہلی کنٹونمنٹ اسپورٹس کلب نے شاندار کارکردگی کے ساتھ ڈی ایس اے بی ڈویژن فٹبال لیگ 2025 کا ٹائٹل جیت لیا۔ فائنل مقابلے میں دہلی کنٹونمنٹ نے حریف 90 منٹس فٹبال کلب کو دلچسپ اور سنسنی خیز کھیل کے بعد 2-1 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کو لیاقت علی، بجیندر کمار اور آنند ڈباس نے میڈلز دیے جبکہ ٹرافی اور چیک جگدیش ملہوترہ، رضوان الحق اور آنند ڈباس کے ہاتھوں دیے گئے۔

لیگ کے کامیاب انعقاد کا سہرا ڈی ایس اے کے خزانچی لیاقت علی کے سر رہا، جنہوں نے کنوینر بجیندر کمار اور دیگر اراکین کے ساتھ مل کر پورے ٹورنامنٹ کی مؤثر نگرانی کی۔ ان کی کوششوں سے لیگ کا ہر مرحلہ شفاف، منظم اور پرجوش ماحول میں مکمل ہوا۔ یہ فائنل میچ نئی دہلی کے تاریخی امبیڈکر اسٹیڈیم میں کھیلا گیا، جہاں دونوں ٹیموں نے شائقین کے دل جیتنے والی کارکردگی پیش کی۔ میچ کے ابتدائی لمحات میں دونوں جانب سے حملے دیکھنے کو ملے، مگر بیشتر اوقات دہلی کنٹونمنٹ ٹیم کی اجارہ داری رہی ۔کنٹونمنٹ کلب جو پہلے ہاف تک 0-1 کی برتری حاصل تھی۔ دوسرے ہاف میں اپنی حکمت عملی بدلتے ہوئے برتری ڈبل کر لی۔ لیکن آخری لمحات میں 90 منٹس کی ٹیم نے ایک گول کر کے برابری کرنے کی کوشش کی لیکن شکست نہیں ٹال سکے۔ تاہم کنٹونمنٹ ٹیم کے کھلاڑیوں اور شائقین نے جیت کا جشن منایا۔

اس لیگ میں کل 32 ٹیموں نے حصہ لیا، جنہیں مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ لیگ کے دوران کئی قریبی مقابلے دیکھنے کو ملے، اور بہترین کارکردگی دکھانے والی ٹیموں کو اعلیٰ ڈویژن میں ترقی دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

ڈی ایس اے (Delhi Soccer Association) کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اعلان کیا کہ اے ڈویژن میں ترقی پانے والی ٹیموں میں دہلی کنٹونمنٹ، 90 منٹس، اور ناردرن انڈیا سرنگ بنگال ایسوسی ایشن شامل ہیں۔ محمد نعیم اور مسٹر ارندم پال نے وائی بی اے اور ناردن انڈیا فٹبال کلب کو پرموٹیڈ ٹیم کا ایوارڈ دیا۔ کنٹونمنٹ اسپورٹس کلب کے سنائی چھابرا ٹاپ اسکورر رہے جبکہ 90 منٹس فٹبال کلب کے نوی پرساد کو بہترین گول کیپر قرار دیا گیا۔ میچ کے اختتام پر فاتح ٹیم دہلی کنٹونمنٹ کلب کو چیمپئن ٹرافی پیش کی گئی، جبکہ 90 منٹس کو رنراپ قرار دیا گیا۔ تماشائیوں اور فٹبال ماہرین نے دونوں ٹیموں کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ اس سال کا بی ڈویژن لیگ دہلی فٹبال کے معیار میں ایک مثبت اضافہ ثابت ہوا ہے۔

☆

آئرلینڈ کی فٹبال گورننگ باڈی کا اسرائیل پر پابندی کا مطالبہ

ڈبلن، 09 نومبر (یو این آئی) آئرلینڈ کی فٹبال گورننگ باڈی نے یورپی یونین سے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ میں جنگ اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے علاوہ یورپی اصولوں وضوابط کی خلاف ورزی کے سبب اسرائیل پر پابندی عائد کی جائے ۔ یہ مطالبہ ادارے کے اجلاس میں بھاری اکثریت سے منظور کی گئی قرارداد کی صورت میں پیش کیا گیا۔ آئرلینڈ کی فٹبال ایسوسی ایشن نے اپنے مؤقف میں کہا ہے کہ اسرائیل کی فٹبال ایسوسی ایشن نے یورپی ایسوسی ایشن کے قواعد کی دو خلاف ورزیاں کی ہیں۔ کیونکہ اسرائیل نے نسل پرستی کی پالیسی پر عملدرآمد کا کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا۔ نیز اسرائیلی فٹ بال کلب مغربی کنارے کے مقبوضہ علاقوں میں فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن کی اجازت کے بغیر کھیلتے ہیں۔ فٹبال ایسوسی ایشن کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ آئرلینڈ کے فٹبال کلب کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد کو 74 ووٹوں کی حمایت حاصل تھی۔ قرارداد کی مخالفت میں 7 ووٹ آئے جبکہ 2 کی طرف سے حق رائے دہی استعمال نہ کیا گیا۔ 'یوای ایف اے' کے ترجمان نے فوری طور پر تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا ہے ۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے 'روئٹرز' کو ایک ذریعے نے بتایا کہ 'یوای ایف اے' نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کی وجہ سے یورپی مقابلوں میں اسرائیل کی شرکت کی معطلی سے متعلق ووٹنگ پر گزشتہ ماہ غور کیا ہے۔ تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنگ بندی منصوبے کے بعد اسرائیل کی معطلی اور پابندیوں سے متعلق بات چیت کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔ یاد رہے آئرلینڈ کی طرف سے سامنے آنے والی قرارداد ترکیہ اور ناروےجین فٹبال باڈیز کی طرف سے ماہ ستمبر میں کیے گئے مطالبات کے بعد سامنے آئی ہے۔ ان میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ اسرائیل کو بین الاقوامی مقابلوں سے معطل کیا جائے ۔ یہ مطالبہ اس وقت کیا گیا جب اقوام متحدہ کے ماہرین نے فیفا ورلڈ کپ اور 'یوای ایف اے' سے اپیل کی کہ اسرائیل کو بین الاقوامی فٹبال سے معطل کیا جائے۔

اقوام متحدہ کی انکوائری کمیشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی ہے ۔ اسرائیل فلسطینیوں کی نسل کشی کی تردید کرتا ہے اور اقوام متحدہ کی رپورٹ کو افسوسناک قرار دیا۔ یاد رہے اب تک اسرائیلی ریاست نے 69169 فلسطینیوں کو قتل کیا ہے۔ جن میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ۔ جبکہ ان فلسطینیوں میں سینکڑوں کی تعداد میں وہ بھی شامل ہیں جن کے خلاف اسرائیل نے بھوک اور قحط کا ہتھیار استعمال کیا ہے ۔ نیز جنگ بندی کے دوران اسرائیلی بمباری سے ہلاک ہونے والے فلسطینی بھی سینکڑوں کی تعداد میں ہیں۔ یورپی فٹبال ایسوسی ایشن کی گورننگ باڈی کے پاس اسرائیلی ٹیموں کو مقابلے سے معطل کرنے کا اختیار ہے۔ تاہم اس امر کا امکان موجود ہے کہ وہ اسرائیل کو مقابلوں میں حصہ لینے سے نہ روک سکے جو فیفا کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ سینیئر امریکی ریپبلکن قانون ساز لنڈسے گراہم نے جمعہ کے روز 'ایف اے آئی' کو ووٹنگ پر تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا اسرائیل کو فٹبال کی دنیا سے پیچھے کرنے کی کوشش کرنے والوں کو اپنے اس کیے کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

اٹلانٹا کے قریب 10,500 نشستوں والا کرکٹ اسٹیڈیم بنانے کی تیاری

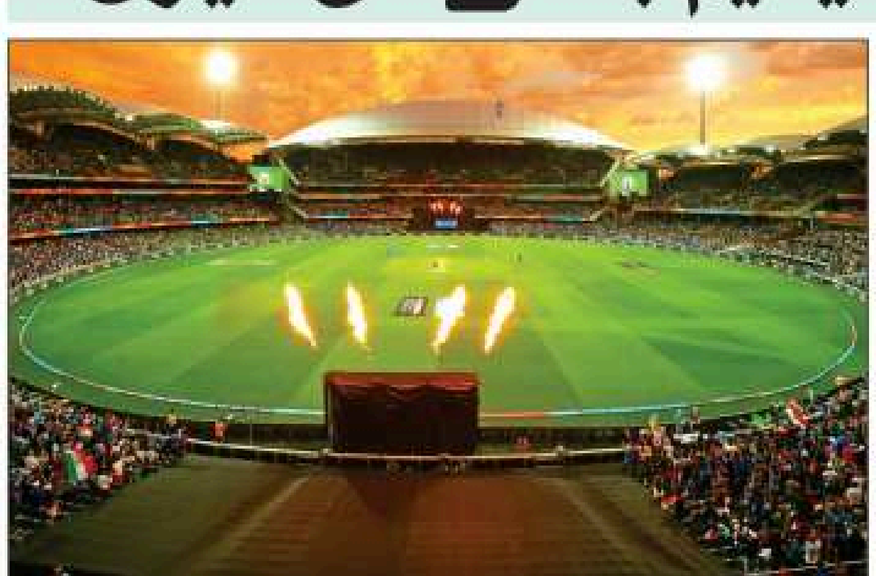

اٹلانٹا، 9 نومبر (یو این آئی) امریکہ میں کرکٹ کے بنیادی ڈھانچے میں حالیہ برسوں میں اہم تبدیلیاں آئی ہیں، ڈیلاس کے قریب جدید ترین سہولیات کے ساتھ میجر لیگ کرکٹ (MLC) کی آمد اور کیلیفورنیا کے مشہور کولیزیم میں میچوں کی کامیاب میزبانی کی بدولت۔ یہ اعلیٰ سطحی ترقی مائنر لیگ کرکٹ (MILC) کے عروج کے ساتھ ہوئی ہے ، جس کے بڑے پیمانے پر قومی اثر و رسوخ نے گزشتہ پانچ سالوں میں ملک بھر میں درجنوں ٹرف پچ گراؤنڈز کی ترقی کو براہ راست ایندھن دیا ہے۔

اس انفراسٹرکچر کو امریکن ہارٹ لینڈ تک لے جانے والے کیول پٹیل، سی ای او اور لاگرینج کرکٹ ہولڈنگز کے چیئرمین ہیں، جنہوں نے اٹلانٹا کے جنوب میں صرف 50 منٹ کے فاصلے پر واقع جارجیا کے دیہی لیکن تیزی سے بڑھتے ہوئے شہر لا گرینج میں نجی ملکیت میں، عالمی معیار کا کرکٹ اسٹیڈیم بنانے کے پرجوش منصوبوں کی نقاب کشائی کی ہے۔

مجوزہ مقام میں 10,500 مستقل نشستیں ہوں گی جو بڑے ٹورنامنٹس کے لیے 25,000 تک بڑھائی جا سکیں گی۔ I-85 کوریڈور کے ساتھ 45 ایکڑ کے پلاٹ پر پھیلے ہوئے اس منصوبے کا تصور ایک کثیر جہتی کھیلوں اور مہمان نوازی کے مقام کے طور پر کیا گیا ہے جو ساؤتھمپٹن کے روز باؤل سے متاثر ہے ۔ اس کے لے آؤٹ میں دو لگژری ہوٹل، کئی ریسٹوراں اور کھیل کے میدان کے دونوں طرف دو گرینڈ اسٹینڈز شامل ہیں، جو بین الاقوامی میچز اور ڈومیسٹک لیگز دونوں کی میزبانی کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔

اس آرکیٹیکچرل ویژن کی قیادت TVS ڈیزائن کر رہی ہے ، جو کہ اٹلانٹا میں مرسڈیز بینز اسٹیڈیم اور ممبئی میں Jio ورلڈ سینٹر جیسے تاریخی نشانات کے پیچھے عالمی سطح پر مشہور فرم ہے ۔ اکیلے کرکٹ اسٹیڈیم پر 50 ملین ڈالر لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جب کہ 45 ایکڑ پر مشتمل ترقیاتی منصوبے میں تجارتی اجزاء سمیت مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 100 ملین ڈالر سے تجاوز کرنے کا ہے۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، اسٹیڈیم میں پلگ اینڈ پلے انفراسٹرکچر ہوگا جو اسے فوری طور پر براڈ کاسٹ کے لیے تیار ٹورنامنٹس کی میزبانی کرنے کے قابل بنائے گا۔ پٹیل کا خیال ہے کہ اس سے کرکٹ اور میوزک ایونٹ کے منتظمین کو وقت کے ساتھ ساتھ لاجسٹکس اور سیٹ اپ کے اخراجات میں نمایاں بچت ہوگی۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ لا گرینج کرکٹ ہولڈنگز نے حتمی منظوری حاصل کرنے سے پہلے ہی اس پروجیکٹ کے لیے پرمٹ، آرکیٹیکچرل پلانز اور قانونی فیسوں پر تقریباً سات عدد رقم خرچ کر دی ہے ۔ ایک ایسا خرچ جو اس منصوبے کی پیچیدگی اور عزم دونوں کو واضح کرتا ہے۔

عالمی چیمپئن گوکیش آؤٹ، تین ہندوستانی ٹائی بریک میں مدمقابل

پنجی، 9 نومبر (یو این آئی) گرینڈ ماسٹر آر پرگیانندھا نے درمیانی گیمز میں حاصل ہونے والی معمولی برتری کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے آرمینیا کے گرینڈ ماسٹر رابرٹ ہوہانسیان کو شکست دی۔ اس طرح چار ہندوستانیوں نے FIDE ورلڈ کپ 2025 کے چوتھے راؤنڈ میں اپنی جگہ بک کر لی، جبکہ عالمی چیمپئن گوکیش ڈی ہار کر باہر ہوگئے۔

پرگیانندھا، جسے تیسرے راؤنڈ تک پہنچنے کے لیے ایک لمبا ٹائی بریک کھیلنا پڑا اور پھر بلیک سیلز سے پہلا گیم ڈرا کرنا پڑا، خود کو ایک مشکل پوزیشن میں پایا کیونکہ ایسا لگتا تھا کہ ہووہانیسن نے ہندوستانی کی ابتدائی برتری کو ختم کر دیا ہے۔ لیکن تیسرے نمبر پر آنے والے ہندوستانی کھلاڑی کے پاس واضح حکمت عملی تھی اور انہوں نے 27ویں چال میں اپنی ملکہ اور ہاتھی کے ساتھ کالے مہروں کے بادشاہ پر دباؤ ڈال کر میچ پر قابو پالیا۔ آرمینیائی کھلاڑی نے آخر کار 42 چالوں کے بعد ہار مان لی۔ کل 10 ہندوستانی کھلاڑی FIDE ورلڈ کپ 2025 کے تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے ہیں۔ اس سنگل ایلیمینیشن ناک آؤٹ ٹورنامنٹ میں 82 ممالک کے 206 کھلاڑی اس باوقار وشوناتھن آنند کپ کے لیے حصہ لے رہے ہیں، جو اس ہندوستانی لیجنڈ کے نام سے منسوب ہے۔ ہری کرشنا، جنہوں نے سفید مہروں سے پہلا گیم جیتا، چیکیم کے گرینڈ ماسٹر ڈینیئل ڈاروھا کے خلاف فوری ڈرا کھیلنے کے بعد اگلے راؤنڈ میں پہنچنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے ۔ اس کے فوراً بعد، ان کے ساتھ گرینڈ ماسٹر ارجن اریگاسی اور ورلڈ جونیئر چیمپئن گرینڈ ماسٹر پرناوی بھی شامل ہوئے ، جنہوں نے بھی سیاہ مہروں کے ساتھ کھیلنے کا خطرہ مول نہیں لیا اور پوائنٹس کا اشتراک کیا۔ ٹورنامنٹ میں ٹاپ سیڈ غیر ملکی کھلاڑی انیش گری گرینڈ ماسٹر الیگزینڈر ڈونچینکو کے خلاف بلیک سیلز کے ہاتھوں 47 چالوں میں دوسرا گیم ہارنے کے بعد ناک آؤٹ ہوگئے۔

آکاش چودھری نے آٹھ چھکے لگا کر فرسٹ کلاس کرکٹ میں تیز ترین 50 رنز بنائے

سورت، 9 نومبر (یو این آئی) میگھالیہ کے بلے باز آکاش کمار چودھری نے اتوار کو رنجی ٹرافی میں تاریخی ڈیبیو کیا، لگاتار آٹھ چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس کے ساتھ وہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں تیز ترین 50 تک پہنچنے والے بلے باز بن گئے ۔

آکاش نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ایک اوور میں چھ چھکے لگائے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے تیسرے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے اس فارمیٹ میں تیز ترین نصف سنچری کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ انہوں نے لگاتار آٹھ چھکے لگا کر ایسا کیا۔ انہوں نے 11 گیندوں میں اپنی ریکارڈ نصف سنچری مکمل کی۔

آکاش نے رنجی ٹرافی میں اروناچل پردیش کے خلاف میگھالیہ کے پلیٹ گروپ میچ کے دوسرے دن یہ کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے اننگز کے 126ویں اوور میں بائیں ہاتھ کے اسپنر لیمار ڈبی پر چھ چھکے مارے، اس سے پہلے صرف روی شاستری اور گیری سوبرز کے خصوصی کلب میں شامل ہو گئے ۔ جنوبی افریقہ کے مائیک پراکٹر نے بھی لگاتار چھ چھکے لگائے لیکن وہ دو اوورز میں ایسا کرنے میں کامیاب رہے۔

آٹھویں نمبر پر بلے بازی کے لیے آتے ہوئے ، آکاش نے اپنی اننگز کا آغاز ایک ڈاٹ بال اور دو سنگلز سے کیا، اس کے بعد وہ اگلی آٹھ گیندوں پر چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری تک پہنچے ۔ ان کی نصف سنچری سابقہ ریکارڈ ہولڈر سے ایک گیند قبل ہوئی۔ لیسٹر شائر کے وین وائٹ نے 2012 میں 12 گیندوں میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا، جب کہ کلائیو ان مین نے 1965 میں صرف 13 گیندوں میں اپنی ففٹی مکمل کی تھی۔ اگرچہ آکاش نے تیز ترین نصف سنچری کا ریکارڈ توڑ دیا تھا، لیکن وہ تیز ترین گیندوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ وقت اسے سنگ میل تک پہنچنے میں نو منٹ لگے، جبکہ انمان کو صرف آٹھ منٹ لگے۔

25 سالہ آکاش اپنا 31واں فرسٹ کلاس میچ کھیل رہے تھے، انہوں نے 2019 میں ڈیبیو کیا تھا۔ اس میچ سے قبل انہوں نے دو نصف سنچریوں کی مدد سے 14.37 کی اوسط سے 503 رنز بنائے تھے ۔ وہ 28 ون ڈے اور 30 ٹی ٹوئنٹی بھی کھیل چکے ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں، انہوں نے بہار کے خلاف میگھالیہ کے میچ میں 62 گیندوں پر ناقابل شکست 60 رنز میں چار چھکے لگائے تھے۔

☆

ون ڈے اور ٹی 20 سہ ملکی سیریز کیلئے سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پاکستان پہنچ گئی

اسلام آباد، 9 نومبر (یو این آئی) :سری لنکا کرکٹ ٹیم اپنے کپتان چریتھ اسالنکا کی قیادت میں پاکستان پہنچ گئی، جہاں اس کا خیر مقدم پی سی بی آفیشلز نے نیو اسلام آباد ایئر پورٹ پر کیا۔ سری لنکا کی ٹیم پاکستان میں تین ون ڈے انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کے لیے آئی ہے، جو 11 سے 15 نومبر تک راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلی جائے گی۔ ان تین ون ڈے میچز کے بعد، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ایک اور دلچسپ سیریز کا اعلان کیا ہے۔ 17 نومبر سے شروع ہونے والی ٹی ٹوئنٹی ٹرانگولر سیریز میں پاکستان، زمبابوے اور سری لنکا کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ یہ ٹورنامنٹ راولپنڈی اور لاہور کے کرکٹ میدانوں میں 29 نومبر تک کھیلا جائے گا۔ سیریز کی تیاریوں کے حوالے سے پاکستان کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ یہ میچز نہ صرف کرکٹ کے شائقین کے لیے ایک شاندار موقع ہوں گے بلکہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان کرکٹ کے روابط کو مزید مستحکم کریں گے۔

ہندوستانی شٹلرز نے حیدرآباد میں پانچ میں سے چار ٹائٹل جیتے

حیدرآباد، 9 نومبر (یو این آئی) گھریلو شٹلرز نے حیدرآباد میں تلنگانہ انڈیا انٹرنیشنل چیلنج 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتوار کو پانچ میں سے چار خطابات جیت کر ٹورنامنٹ میں اپنے سفر کا اختتام کیا۔ فائنل کا دن بھی اپ سیٹس سے بھرا رہا، کیونکہ کمزور ٹیموں نے سبھی پانچوں فائنل جیتے ۔ ماسی سنگھ اور گن پال سونا نے بالترتیب خواتین اور مردوں کے سنگلز فائنل جیت کر سنگلز ٹائٹل جیتنے میں ہندوستان کی مدد کی۔ ساتوک ریڈی کاناپورم اور ریشیکا اتھایاسورین نے مکسڈ ڈبلز کا خطاب جیتا۔ دریں اثنا، ہری ہرن امسا کارونن اور ایم آر ارجن نے مردوں کے ڈبلز میں ٹاپ پوڈیم حاصل کر کے اپنی سنہری دوڑ جاری رکھی۔ جی ایم سی بالیوگی اسپورٹس کمپلیکس کے انڈور ایرینا میں مقابلے کے آخری دن تک، گھریلو شٹلرز پہلے ہی تین ٹائٹل اپنے نام کر چکے تھے ، دونوں سنگلز اور مکسڈ ڈبلز فائنل آل انڈین مقابلے تھے۔

ساتویں سیڈ اور عالمی نمبر 89 ماسی سنگھ نے حیدرآباد میں خواتین کے سنگلز مقابلے میں ٹاپ سیڈ ہم وطن رکشتا سری سنتوش رامراج (46) کو 9-21، 14-21 سے شکست دی۔

20 سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ٹائٹل کے راستے میں ایک بھی گیم نہیں ہاری۔ انہوں نے اس ماہ کے شروع میں منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج بھی جیتا تھا، حالانکہ وہ وہاں فیصلہ کن گیم ہار گئی تھی۔ مردوں کے سنگلز فائنل میں بھی اپ سیٹ دیکھنے میں آیا، 193ویں رینک کے گن پال سونا نے ایک اور آل انڈین فائنل میں عالمی نمبر 110 مٹھن منجوناتھ کو 9-21، 11-21 سے ہرا کر اپنا پہلا بین الاقوامی ٹائٹل جیت لیا۔

ہندوستانی مکسڈ ڈبلز جوڑی ساتوک کاناپورم اور ریشیکا اتھایاسوریان (غیر رینکڈ) نے دن کے پہلے فائنل میں عالمی نمبر 196 ایشان بھٹناگر اور آرادھنا بالاچندرا کو 20-22، 8-21 سے شکست دے کر اپ سیٹس کا آغاز کیا۔

فائنل ٹائٹل کے فیصلہ کن مقابلے میں، پانچویں سیڈ ہری ہرن امسا کارونن اور ایم آر ارجن نے تھرڈ سیڈ فرینیو کاوسانگ اور تھائی لینڈ کے تانادون پنپانچ کو 14-21، 14-21 سے ہرا کر مردوں کی ڈبلز ٹیم کے طور پر مسلسل تیسرا خطاب جیتا۔

اس سے قبل اس جوڑی نے العین ماسٹرز اور ترکی انٹرنیشنل چیلنج جیتا تھا اور اب تک ان کا جیت ہار کا ریکارڈ 19-2 ہے۔

دریں اثنا، تھائی لینڈ کے ہتھیپ میجاد اور ناپاپاکورن تنگکاستن نے خواتین کے ڈبلز ٹائٹل میچ میں ٹاپ سیڈ پریا کونجینگبام اور شروتی مشرا کو 16-21، 16-21 سے شکست دے کر ہندوستان کو ٹورنامنٹ میں کلین سویپ مکمل کرنے سے روک دیا۔

حسن نواز کی جگہ عبدالصمد سری لنکا کے خلاف سیریز میں ٹیم کا حصہ ہوں گے: مائیک ہیسن

لاہور 9 نومبر (یو این آئی) پاکستان ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ سری لنکا کے خلاف سیریز میں حسن نواز ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ جنوبی افریقا سے ون ڈے سیریز کی فتح کے بعد پریس کانفرنس میں مائیک ہیسن نے کہا کہ بابر اعظم آؤٹ آف فارم نہیں ہیں، بدقسمتی سے آج وہ رن آؤٹ ہوئے اور اس کا تعلق فارم سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی بابر اعظم اچھے ٹچ میں لگ رہے تھے پریشر کو اچھا ہینڈل کیا، امید ہے وہ آنے والی سیریز میں رنز کریں گے ۔ ہیڈ کوچ نے مزید کہا کہ جیت کا کریڈٹ کپتان شاہین آفریدی کو دینا چاہیے، انہوں نے اچھی کپتانی کی، کنڈیشنز سمجھ کر بولنگ میں اچھی تبدیلیاں کیں۔ بابر اعظم اور صائم ایوب نے پریشر کو اچھے طریقے سے ہینڈل کیا۔ مائیک ہیسن نے یہ بھی کہا کہ سری لنکا کے خلاف عبدالصمد کو اسکواڈ میں شامل کیا جائے گا۔ وہ ہانگ کانگ سکسز میں شرکت کے بعد اسکواڈ کو جوائن کریں گے، سری لنکا کے خلاف ٹیم میں تبدیلی ہوگی، سیریز میں حسن نواز نہیں ہوں گے، وہ فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلیں، اچھے کھلاڑی ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 10th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار ،۱۰/نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی پرولیگ میں نئی تاریخ رقم کردی

ریاض، 9 نومبر (یو این آئی):فٹبال کے عالمی سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی فٹبال کلب النصر کے لیے شاندار کارکردگی دکھانے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ النصر نے نیوم ایس سی کو 1-3 سے شکست دے کر سعودی پرو لیگ میں مسلسل آٹھویں کامیابی حاصل کی، جس کے بعد ٹیم 24 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ میچ کے دوران پرتگالی لیجنڈ رونالڈو نے اپنے کیریئر کا 953واں گول اسکور کیا، یہ گول 65ویں منٹ میں اس وقت ہوا جب جواو فیلیکس کو رونالڈو کی کک بچانے کے بعد فاؤل کیا گیا اور النصر کو پنالٹی ملی، جسے رونالڈو نے کامیابی سے گول میں تبدیل کیا۔ میچ کے بعد رونالڈو نے انسٹاگرام پر اپنی چند جوشیلی تصاویر شیئر کرتے ہوئے پیغام میں لکھا کہ ہم اپنے خواب پر کام کر رہے ہیں۔ یہ گول رونالڈو کی سعودی پرو لیگ میں 100ویں براہِ راست شراکت (ڈائریکٹ کنٹریبیوشن) بھی ثابت ہوا، جس میں ان کے 83 گولز اور 17 اسسٹس شامل ہیں، حیرت انگیز طور پر یہ کارنامہ انہوں نے صرف 85 میچز میں انجام دیا، جس سے وہ لیگ کے پہلے غیر ملکی کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے یہ سنگِ میل عبور کیا۔

40 برس کی عمر کے قریب پہنچنے کے باوجود رونالڈو کی فٹبال سے وابستگی اور کارکردگی میں کسی قسم کی کمی نظر نہیں آتی۔ وہ اب تاریخ کے واحد فٹبالر بننے کے قریب ہیں جو 1000 کیریئر گولز کا ریکارڈ قائم کریں گے۔

نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے دی

نیلسن، 9 نومبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں ویسٹ انڈیز کو 9 رنز سے شکست دے دی۔ نیلسن میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 177 رنز بنائے۔ ڈیوون کونوے 56 اور ڈیرل مچل 41 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے میتھیو فورڈ اور جیسن ہولڈر نے 2، 2 جبکہ روماریو شیفرڈ اور شمار اسپرنگر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈین ٹیم 19.5 اوورز میں 168 رنز پر آل آوٹ ہوگئی۔

روماریو شیفرڈ (49) اور شمار اسپرنگر (39) کی ویسٹ انڈیز کی جانب سے نویں وکٹ کے لیے ریکارڈ 78 رنز کی شراکت بھی ٹیم کو شکست سے نہ بچاسکی۔ ایلک اتھانازے 31 اور اکیم آگسٹے 24 رنز بنا کر دیگر نمایاں بلے باز رہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی اور ایش سودھی نے شاندار باؤلنگ کرتے ہوئے تین، تین کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ عمدہ کارکردگی پر ایش سودھی کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ نیوزی لینڈ کو پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل ہوگئی۔

ہانگ کانگ سکسز فائنل: پاکستان نے کویت کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا

ہانگ کانگ 9 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے فائنل میں کویت کو شکست دے کر ہانگ کانگ سکسز کا ٹائٹل جیت لیا۔ تفصیلات کے مطابق ہانگ کانگ سکسز کے فائنل میں پاکستان نے کویت کو 43 رنز سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا، فائنل مقابلے میں کویت نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی، جس پر پاکستان نے مقررہ 6 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 135 رنز بنائے۔ پاکستان کی طرف سے کپتان عباس آفریدی 52 رنز بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہوئے، عبدالصمد 42، خواجہ نافع 22 اور شاہد عزیز بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے، معاذ صداقت 10 اور محمد شہزاد 4 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ 136 رنز کے ہدف کے تعاقب میں کویت کی ٹیم 92 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، میت بھاوسر 33 اور عدنان ادریس 30 رنز بنا کر نمایاں رہے، پاکستان کی جانب سے معاذ صداقت نے 3، محمد شہزاد، عباس آفریدی اور عبدالصمد نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

اولمپکس 2028 میں کن کرکٹ ٹیموں کو شرکت کا موقع مل سکتا ہے ؟ فارمولا پیش

لاس اینجلس، 9 نومبر (یواین آئی):لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ مقابلوں کے لیے ٹیموں کی شمولیت کا مجوزہ فارمولا سامنے آ گیا ہے۔ آئی سی سی بورڈ میٹنگ میں طویل مشاورت کے بعد بتایا گیا کہ 128 سال بعد دوبارہ اولمپک کھیلوں میں شامل ہونے والے کرکٹ ایونٹ میں مردوں اور خواتین کی 6، 6 ٹیمیں حصہ لیں گی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق گورننگ باڈی نے واضح کیا ہے کہ مجوزہ فارمولے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان براہِ راست مقابلے کی کوئی گارنٹی نہیں ہوگی۔ ابتدائی طور پر تجویز دی گئی تھی کہ ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں موجود سرفہرست 6 ٹیمیں براہِ راست اولمپکس کے لیے کوالیفائی کریں گی، تاہم اب تجویز دی گئی ہے کہ ہر براعظم سے ایک ایک ٹاپ ٹیم کوالیفائی کرے گی، جبکہ چھٹی ٹیم کے انتخاب کے لیے گلوبل کوالیفائر ٹورنامنٹ کرایا جائے گا۔

ذرائع کے مطابق ممکنہ طور پر ایشیا سے ہندوستان، اوشیانا سے آسٹریلیا، یورپ سے انگلینڈ اور افریقا سے جنوبی افریقا کوالیفائی کرسکتی ہیں۔ امریکا بطور میزبان ٹیم شامل ہوگا، تاہم اگر میزبان ٹیم نے جگہ نہ بنائی تو ویسٹ انڈیز کو موقع دیا جاسکتا ہے۔ آئی سی سی کی جانب سے اس فارمولے پر جلد باضابطہ اعلان متوقع ہے۔

خواتین کرکٹ ٹیم کی فزیوتھراپسٹ آکانشا کو 10 لاکھ روپے کا انعام

رائے پور، 9 نومبر (یو این آئی) "چھتیس گڑھ میری جائے پیدائش اور میدان عمل ہے۔ یہاں کی مٹی، لوگ، تعلیم اور ثقافت نے مجھے یہ مقام حاصل کرنے کی طاقت دی ہے۔

یہ بات ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی فزیوتھراپسٹ اور چھتیس گڑھ کی بیٹی اکانشا ستیہ ونشی نے کہی، جنہوں نے اتوار کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی کے ساتھ ملاقات کے دوران اپنی خوشی ک اظہار کیا۔

آکانشا کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، آپ کی کامیابی پورے چھتیس گڑھ کی کامیابی ہے۔ خواتین کرکٹ ٹیم کی ورلڈ کپ مہم میں چھتیس گڑھ کی ایک بیٹی کی شرکت نے ریاست کے لوگوں کو یہ محسوس کرایا ہے کہ ہم سب اس جیت میں شریک ہیں۔ "اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے آکانشا کو تمغہ اور یادگاری تحفہ پیش کرتے ہوئے ان کی عزت افزائی کی۔

قابل ذکر ہے کہ چھتیس گڑھ کی بیٹی اکانشا ستیہ ونشی نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے ساتھ بطور فزیوتھراپسٹ اور اسپورٹس سائنس ایکسپرٹ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ورلڈ کپ جیت کے دوران کھلاڑیوں کی فٹنس اور ذہنی طاقت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کامیابی کے اعتراف میں، وزیر اعلیٰ سائی نے آکانشا کو 10 لاکھ روپے کے اعزازیہ کا اعلان کیا ہے۔

HRH Prince **Dr. M. A. Ali**
Director
World meet Thailand, Indonesia & UK.
&
Janab Asghar Ali Khan
Director & Founder of
Kolkata Public English School.

Congratulates

The Students for Passing Yellow Belt Exam and being Provisionally selected to Represent India in the forthcoming World Meet 2026 at Royal Thai Army Club Bangkok Thailand on 28th May 2026.

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804